

ICEY

Misbah

دنیا کے نقشے پر ایک ایسی سلطنت بھی موجود تھی جس کا ذکر عام لوگوں کی کہانیوں میں صرف خوابوں کی طرح کیا جاتا تھا۔

ایک ایسی جگہ جہاں پہاڑ آسمان کو چھوتے تھے، جہاں چاندنی برف کے محلوں پر موتیوں کی طرح بکھرتی تھی، اور جہاں سرد ہوا بھی کسی جادوئی دھن کی طرح محسوس ہوتی تھی۔

اس سلطنت کا نام تھا...

آئسیرا

برف کی سلطنت۔

یہاں کے درختوں پر چاندی جیسی برف جمی رہتی، جھیلیں شفاف شیشے کی طرح دکھائی دیتیں، اور رات کے وقت پورا آسمان نیلے اور سفید رنگوں کی روشنی سے جگمگاٹھتا۔

مگر آئسیرا کی اصل پہچان اس کی خوبصورتی نہیں تھی۔

اس کی پہچان تھی اس کی ملکہ...

فلورا۔

فلور اصراف ایک ملکہ نہیں تھی۔

وہ برف کی طاقت کی وارث تھی۔

کہا جاتا تھا کہ جب وہ پیدا ہوئی تو پورے آئسیرامیں برف کے پھول کھل اٹھے
تھے، حالانکہ وہ موسم بہار کا وقت تھا۔

بزرگ جادو گروں نے تب ہی جان لیا تھا کہ یہ بچی عام نہیں ہوگی۔

اور وقت کے ساتھ وہ پیشگوئی سچ ثابت ہوئی۔

فلوراکے پاس ایسی جادوئی طاقتیں تھیں جن کا مقابلہ کوئی نہیں کر سکتا تھا۔

وہ اپنے ہاتھوں سے برف کے خوبصورت مجسمے بنا سکتی تھی۔

وہ ہوا میں تیرتے برف کے ہیرے پیدا کر سکتی تھی۔

وہ اپنے لمس سے جمی ہوئی جھیلوں کو دوبارہ روشن کر سکتی تھی۔

اور جب آئسیرا پر کوئی خطرہ آتا تو اس کی طاقت پوری سلطنت کی حفاظت بن جاتی۔

کئی سالوں سے فلورا اکیلے آئسیرا پر حکمرانی کر رہی تھی۔

لوگ اسے بے حد عزت دیتے تھے۔

وہ ایک بہادر، نرم دل اور انصاف پسند ملکہ تھی۔

مگر ایک راز ایسا تھا جو صرف فلوراجانتی تھی...

اس کے دل میں ایک خاموش تنہائی تھی۔

محل میں ہزاروں لوگ تھے، مگر اس کا دل کی بات سننے والا کوئی نہیں تھا۔

وہ سب کے لیے ملکہ تھی۔

مگر کسی کے لیے صرف ایک عام لڑکی نہیں تھی۔

ایک شام فلور محل کی اونچی کھڑکی کے پاس کھڑی دور بریلے جنگل کو دیکھ رہی تھی۔

چاند کی روشنی اس کے چہرے پر پڑ رہی تھی۔

اس نے آہستہ سے اپنا ہاتھ کھولا۔

ایک ننھا سا برف کا پھول اس کی ہتھیلی پر نمودار ہوا۔

وہ اسے دیکھ کر مسکرائی۔

"کاش..."

"کاش کبھی کوئی مجھے میری طاقت کے بغیر بھی دیکھے۔"

"صرف فلورا کے طور پر..."

اگلی صبح فلورا محل سے دور اپنی پسندیدہ جگہ پر گئی۔

آئسیرا کے جنگل کے درمیان ایک خوبصورت جھرنابہتا تھا۔

وہ جگہ دنیا سے الگ محسوس ہوتی تھی۔

بہتے پانی کی آواز ایسی تھی جیسے قدرت خود کوئی خوبصورت گیت گارہی ہو۔

یہی وہ جگہ تھی جہاں فلورا اپنا شاہی بوجھ بھول جاتی تھی۔

فلورا جھرنے کے پاس پہنچی۔

اس نے آس پاس دیکھا۔

کوئی نہیں تھا۔

اس نے مسکرا کر اپنی چادر اتاری اور پانی کے قریب آگئی۔

پھر اس نے آنکھیں بند کیں۔

اپنے ہاتھ آہستہ آہستہ ہوا میں لہرانے شروع کیے۔

اچانک اس کے گرد ننھے ننھے برف کے ہیرے بننے لگے۔

وہ ہیرے سورج کی روشنی میں ستاروں کی طرح چمک رہے تھے۔

فلورا خوشی سے انہیں ہوا میں اچھالنے لگی۔

وہ ہنس رہی تھی۔

اس لمحے وہ ملکہ نہیں تھی۔

وہ صرف ایک ایسی لڑکی تھی جو اپنی جادوئی دنیا میں خوش تھی۔

مگر اسے معلوم نہیں تھا...

کہ آج کوئی اور بھی اس جادو کو دیکھ رہا تھا۔

جھرنے سے کچھ فاصلے پر ایک نوجوان کھڑا تھا۔

اس کا نام تھا...

فلپ۔

وہ آئسیراکارہنے والا نہیں تھا۔

وہ دور کی سلطنت سے آیا تھا۔

اس کا مقصد صرف اس برفانی سرزمین کو دیکھنا تھا، مگر جب اس کی نظر فلور اپر
پڑی تو وہ وہیں رک گیا۔

فلپ نے کبھی ایسا منظر نہیں دیکھا تھا۔

ایک لڑکی جس کے گرد برف کے ہیرے رقص کر رہے تھے۔

ایک لڑکی جس کے چہرے پر ایسی معصوم خوشی تھی کہ دیکھنے والا اپنی پریشانیاں
بھول جائے۔

وہ جانتا تھا کہ یہ کوئی عام لڑکی نہیں۔

مگر اسے یہ معلوم نہیں تھا کہ وہ آئسیرا کی ملکہ ہے۔

فلپ خاموشی سے واپس چلا گیا۔

مگر اگلے دن...

وہ پھر آیا۔

اور اس کے اگلے دن بھی۔

وہ جھرنے کے پاس چھپ کر فلورا کو دیکھتا۔

وہ اس سے بات نہیں کرتا تھا۔

بس دور سے اس کی خوشی دیکھتا اور خود بھی مسکرا دیتا۔

دن گزرتے گئے۔

فلورا کو خبر نہیں تھی کہ کوئی اس کی مسکراہٹ کا منتظر رہتا ہے۔

اور فلپ کو خبر نہیں تھی کہ جس لڑکی نے اس کا دل چرا لیا ہے...

وہ برف کی پوری سلطنت کی ملکہ ہے۔

مگر قسمت نے ان دونوں کے لیے کچھ اور لکھ رکھا تھا۔

کیونکہ جلد ہی ایک ایسا لمحہ آنے والا تھا...

جب فلور کی نظر پہلی بار فلپ پر پڑنے والی تھی۔

اور دو مختلف دنیاؤں کے درمیان ایک ایسی کہانی شروع ہونے والی تھی...

جس میں برف اور آگ، محبت اور جنگ، اور دل اور قسمت کا امتحان شامل تھا۔

صبح کی نرم دھوپ برف سے ڈھکے آئسیراکے جنگل پر بکھر رہی تھی۔

درختوں کی شاخوں پر جمی برف سورج کی روشنی میں ایسے چمک رہی تھی جیسے
کسی نے ہزاروں ہیرے سجادیے ہوں۔

مگر فلوراکے لیے یہ خوبصورتی نئی نہیں تھی۔

وہ برسوں سے اسی سلطنت میں رہ رہی تھی۔

پھر بھی ایک جگہ ایسی تھی جہاں جا کر اس کا دل ہمیشہ خوش ہو جاتا تھا۔

وہی جھرنہ...

جہاں وہ ملکہ نہیں بلکہ صرف فلورابن جاتی تھی۔

آج بھی فلور ا خاموشی سے محل سے نکلی اور اپنے پسندیدہ مقام کی طرف چل پڑی۔

اس نے شاہی محافظوں کو ساتھ نہیں لیا۔

وہ جانتی تھی کہ اگر کوئی اسے ملکہ کے روپ میں دیکھے گا تو شاید کبھی اس کے
اصل دل کو نہیں سمجھ پائے گا۔

وہ اپنے لیے کچھ لمحے چاہتی تھی۔

صرف اپنے لیے۔

جھرنے کے پاس پہنچ کر فلور نے گہری سانس لی۔

بہتے پانی کی آواز نے اس کے دل کو سکون دیا۔

اس نے آنکھیں بند کیں اور اپنے ہاتھ آہستہ سے اٹھائے۔

چند لمحوں میں ہوا میں چمکتے ہوئے برف کے ننھے ہیرے بننے لگے۔

وہ ہیرے سورج کی روشنی میں قوس قزح جیسے رنگ بکھیر رہے تھے۔

فلورا انہیں دیکھ کر مسکرا دی۔

وہ ہلکے قدموں سے گھومنے لگی۔

اس کے بال ہوا میں لہرا رہے تھے اور اس کے گرد برف کے ذرات رقص کر رہے تھے۔

مگر آج وہ اکیلی نہیں تھی۔

درختوں کے پیچھے وہی نوجوان کھڑا تھا۔

فلپ۔

وہ کئی دنوں سے فلوراکو دیکھ رہا تھا، مگر آج پہلی بار اسے محسوس ہوا کہ وہ صرف ایک خوبصورت منظر نہیں دیکھ رہا...

وہ کسی کے دل کی خوشی دیکھ رہا ہے۔

فلپ کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آگئی۔

"یہ لڑکی کون ہے؟"

اس نے خود سے کہا۔

"ایسا لگتا ہے جیسے برف بھی اس کے ساتھ خوش ہوتی ہے۔"

اسی لمحے فلور نے اچانک رک کر آنکھیں کھول دیں۔

اسے ایک عجیب سا احساس ہوا۔

جیسے کوئی اسے دیکھ رہا ہو۔

وہ آہستہ آہستہ پلٹی۔

اس کی نظریں سیدھی درختوں کے پیچھے کھڑے فلپ سے جا ملیں۔

چند لمحوں کے لیے وقت رک گیا۔

فلپ گھبرا گیا۔

اسے پہلی بار احساس ہوا کہ وہ پکڑا گیا ہے۔

فلوراکی نیلی آنکھیں حیرت سے اسے دیکھ رہی تھیں۔

وہ جاننا چاہتی تھی کہ یہ اجنبی کون ہے جو کئی دنوں سے اس کے قریب آ رہا ہے۔

فلپ آہستہ آہستہ درخت کے پیچھے سے باہر آیا۔

"مجھے معاف کر دیں۔"

اس نے نظریں جھکا کر کہا۔

فلور ا خاموش رہی۔

فلپ نے دوبارہ کہا،

"میرا مقصد آپ کو پریشان کرنا نہیں تھا۔"

"میں بس..."

وہ رک گیا۔

الفاظ جیسے اس کا ساتھ چھوڑ گئے تھے۔

فلور نے پہلی بار اس کی آواز سنی۔

اس میں غرور نہیں تھا۔

نہ کوئی خوف۔

صرف سچائی تھی۔

اس نے پوچھا،

"تم کون ہو؟"

فلپ نے سراٹھایا۔

"میرا نام فلپ ہے۔"

"میں دور کی سلطنت سے آیا ہوں۔"

"میں نے آپ کو پہلی بار یہاں دیکھا تھا۔"

فلور نے حیرت سے پوچھا،

"اور پھر تم روز یہاں آتے رہے؟"

فلپ شرمندہ سا مسکرا دیا۔

"شاید"...

"کیونکہ مجھے یہاں آکر سکون ملتا تھا۔"

فلور نے پہلی بار کسی اجنبی سے ایسی بات سنی تھی۔

وہ جانتی تھی کہ لوگ اس سے اس لیے بات کرتے ہیں کیونکہ وہ ملکہ ہے۔

مگر فلپ...

وہ اس کی طاقت یا تاج کے بارے میں کچھ نہیں جانتا تھا۔

فلپ نے ہمت جمع کی۔

"مجھے نہیں معلوم آپ کون ہیں..."

"مگر جب میں نے آپ کو پہلی بار دیکھا، مجھے لگا جیسے میں نے کسی خاص چیز کو پایا ہے۔"

فلور ا خاموش رہی۔

اس کے دل میں ایک عجیب سی دھڑکن پیدا ہوئی۔

فلپ نے مسکرا کر کہا،

"آپ جب خوش ہوتی ہیں تو پورا جنگل خوبصورت لگنے لگتا ہے۔"

"اور مجھے نہیں معلوم کیوں..."

"مگر میں چاہتا ہوں کہ آپ ہمیشہ ایسے ہی مسکراتی رہیں۔"

فلورا کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آگئی۔

مگر وہ کچھ کہہ نہ سکی۔

اس نے کبھی کسی کو اپنے لیے ایسے الفاظ بولتے نہیں سنا تھا۔

ایک لمحے کے لیے وہ بھول گئی کہ وہ ایک ملکہ ہے۔

اچانک دور سے محل کی گھنٹی بجی۔

فلور اچونک گئی۔

اسے واپس جانا تھا۔

وہ فلپ کی طرف دیکھ کر کچھ کہنا چاہتی تھی...

مگر پھر خاموش رہی۔

بس ایک آخری مسکراہٹ دی۔

اور برف کی ہلکی سی چمک کے ساتھ وہاں سے چلی گئی۔

فلپ اسے جاتے دیکھتا رہا۔

اسے معلوم نہیں تھا کہ وہ لڑکی کون ہے۔

مگر اب وہ جانتا تھا کہ اس کا دل اس اجنبی کے لیے دھڑکنے لگا ہے۔

اگلے دن فلپ پھر جھرنے کے پاس آیا۔

پھر اگلے دن بھی۔

وہ فلور اکا انتظار کرتا رہا۔

مگر وہ نہیں آئی۔

ایک دن...

پھر دوسرا دن...

جھرنابہتا رہا، مگر برف کی ملکہ نظر نہ آئی۔

فلپ کے دل میں ایک سوال پیدا ہونے لگا۔

"کیا وہ دوبارہ آئے گی؟"

اور دوسری طرف محل میں...

فلور اپنے کمرے کی کھڑکی کے پاس کھڑی تھی۔

اس کے ہاتھ میں ایک ننھا سا برف کا ہیرا تھا جو اس نے فلپ کے جانے کے بعد بنایا تھا۔

وہ اسے دیکھ کر آہستہ سے مسکرائی۔

مگر پھر اس کی مسکراہٹ ادا سی میں بدل گئی۔

کیونکہ اسے ایک ایسی خبر مل چکی تھی...

جو اس کی پوری زندگی بدلنے والی تھی۔

آئسیرا کے شاہی محل میں اس رات عجیب سی خاموشی تھی۔

وہی محل جہاں ہر وقت موسیقی، روشنی اور درباریوں کی آوازیں گونجتی رہتی
تھیں، آج کسی انجانے خوف میں ڈوبا ہوا تھا۔

برف کے شفاف ستونوں سے بنا وہ محل بھی جیسے کسی غم کو محسوس کر رہا تھا۔

فلورا اپنے کمرے کی کھڑکی کے پاس کھڑی باہر گرتی برف کو دیکھ رہی تھی۔

اس کے ہاتھ میں وہی ننھا سا برف کا ہیرا تھا جو اس نے جھرنے کے پاس بنایا تھا۔

اس کے ذہن میں بار بار فلپ کی باتیں گونج رہی تھیں۔

"آپ جب خوش ہوتی ہیں تو پورا جنگل خوبصورت لگنے لگتا ہے۔"

فلورا کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

مگر اگلے ہی لمحے اس کی آنکھوں میں اداسی چھا گئی۔

دروازہ کھلا۔

ملکہ کی پرانی خادمہ اور فلورا کی سب سے قابل اعتماد ساتھی لیانا اندر آئی۔

وہ فلورا کو بچپن سے جانتی تھی۔

اس نے فوراً محسوس کر لیا کہ آج ملکہ کا دل پریشان ہے۔

"ملکہ فلورا..."

فلور نے پلٹ کر دیکھا۔

"لیانا، میں نے تمہیں کتنی بار کہا ہے؟"

"جب ہم اکیلے ہوں تو مجھے صرف فلورا کہو۔"

لیانا مسکرا دی۔

"اور میں نے کتنی بار کہا ہے کہ آپ میرے لیے صرف ملکہ نہیں..."

"بلکہ ایک بیٹی جیسی ہیں۔"

چند لمحوں کی خاموشی کے بعد لیانا کا چہرہ سنجیدہ ہو گیا۔

"مجھے ایک بات بتانی ہے۔"

فلور نے محسوس کیا کہ کچھ ٹھیک نہیں۔

"کیا ہوا؟"

لیانا نے آہستہ سے کہا،

"شاہی کو نسل نے آپ کے لیے ایک فیصلہ کیا ہے۔"

فلور کے دل میں انجانا خوف پیدا ہوا۔

"کیسا فیصلہ؟"

لیانا نے نظریں جھکا لیں۔

"آپ کی شادی کا۔"

فلورا کے ہاتھ سے برف کا ہیرا گر گیا۔

وہ فرش پر گرا اور چھوٹے چھوٹے ذرات میں بکھر گیا۔

"شادی؟"

اس کی آواز میں حیرت اور درد دونوں تھے۔

لیانانے دھیرے سے کہا،

"فائر سلطنت کے بادشاہ ریکرنے آپ کا رشتہ مانگا ہے۔"

فلوراکا چہرہ بدل گیا۔

وہ نام پورے عالم میں جانا جاتا تھا۔

ریکر۔

آگ کی سلطنت کا حکمران۔

ایک ایسا بادشاہ جس کے پاس بے پناہ طاقت تھی، مگر جس کے دل میں رحم نام کی کوئی چیز نہیں تھی۔

فلور نے کھڑکی سے باہر دیکھا۔

"میں اسے نہیں چاہتی۔"

لیانا خاموش رہی۔

فلور نے پہلی بار اپنی کمزوری ظاہر کی۔

"میں اپنی پوری زندگی اپنی سلطنت کے لیے قربان کر سکتی ہوں..."

"مگر اپنا دل کسی ایسے شخص کو نہیں دے سکتی جو محبت کو کمزوری سمجھتا ہو۔"

دوسری طرف...

فلپ جھرنے کے پاس کھڑا تھا۔

تیسرا دن تھا۔

وہ فلوراکا انتظار کر رہا تھا۔

وہ خود بھی نہیں سمجھ پارہا تھا کہ وہ کیوں اتنا بے چین ہے۔

وہ ایک ایسی لڑکی کے لیے پریشان تھا جس کا نام تک اسے معلوم نہیں تھا۔

شام ہونے لگی۔

جھرنے کی آوازاں بھی ویسی ہی تھی۔

مگر فلوراکا نہیں آئی۔

فلپ نے آسمان کی طرف دیکھا۔

"کیا میں نے کوئی غلطی کی؟"

"کیا وہ دوبارہ کبھی نہیں آئے گی؟"

اسی لمحے دور بر فیلے راستے پر ایک شخصیت نظر آئی۔

فلپ کی آنکھوں میں امید جاگ اٹھی۔

وہ فلور اٹھی۔

مگر آج وہ پہلے جیسی نہیں لگ رہی تھی۔

اس کے قدم آہستہ تھے۔

اس کے چہرے پر ادا سی تھی۔

فلپ فوراً اس کے پاس گیا۔

"فلورا..."

فلورا رک گئی۔

یہ پہلی بار تھا جب کسی نے اسے اس کے نام سے پکارا تھا۔

وہ حیران ہوئی۔

"تم یہاں اب بھی ہو؟"

فلپ نے مسکرا کر کہا،

"میں انتظار کر رہا تھا۔"

فلور نے نظریں جھکا لیں۔

"تمہیں انتظار نہیں کرنا چاہیے تھا۔"

فلپ نے محسوس کیا کہ اس کے دل میں کوئی درد چھپا ہے۔

"کیا ہوا ہے؟"

فلور ا خاموش رہی۔

مگر اس کی آنکھوں کی ادا سی سب کچھ بتا رہی تھی۔

آخر کار اس نے آہستہ سے کہا،

"میری شادی طے کر دی گئی ہے۔"

فلپ کا چہرہ زرد پڑ گیا۔

"کس سے؟"

فلور نے دھیرے سے جواب دیا،

"ریکر سے..."

"فائر سلطنت کے بادشاہ سے۔"

فلپ چند لمحے خاموش رہا۔

پھر اس نے مضبوط لہجے میں کہا،

"اگر تم خوش نہیں ہو..."

"تو یہ شادی نہیں ہوگی۔"

فلور نے حیرت سے اسے دیکھا۔

"تم نہیں جانتے ریکر کون ہے۔"

فلپ نے جواب دیا،

"شاید نہیں جانتا۔"

"مگر میں یہ ضرور جانتا ہوں کہ کسی کو اس کی مرضی کے خلاف مجبور نہیں کیا جا سکتا۔"

فلوراکے دل میں پہلی بار امید کی ایک چھوٹی سی روشنی پیدا ہوئی۔

مگر اسے معلوم نہیں تھا...

کہ ریکر صرف ایک بادشاہ نہیں تھا۔

وہ ایک ایسی آگ تھی جو برف کی پوری سلطنت کو پگھلا دینے کی طاقت رکھتی تھی۔

اور فلپ...

ایک ایسا انسان تھا جس کے پاس جادو نہیں تھا۔

صرف ایک دل تھا...

جو فلوراکے لیے لڑنے کو تیار تھا۔

فائر سلطنت...

ایک ایسی جگہ جہاں برف کی جگہ ہر طرف آگ کا راج تھا۔

جہاں بلند پہاڑوں کے اندر سے شعلے نکلتے تھے، جہاں درختوں کے پتے سرخ رنگ کے تھے، اور جہاں رات کے وقت آسمان پر بھی آگ جیسی روشنی نظر آتی تھی۔

یہ سلطنت خوبصورت بھی تھی اور خوفناک بھی۔

کیونکہ اس کا حکمران تھا...

بادشاہ ریکر۔

ریکر صرف ایک بادشاہ نہیں تھا۔

وہ آگ کی طاقت کا سب سے بڑا مالک تھا۔

کہا جاتا تھا کہ وہ اپنی ایک نظر سے دشمن کے ہتھیار پگھلا سکتا تھا۔

اس کے غصے سے پورا میدان جنگ دہک اٹھتا تھا۔

مگر اس کی سب سے خطرناک چیز اس کی طاقت نہیں تھی...

بلکہ اس کا دل تھا۔

ایک ایسا دل جس میں رحم بہت کم تھا۔

فائر سلطنت کے محل میں ریکر اپنے تخت پر بیٹھا تھا۔

اس کے سامنے ایک آئینے جیسی جادوئی سطح تھی جس میں آئسیرا کی تصویر دکھائی دے رہی تھی۔

اس کی نظر فلور اپر تھی۔

وہ اسے جھرنے کے پاس دیکھ چکا تھا۔

اور اب اسے معلوم تھا کہ برف کی ملکہ کے دل میں کوئی اور جگہ بنا چکا ہے۔

ریکرنے سرد مسکراہٹ کے ساتھ کہا،

"تو برف کی ملکہ کے دل میں ایک انسان آگیا ہے۔"

اس کے قریب کھڑا وزیر خاموش رہا۔

ریکرنے اپنی انگلیوں سے ایک چھوٹی سی آگ پیدا کی۔

وہ آگ اس کی ہتھیلی پر رقص کرنے لگی۔

"دلچسپ..."

"ایک ایسی لڑکی جس کے پاس پوری سلطنت کی طاقت ہے..."

"وہ ایک عام انسان کے لیے اپنا فیصلہ بدلنا چاہتی ہے۔"

وزیر نے محتاط انداز میں کہا،

"بادشاہ سلامت، فلور آسان ہدف نہیں ہے۔"

"اس کے پاس برف کی قدیم طاقت ہے۔"

ریکر ہنس پڑا۔

"برف ہمیشہ آگ کے سامنے کمزور ہوتی ہے۔"

"اور اگر وہ خود نہ مانے..."

"تو اسے ماننے پر مجبور کیا جائے گا۔"

دوسری طرف آئسیرامیں...

فلپ فلورا کے ساتھ جھرنے کے پاس کھڑا تھا۔

وہ پہلی بار جان چکا تھا کہ فلورا ایک عام لڑکی نہیں۔

وہ ایک ملکہ تھی۔

مگر اس حقیقت نے اس کے جذبات نہیں بدلے۔

فلورا نے دھیرے سے کہا،

"تمہیں مجھ سے دور رہنا چاہیے، فلپ۔"

فلپ نے حیرت سے اسے دیکھا۔

"کیوں؟"

فلور نے جواب دیا،

"کیونکہ میری دنیا بہت مشکل ہے۔"

"میرے فیصلے صرف میرے نہیں ہوتے۔"

"ایک ملکہ کی زندگی میں اپنی خوشی کے لیے بہت کم جگہ ہوتی ہے۔"

فلپ نے مسکرا کر کہا،

"مگر تمہارا دل بھی تو تمہارا ہے۔"

فلورا خاموش ہو گئی۔

فلپ نے آگے کہا،

"میں نے تمہیں پہلی بار یہاں دیکھا تھا۔"

"تب مجھے نہیں معلوم تھا کہ تم ملکہ ہو۔"

"میں تمہاری طاقت کی وجہ سے تمہاری طرف متوجہ نہیں ہوا۔"

"میں اس لڑکی کی طرف متوجہ ہوا جو جھرنے کے پاس کھڑی ہو کر برف کے
ہیرے بنا کر خوش ہو رہی تھی۔"

فلوراکی آنکھوں میں نمی آگئی۔

کسی نے پہلی بار اسے اس کے تاج کے بغیر دیکھا تھا۔

مگر اسی لمحے...

آسمان اچانک سرخ ہو گیا۔

برفانی ہوا گرم ہونے لگی۔

جھرنے کا پانی ہلکا سا بھاپ بننے لگا۔

فلورا فوراً سمجھ گئی۔

"یہ..."

"یہ ریکر کی طاقت ہے۔"

دور پہاڑوں کے اوپر ایک سرخ روشنی نمودار ہوئی۔

فائر سلطنت کا پیغام آیا۔

"برف کی ملکہ فلورا..."

"تمہاری شادی کا دن مقرر ہو چکا ہے۔"

"اب تمہیں اپنی قسمت قبول کرنی ہوگی۔"

فلورا کی آنکھوں میں غصہ آیا۔

"میری قسمت کا فیصلہ کوئی اور نہیں کرے گا۔"

فلپ نے اس کی طرف دیکھا۔

"میں تم سے وعدہ کرتا ہوں..."

"میں تمہیں اکیلا نہیں چھوڑوں گا۔"

فلور نے پریشانی سے کہا،

"فلپ، ریکر کے خلاف جانا آسان نہیں۔"

فلپ نے جواب دیا،

"شاید میرے پاس جادو نہیں..."

"مگر میرے پاس ایک وجہ ہے جس کے لیے میں لڑ سکتا ہوں۔"

فلور نے پہلی بار محسوس کیا کہ شاید محبت واقعی ایک طاقت ہے۔

مگر وہ نہیں جانتی تھی کہ آنے والے دنوں میں یہ محبت کتنے امتحانوں سے گزرے گی۔

کیونکہ ریکر خاموش نہیں بیٹھنے والا تھا۔

اور آگ اب برف کی سلطنت کی طرف بڑھ رہی تھی۔

آئسیرا کے آسمان پر آج برف کے بادل معمول سے زیادہ گہرے تھے۔

محل کے ہر کونے میں خاموشی تھی۔

لوگ اپنی ملکہ کے چہرے پر چھپی پریشانی محسوس کر رہے تھے، مگر کوئی نہیں جانتا تھا کہ فلوراکے دل میں کیا طوفان چل رہا ہے۔

وہ جو ہمیشہ دوسروں کے لیے مضبوط رہتی تھی...

آج خود ایک فیصلے کے سامنے کھڑی تھی۔

فلورا اپنے محل کی بالکونی میں کھڑی دور فائر سلطنت کی سمت دیکھ رہی تھی۔

اس کے ہاتھ میں وہی چھوٹا سا برف کا ہیرا تھا جو اس نے جھرنے کے پاس بنایا تھا۔

وہ آہستہ سے بولی،

"کیا ایک ملکہ کو اپنی خوشی کا حق نہیں ہوتا؟"

ہوانے کوئی جواب نہیں دیا۔

صرف برف کے ذرات خاموشی سے گرتے رہے۔

اسی وقت فلپ محل کے باہر موجود تھا۔

اسے پہلی بار آئسیرا کی حقیقت کا اندازہ ہو رہا تھا۔

یہ صرف ایک خوبصورت سلطنت نہیں تھی۔

یہ ایک ایسی دنیا تھی جہاں ہر فیصلہ طاقت، سیاست اور ذمہ داری سے جڑا ہوا تھا۔

مگر اس کے دل میں ایک ہی بات تھی...

فلوراکو اس کی مرضی کے خلاف کسی کے حوالے نہیں ہونے دینا۔

فلپ کو شاہی محافظوں نے روک لیا۔

"تم کون ہو؟"

ایک محافظ نے سخت لہجے میں پوچھا۔

فلپ نے جواب دیا،

"میں فلپ ہوں۔"

"اور میں ملکہ فلور سے بات کرنا چاہتا ہوں۔"

محافظ نے طنزیہ انداز میں کہا،

"ایک عام انسان ملکہ سے کیا بات کرے گا؟"

فلپ خاموش رہا۔

پھر اس نے مضبوط آواز میں کہا،

"میں شاید بادشاہ نہیں ہوں۔"

"میرے پاس جادوئی طاقتیں بھی نہیں ہیں۔"

"مگر میرے پاس ایک سچا دل ہے۔"

"اور میں اس دل کو خاموش نہیں کر سکتا۔"

یہ بات فلور نے محل کی سیڑھیوں سے سن لی۔

وہ آہستہ آہستہ نیچے آئی۔

محافظ فوراً پیچھے ہٹ گئے۔

فلور نے کہا،

"اسے آنے دو۔"

فلپ فلور کے سامنے آیا۔

چند لمحے دونوں خاموش رہے۔

آخر فلور نے کہا،

"تمہیں یہاں نہیں آنا چاہیے تھا۔"

فلپ نے جواب دیا،

"اور تمہیں اکیلے یہ سب برداشت نہیں کرنا چاہیے تھا۔"

فلور نے نظریں جھکا لیں۔

"تم نہیں جانتے کہ ریکر کتنا طاقتور ہے۔"

فلپ نے مسکرا کر کہا،

"اور تم نہیں جانتی کہ محبت انسان کو کتنا مضبوط بنا سکتی ہے۔"

فلور کے دل میں ایک عجیب سی روشنی پیدا ہوئی۔

مگر اس کے چہرے پر فکر ابھی بھی تھی۔

"اگر تم نے ریکر کے خلاف قدم اٹھایا تو جنگ ہو سکتی ہے۔"

فلپ نے دھیرے سے کہا،

"اگر خاموش رہا تو بھی تمہارے ساتھ نا انصافی ہوگی۔"

"میں ایسی محبت نہیں چاہتا جو صرف الفاظ میں ہو۔"

"میں وہ محبت چاہتا ہوں جو مشکل وقت میں ساتھ کھڑی ہو۔"

فلور اپہلی بار مسکرائی۔

ایک چھوٹی سی مسکراہٹ...

مگر فلپ کے لیے وہ پوری دنیا سے زیادہ قیمتی تھی۔

اسی رات فلپ نے فیصلہ کیا۔

وہ فائر سلطنت کے خلاف جائے گا۔

مگر وہ جانتا تھا کہ ایک مسئلہ ہے۔

وہ ایک عام انسان تھا۔

نہ اس کے پاس برف کی طاقت تھی...

نہ آگ کا جادو۔

صرف ہمت تھی۔

لیانا نے فلپ کو دیکھا اور کہا،

"تم واقعی ریکر کے سامنے جانا چاہتے ہو؟"

فلپ نے سر ہلایا۔

"ہاں۔"

لیانانے پوچھا،

"کیوں؟"

فلپ نے جواب دیا،

"کیونکہ دنیا میں کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جنہیں کھونے کا خیال بھی انسان کو توڑ دیتا ہے۔"

"فلورامیرے لیے ایسی ہی ہے۔"

دوسری طرف فائر سلطنت میں...

ریکر کو فلپ کے فیصلے کی خبر مل چکی تھی۔

وہ اپنے تخت پر بیٹھا ہنس رہا تھا۔

"ایک عام انسان..."

"میرے خلاف جنگ کرے گا؟"

اس کی ہتھیلی میں آگ بھڑکنے لگی۔

"تو پھر اسے دکھانا ہو گا کہ آگ کے بادشاہ کے راستے میں آنے والوں کا انجام کیا

ہوتا ہے۔"

آسمان پر دو طاقتوں کے بادل جمع ہونے لگے۔

ایک طرف برف تھی...

دوسری طرف آگ۔

اور ان دونوں کے درمیان کھڑا تھا ایک انسان...

جس کے پاس صرف محبت کی طاقت تھی۔

آئسیراکی سرحد پر آج عجیب سی خاموشی تھی۔

وہ جگہ جہاں ہمیشہ برفانی ہوائیں چلتی تھیں، آج وہاں گرم لہریں محسوس ہو رہی تھیں۔

برف پگھلنے لگی تھی۔

درختوں پر جمی سفید چادر پانی کے قطروں میں بدل رہی تھی۔

سب جانتے تھے...

فائز سلطنت قریب آچکی تھی۔

فلور محل کی بالکونی سے یہ منظر دیکھ رہی تھی۔

اس کے چہرے پر پریشانی تھی۔

وہ جانتی تھی کہ ریکر صرف شادی کے لیے نہیں آرہا۔

وہ آئسیرا کی طاقت چاہتا تھا۔

اور شاید...

اس کی برف کی طاقت بھی۔

فلورا کے پاس لیانا کھڑی تھی۔

اس نے دھیرے سے کہا،

"ملکہ فلورا، آپ کو اپنے محافظوں کو تیار کرنا ہوگا۔"

فلورا نے جواب دیا،

"میں جنگ نہیں چاہتی۔"

لیانانے افسردگی سے کہا،

"مگر کبھی کبھی امن کی حفاظت کے لیے جنگ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔"

دوسری طرف فلپ آئسیرا کے جنگجوؤں کے ساتھ کھڑا تھا۔

وہ سب حیران تھے کہ ایک عام انسان ان کے ساتھ جنگ میں کیوں شامل ہونا چاہتا ہے۔

ایک سپاہی نے پوچھا،

"تمہارے پاس کوئی جادو نہیں۔"

"تم ریکر کے سامنے کیسے کھڑے ہو گے؟"

فلپ نے اپنی تلوار کو مضبوطی سے پکڑا۔

"میرے پاس جادو نہیں..."

"مگر میرے پاس وہ وجہ ہے جس کے لیے میں ہار نہیں مان سکتا۔"

"اور کبھی کبھی دل کی طاقت کسی بھی جادو سے زیادہ ہوتی ہے۔"

اسی وقت آسمان سرخ ہو گیا۔

بادلوں کے درمیان آگ کے شعلے نظر آنے لگے۔

فائر سلطنت کا لشکر آئسیرا کی سرحد پر پہنچ چکا تھا۔

سب سے آگے خود ریکر تھا۔

ریکر گھوڑے سے اترا۔

اس کے گرد آگ کی لہریں گردش کر رہی تھیں۔

اس نے دور محل کی طرف دیکھا۔

"فلورا..."

"تمہیں بہت پہلے سمجھ جانا چاہیے تھا کہ برف ہمیشہ آگ کے سامنے جھک جاتی ہے۔"

فلورا محل سے باہر آئی۔

اس کے گرد نیلی روشنی پھیل رہی تھی۔

"برف کمزور نہیں ہوتی، ریکر۔"

"وہ صرف تب خاموش رہتی ہے جب تک اسے مجبور نہ کیا جائے۔"

ریکر مسکرایا۔

"آج دیکھتے ہیں تمہاری خاموشی کتنی دیر رہتی ہے۔"

اچانک دونوں سلطنتوں کے درمیان جنگ شروع ہو گئی۔

فائر سلطنت کے جنگجو آگ کے شعلوں کے ساتھ آگے بڑھے۔

آئسیرا کے محافظ برف کی ڈھالیں بنا کر ان کا مقابلہ کرنے لگے۔

آسمان میں برف اور آگ ٹکرائے لگے۔

ریکرنے اپنا ہاتھ اٹھایا۔

ایک بہت بڑا آگ کا طوفان فلور کی طرف بڑھا۔

فلور نے فوراً اپنے ہاتھ پھیلائے۔

ایک عظیم برفانی دیوار اس کے سامنے بن گئی۔

آگ اور برف کی طاقتیں ٹکرا گئیں۔

پورا میدان روشن ہو گیا۔

فلپ بھی جنگ میں شامل تھا۔

وہ جانتا تھا کہ وہ ریکر جیسی طاقت کے سامنے نہیں ٹھہر سکتا۔

مگر وہ پیچھے نہیں ہٹا۔

وہ ایک ایک دشمن کا مقابلہ کر رہا تھا۔

ریکر کی نظر فلپ پر پڑی۔

وہ ہنس پڑا۔

"تو تم وہ انسان ہو..."

"جو میری ملکہ کے دل میں جگہ بنانے کا خواب دیکھ رہا ہے۔"

فلپ نے جواب دیا،

"وہ کسی کی ملکیت نہیں ہے۔"

"فلور اخود اپنا فیصلہ کرے گی۔"

ریکر کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا۔

اس نے اپنی آگ کی طاقت فلپ کی طرف بھیجی۔

فلپ نے تلوار سے اسے روکنے کی کوشش کی۔

مگر طاقت بہت زیادہ تھی۔

وہ زمین پر گر گیا۔

فلور نے یہ دیکھا تو اس کا دل دہل گیا۔

وہ فوراً فلپ کے پاس پہنچی۔

"فلپ!"

فلپ نے زخمی حالت میں آنکھیں کھولیں۔

"میں ٹھیک ہوں..."

"بس تم محفوظ رہو۔"

فلور اکی آنکھوں میں غصہ آگیا۔

اس نے پہلی بار اپنی پوری طاقت استعمال کی۔

پورا آسمان برف کی روشنی سے بھر گیا۔

ریکر بھی چند قدم پیچھے ہٹ گیا۔

مگر ریکر نے ایک خطرناک مسکراہٹ دی۔

"اچھی طاقت ہے، فلورا۔"

"مگر تم بھول رہی ہو..."

"جنگ ابھی شروع ہوئی ہے۔"

وہ واپس اپنی فوج کے ساتھ چلا گیا۔

جنگ ختم نہیں ہوئی تھی۔

فلپ زخمی تھا۔

فلور اپریشان تھی۔

اور آئسیرا کو پہلی بار احساس ہوا کہ آنے والا مقابلہ ان کی سوچ سے کہیں زیادہ
خطرناک ہوگا۔

کیونکہ ریکر صرف ایک دشمن نہیں تھا...

وہ آگ کا طوفان تھا۔

جنگ کے بعد آئسیرا پر ایک عجیب سی خاموشی چھا گئی تھی۔

وہی سلطنت جو ہمیشہ برف کی خوبصورتی سے جگمگاتی رہتی تھی، آج زخمی میدانوں اور ٹوٹے ہوئے برفانی قلعوں کی وجہ سے اداس دکھائی دے رہی تھی۔

مگر سب سے زیادہ پریشان فلورا تھی۔

کیونکہ پہلی بار اسے احساس ہوا تھا کہ اس کی طاقت بھی ہر چیز کو نہیں بچا سکتی۔

فلپ کو محل کے ایک کمرے میں لایا گیا تھا۔

وہ شدید زخمی تھا، مگر اس کے چہرے پر پھر بھی سکون تھا۔

فلور اس کے پاس بیٹھی تھی۔

اس نے آہستہ سے کہا،

"تمہیں میری خاطر اپنی جان خطرے میں نہیں ڈالنی چاہیے تھی۔"

فلپ نے کمزور سی مسکراہٹ کے ساتھ آنکھیں کھولیں۔

"اور تمہیں اپنی پوری زندگی اکیلے نہیں گزارنی چاہیے تھی۔"

فلور خاموش ہو گئی۔

اس کے دل میں ایک احساس پیدا ہوا جسے وہ لفظوں میں بیان نہیں کر سکتی تھی۔

لیانا کمرے میں داخل ہوئی۔

اس کے ہاتھ میں ایک پرانی کتاب تھی۔

اس کتاب کے صفحات برف کی طرح سفید تھے اور اس پر قدیم جادو کے نشان بنے ہوئے تھے۔

"فلورا..."

"اب وقت آگیا ہے کہ تمہیں اپنی اصل حقیقت معلوم ہو۔"

فلور نے حیرت سے کتاب کی طرف دیکھا۔

"میری حقیقت؟"

لیانہ نے سر ہلایا۔

"تم صرف برف کی طاقت رکھنے والی ملکہ نہیں ہو۔"

"تم ایک قدیم جادو کی وارث ہو۔"

لیانا نے کتاب کھولی۔

اس میں ایک پرانی تصویر بنی ہوئی تھی۔

ایک ملکہ جس کے ہاتھوں سے برف کے ستارے نکل رہے تھے۔

فلورا حیران رہ گئی۔

"یہ..."

"یہ تو میرے جیسی لگ رہی ہے۔"

لیانانے بتایا،

"صدیوں پہلے ایک عظیم برفانی ملکہ تھی جس نے آئسیراکو تباہی سے بچایا تھا۔"

"اس کی طاقت صرف برف پیدا کرنا نہیں تھی۔"

"وہ دلوں کے اندھیرے کو بھی روشنی میں بدل سکتی تھی۔"

فلورانے دھیرے سے پوچھا،

"تو میری طاقت کا مقصد کیا ہے؟"

لیانانے جواب دیا،

"تمہاری طاقت جنگ کے لیے نہیں..."

"بلکہ حفاظت اور محبت کے لیے ہے۔"

اسی وقت فلپ نے آہستہ سے کہا،

"میں پہلے ہی جانتا تھا کہ تم خاص ہو۔"

فلور نے اسے دیکھا۔

"تمہیں کیسے؟"

فلپ مسکرا دیا۔

"کیونکہ دنیا میں کوئی عام انسان اتنی خوبصورت روشنی نہیں پھیلا سکتا۔"

فلور اپہلی بار ہنس دی۔

مگر اسی لمحے محل کے باہر ایک زوردار دھماکہ ہوا۔

سب چونک گئے۔

ایک محافظ تیزی سے اندر آیا۔

"ملکہ فلورا!"

"ریکرنے دوبارہ حملہ کیا ہے!"

سب فوراً باہر آئے۔

آسمان سرخ ہو چکا تھا۔

ریکرو دور پہاڑ پر کھڑا تھا۔

اس کے ہاتھ میں آگ کا ایک طاقتور گولا تھا۔

اس نے بلند آواز میں کہا،

"فلورا!"

"تم اپنی طاقت چھپا نہیں سکتیں۔"

"وہ طاقت میری ہوگی!"

فلور آگے بڑھی۔

اس کے گرد نیلی روشنی پھیلنے لگی۔

"میری طاقت کسی کی ملکیت نہیں ہے، ریکر۔"

"اور نہ ہی میرا دل۔"

ریکر مسکرایا۔

"تو پھر تیار ہو جاؤ۔"

"کیونکہ اگلی بار میں صرف جنگ نہیں کروں گا..."

"میں تمہاری پوری سلطنت ختم کر دوں گا۔"

وہ غائب ہو گیا۔

مگر اس کے الفاظ آئسیرا کی ہواؤں میں گونجتے رہے۔

فلوراجانتی تھی کہ اب صرف دفاع کافی نہیں ہو گا۔

اسے اپنی اصل طاقت کو سمجھنا ہو گا۔

اور فلپ...

اسے بھی ایک ایسے راز کا سامنا کرنا تھا جو اس کی اپنی قسمت بدلنے والا تھا۔

کیونکہ اگلی جنگ میں صرف برف اور آگ نہیں ٹکرائے والی تھی...

بلکہ دو تقدیریں آمنے سامنے آنے والی تھیں۔

ریکر کے حملے کے بعد آئسیرا کی فضا بدل گئی تھی۔

برف کی خوبصورت سلطنت اب پہلے جیسی پرسکون نہیں رہی تھی۔

ہر طرف محافظ تعینات تھے، محل کے دروازوں پر جادوئی حفاظتی حصار قائم کیے گئے تھے، اور ہر شخص جانتا تھا کہ اگلا حملہ پہلے سے زیادہ خطرناک ہوگا۔

مگر اس سب کے درمیان ایک شخص ایسا تھا جو خود کو سب سے زیادہ کمزور محسوس کر رہا تھا۔

فلپ۔

فلپ محل کے ایک کمرے میں بیٹھا اپنی زخمی تلوار کو دیکھ رہا تھا۔

اس کے زخم بھر رہے تھے، مگر دل میں ایک درد تھا۔

وہ فلوراکے لیے لڑنا چاہتا تھا۔

مگر ہر بار اسے ایک ہی حقیقت یاد آتی تھی۔

وہ ایک عام انسان تھا۔

نہ اس کے پاس فلوراجیسی برف کی طاقت تھی...

نہ ریکرجیسی آگ کی قوت۔

فلوراکمرے میں داخل ہوئی۔

اس نے فلپ کو خاموش دیکھا تو اس کے قریب آگئی۔

"تم کیا سوچ رہے ہو؟"

فلپ نے مسکرا کر بات چھپانے کی کوشش کی۔

"کچھ نہیں۔"

فلور نے اسے غور سے دیکھا۔

"تم مجھ سے جھوٹ بولنا نہیں سیکھے۔"

فلپ نے آہستہ سے کہا،

"میں تمہاری حفاظت کرنا چاہتا ہوں، فلورا۔"

"مگر ہر بار جب میں جنگ میں جاتا ہوں تو مجھے لگتا ہے کہ میں تمہارے لیے بوجھ بن رہا ہوں۔"

فلورا حیران رہ گئی۔

وہ اس کے پاس بیٹھ گئی۔

"فلپ"...

"تمہیں معلوم ہے تم میں اور ریکر میں کیا فرق ہے؟"

فلپ نے اسے دیکھا۔

فلور نے مسکرا کر کہا،

"ریکر کے پاس بے پناہ طاقت ہے، مگر اس کے دل میں محبت نہیں۔"

"اور تمہارے پاس شاید جادو نہیں..."

"مگر تمہارے دل میں وہ ہمت ہے جو بہت سے طاقتور لوگوں میں نہیں ہوتی۔"

فلپ خاموش رہا۔

فلور نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

"میری طاقت برف کو بدل سکتی ہے۔"

"مگر تمہاری محبت نے میرے دل کو بدل دیا ہے۔"

یہ الفاظ فلپ کے لیے کسی جادو سے کم نہیں تھے۔

مگر وہ جانتا تھا کہ آنے والی جنگ کے لیے اسے خود کو مضبوط بنانا ہوگا۔

اسی رات فلپ محل کے قدیم تربیتی میدان میں گیا۔

وہاں آئسیرا کے سب سے پرانے جنگجو گارڈین ایلون موجود تھے۔

وہ برفانی جنگ کا ماہر تھا۔

ایلوں نے فلپ کو دیکھا۔

"تم دوبارہ کیوں آئے ہو؟"

فلپ نے جواب دیا،

"مجھے مضبوط بننا ہے۔"

ایلوں نے کہا،

"تمہارے پاس جادو نہیں۔"

"ریکر جیسے دشمن کے سامنے تم ایک لمحہ بھی نہیں ٹھہر سکو گے۔"

فلپ نے اپنی تلوار زمین میں گاڑ دی۔

"شاید میں اسے طاقت سے نہ ہراسکوں۔"

"مگر میں اپنی ہمت سے پیچھے بھی نہیں ہٹوں گا۔"

ایلوں کچھ لمحے خاموش رہا۔

پھر اس کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

"اچھا"...

"تو پھر تمہیں جنگجو بننے سے پہلے اپنے خوف کو شکست دینی ہوگی۔"

اگلے کئی دن فلپ نے سخت تربیت شروع کی۔

وہ برفانی میدانوں میں دوڑتا، تلوار چلاتا، گر کر دوبارہ اٹھتا۔

کئی بار وہ زخمی ہوا۔

کئی بار اسے لگا کہ وہ ناکام ہو جائے گا۔

مگر ہر بار اسے فلورا کی مسکراہٹ یاد آ جاتی۔

دوسری طرف فلورا بھی اپنی طاقت کے راز کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔

قدیم کتاب میں لکھا تھا:

"برف کی اصل طاقت سردی نہیں..."

"بلکہ دل کی پاکیزگی ہے۔"

فلور نے اپنی آنکھیں بند کیں۔

اس نے اپنے اندر کے خوف کو محسوس کیا۔

ریکر کا خطرہ...

جنگ کا درد...

فلپ کو کھونے کا خوف...

پھر اچانک اس کے گرد برف کے ہزاروں روشن ذرات گردش کرنے لگے۔

پورا کمرہ نیلی روشنی سے بھر گیا۔

فلور نے آنکھیں کھولیں۔

اس کی طاقت پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط ہو چکی تھی۔

مگر اسی لمحے دور فائر سلطنت میں...

ریکر کو یہ خبر مل گئی۔

وہ غصے سے کھڑا ہو گیا۔

"تو برف کی ملکہ نے اپنی اصل طاقت جگالی ہے..."

"اچھا ہے۔"

"اب آخری جنگ بھی دلچسپ ہوگی۔"

اس نے اپنی مٹھی بند کی۔

آگ کے شعلے پورے محل میں پھیل گئے۔

"کیونکہ اب میں صرف آئسیرا نہیں..."

"بلکہ فلوراکا حوصلہ توڑنے آؤں گا۔"

فلپ اور فلورادونوں جانتے تھے کہ اگلا مقابلہ آسان نہیں ہوگا۔

ایک طرف آگ کا بادشاہ تھا...

اور دوسری طرف ایک ایسی محبت جو ہر مشکل سے لڑنے کے لیے تیار تھی۔

—

فائر سلطنت میں رات کا وقت تھا۔

آسمان پر سرخ بادل چھائے ہوئے تھے اور محل کی بلند دیواروں پر آگ کی روشنی
ناچ رہی تھی۔

ریکرا اپنے تخت پر خاموش بیٹھا تھا۔

اس کے سامنے جادوئی آئینہ تھا جس میں آئسیرا کی تصویر دکھائی دے رہی تھی۔

وہ فلورا کو دیکھ رہا تھا۔

مگر اس بار اس کے چہرے پر غصے کے ساتھ ایک نئی پریشانی بھی تھی۔

"فلور نے اپنی اصل طاقت جگالی ہے..."

ریکرنے آہستہ سے کہا۔

"میں نے سوچا تھا کہ وہ صرف ایک برفانی ملکہ ہے۔"

"مگر وہ تو قدیم طاقت کی وارث نکلی۔"

اس کے سامنے کھڑا وزیر بولا،

"بادشاہ سلامت، اگر فلور اپنی مکمل طاقت حاصل کر گئی تو اسے شکست دینا

آسان نہیں ہوگا۔"

ریکر کی آنکھوں میں خطرناک چمک آئی۔

"اسی لیے اسے طاقت استعمال کرنے کا موقع ہی نہیں ملنا چاہیے۔"

ریکر نے میز پر رکھا ایک قدیم نقشہ کھولا۔

اس پر آنسیرا کے دل کی تصویر بنی ہوئی تھی۔

وزیر حیران ہو گیا۔

"یہ تو"...

"برف کا مقدس مرکز ہے۔"

ریکرنے سر ہلایا۔

"ہاں۔"

"اگر میں اس مرکز کو کمزور کر دوں تو فلورا کی طاقت بھی کمزور ہو جائے گی۔"

دوسری طرف آئسیرا میں...

فلورا اپنی طاقت کو قابو کرنا سیکھ رہی تھی۔

اب وہ صرف برف کے ہیرے نہیں بنا رہی تھی۔

وہ پورے ماحول کو بدل سکتی تھی۔

اس کے ہاتھ کے اشارے سے برف کے خوبصورت پھول کھل جاتے، اور اس کی آواز سے جمی ہوئی جھیلوں میں روشنی پیدا ہو جاتی۔

فلپ بھی اپنی تربیت مکمل کر رہا تھا۔

گارڈین ایلون نے اسے ایک خاص تلوار دی۔

وہ تلوار عام نہیں تھی۔

اس پر قدیم نشان بنے ہوئے تھے۔

فلپ نے حیرت سے پوچھا،

"یہ کس کی ہے؟"

ایلون نے جواب دیا،

"یہ ایک ایسے جنگجو کی تھی جس کے پاس کوئی جادو نہیں تھا۔"

"مگر اس کے دل میں اتنی ہمت تھی کہ وہ طاقتور دشمنوں کے سامنے کھڑا ہو گیا۔"

فلپ نے تلوار ہاتھ میں لی۔

اسے محسوس ہوا جیسے اس میں کوئی عجیب سی طاقت ہے۔

ایلوں نے کہا،

"یاد رکھو..."

"یہ تلوار تمہیں طاقت نہیں دے گی۔"

"یہ صرف تمہیں یاد دلائے گی کہ اصل طاقت کہاں ہوتی ہے۔"

اسی رات...

آئسیرا کے شمالی حصے میں اچانک درجہ حرارت بدلنے لگا۔

برف پگھلنے لگی۔

محافظ پریشان ہو گئے۔

ایک سپاہی فوراً محل پہنچا۔

"ملکہ فلورا!"

"کچھ عجیب ہو رہا ہے۔"

فلور فوراً وہاں پہنچی۔

اس نے زمین پر ہاتھ رکھا۔

اس کی آنکھیں حیرت سے کھل گئیں۔

"یہ ممکن نہیں..."

فلپ نے پوچھا،

"کیا ہوا؟"

فلور نے سنجیدہ آواز میں کہا،

"ریکرنے آئسیرا کے جادوئی مرکز پر حملہ کیا ہے۔"

"وہ میری طاقت کو کمزور کرنا چاہتا ہے۔"

فلپ فوراً بولا،

"تو ہم وہاں جائیں گے۔"

فلور نے اسے روکا۔

"یہ خطرناک ہے۔"

فلپ مسکرایا۔

"ہم نے کب کہا تھا کہ آسان راستہ چنیں گے؟"

فلور نے اسے دیکھا۔

اس لمحے اسے احساس ہوا کہ فلپ صرف اس کے لیے لڑ نہیں رہا تھا...

وہ اس کی دنیا کے لیے لڑ رہا تھا۔

دونوں آئسیرا کے شمالی حصے کی طرف روانہ ہوئے۔

مگر انہیں معلوم نہیں تھا کہ ریکر پہلے ہی ان کا انتظار کر رہا ہے۔

برفانی وادی کے درمیان آگ کے شعلے بلند ہوئے۔

ریکر سامنے آگیا۔

"خوش آمدید، برف کی ملکہ۔"

"اور تم بھی آگئے، انسان۔"

فلپ نے تلوار نکالی۔

"اس بار میں پہلے سے زیادہ تیار ہوں۔"

ریکر ہنسا۔

"دیکھتے ہیں..."

"تمہاری محبت زیادہ طاقتور ہے..."

"یامیری آگ۔"

آسمان پر بجلی چمکی۔

برف اور آگ ایک بار پھر آمنے سامنے تھیں۔

مگر اس بار داؤ صرف ایک سلطنت کا نہیں تھا...

بلکہ فلوراک کی پوری طاقت کا تھا۔

آئسیراکی شمالی وادی میں آج برف اور آگ کا عجیب مقابلہ جاری تھا۔

ایک طرف نیلے رنگ کی برفانی روشنی تھی، دوسری طرف سرخ دھکتے ہوئے
شعلے۔

آسمان بھی جیسے اس جنگ کو دیکھنے کے لیے رک گیا تھا۔

فلور اور فلپ بر فانی مرکز کے سامنے کھڑے تھے۔

یہ وہ مقدس جگہ تھی جہاں سے آئسیرا کی جادوئی طاقت پیدا ہوتی تھی۔

ایک عظیم کر سٹل پہاڑ کے اندر موجود تھا، جس کی روشنی پوری سلطنت کو زندگی دیتی تھی۔

فلور نے آہستہ سے کہا،

"اگر یہ کر سٹل کمزور ہو گیا تو صرف میری طاقت نہیں..."

"پوری آئسیرا خطرے میں پڑ جائے گی۔"

ریکران کے سامنے کھڑا مسکرا رہا تھا۔

اس کے گرد آگ کی لہریں گردش کر رہی تھیں۔

"تم نے ہمیشہ سوچا کہ یہ سلطنت تمہاری طاقت سے محفوظ ہے، فلورا۔"

"مگر آج تم دیکھو گی کہ آگ کے سامنے برف کتنی دیر قائم رہتی ہے۔"

فلورا نے اپنی تلوار نکالی۔

اس کے گرد برف کے ذرات چمکنے لگے۔

"تم بھول رہے ہو، ریکر..."

"برف صرف ٹھنڈک نہیں ہوتی۔"

"یہ زندگی بھی دیتی ہے۔"

ریکر نے غصے سے اپنا ہاتھ اٹھایا۔

ایک زبردست آگ کا طوفان فلور کی طرف بڑھا۔

فلور نے فوراً برف کی ایک بڑی دیوار بنا دی۔

آگ اور برف کے ٹکڑا نے سے پورا میدان روشن ہو گیا۔

اسی دوران فلپ نے دیکھا کہ ریکر کے سپاہی کر سٹل کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

وہ فوراً ان کے سامنے آ گیا۔

ایک سپاہی نے طنزیہ انداز میں کہا،

"تم ایک انسان ہو۔"

"تم ہمارے سامنے کیسے کھڑے ہو سکتے ہو؟"

فلپ نے اپنی تلوار مضبوطی سے پکڑی۔

"کیونکہ میں جانتا ہوں کہ میں کس کے لیے لڑ رہا ہوں۔"

پھر وہ پوری طاقت سے آگے بڑھا۔

فلپ کے پاس جادو نہیں تھا، مگر اس کی تربیت رنگ لار ہی تھی۔

وہ تیزی سے حملے روک رہا تھا۔

ہر وار کے ساتھ اسے اپنے مقصد پر یقین بڑھتا محسوس ہو رہا تھا۔

دوسری طرف ریکر نے اپنی طاقت بڑھادی۔

اس کے ہاتھ سے نکلی آگ نے برفانی زمین کو چیرنا شروع کر دیا۔

فلور نے اپنی آنکھیں بند کیں۔

اسے اپنی ماں کی بات یاد آئی۔

"برف کی اصل طاقت دل کے سکون میں ہے، غصے میں نہیں۔"

فلور نے حملہ کرنے کے بجائے اپنے دل کو پرسکون کیا۔

اچانک اس کے گرد پہلے سے کہیں زیادہ روشن برفانی روشنی پھیل گئی۔

چھوٹے چھوٹے برف کے ہیرے آسمان تک اٹھ گئے۔

ریکر حیران رہ گیا۔

"یہ طاقت..."

"یہ تو پہلے سے کئی گنا زیادہ ہے!"

فلور نے جواب دیا،

"کیونکہ اب میں اپنی طاقت سے نہیں..."

"اپنے دل سے لڑ رہی ہوں۔"

مگر اسی لمحے زمین ہلنے لگی۔

برفانی مرکز کا کر سٹل دراڑوں سے بھرنے لگا۔

سب حیران رہ گئے۔

فلور نے فوراً محسوس کیا۔

"یہ ریکر کا اصل منصوبہ تھا۔"

"وہ مجھ سے لڑنے نہیں آیا تھا..."

"وہ کرسٹل کو تباہ کرنا چاہتا تھا۔"

فلپ فوراً گر سٹل کی طرف بڑھا۔

"کوئی راستہ ہو گا اسے بچانے کا!"

فلور نے آنکھیں بند کیں۔

پھر اسے ایک عجیب سی آواز سنائی دی۔

ایک قدیم آواز...

جو صدیوں سے سوئی ہوئی تھی۔

"برف کی وارث..."

"اگر تم اپنے دل کی سچائی ثابت کر دو..."

"تو آئسیرا کی اصل طاقت تمہارے سامنے ظاہر ہو جائے گی۔"

فلورا حیران رہ گئی۔

"کون ہو تم؟"

مگر جواب صرف ایک روشنی تھی۔

ایک ایسی روشنی جو کرسٹل کے اندر سے آرہی تھی۔

ریکرنے غصے سے کہا،

"کوئی بھی طاقت تمہیں نہیں بچا سکتی، فلورا۔"

"آج آئسیرا ختم ہو جائے گی!"

فلورا نے فلپ کی طرف دیکھا۔

فلپ نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

"ہم اسے بچائیں گے۔"

"ساتھ مل کر۔"

برفانی مرکز کی روشنی تیز ہونے لگی۔

ایک نیاراز کھلنے والا تھا...

ایسا راز جو نہ صرف جنگ کا رخ بدل دے گا بلکہ فلور اور فلپ کی قسمت بھی بدل
دے گا۔

برفانی مرکز کے اندر روشنی بڑھتی جا رہی تھی۔

کر سٹل کی دراڑیں پھیل رہی تھیں، مگر اس کے اندر سے نکلنے والی نیلی روشنی پہلے
سے زیادہ طاقتور ہو رہی تھی۔

فلور، فلپ اور ریکرتینوں اس منظر کو حیرت سے دیکھ رہے تھے۔

اچانک پورا میدان خاموش ہو گیا۔

ایک نرم اور گہری آواز گونجی۔

"صدیوں بعد..."

"برف کی وارث دوبارہ میرے سامنے کھڑی ہے۔"

فلور نے حیرت سے ارد گرد دیکھا۔

"کون ہے؟"

کر سٹل کے اندر سے ایک روشنی نمودار ہوئی۔

اس روشنی میں ایک قدیم ملکہ کا عکس ظاہر ہوا۔

اس کے بال برف کی طرح سفید تھے اور اس کے گرد ہزاروں چمکتے ہوئے برف کے ذرات گردش کر رہے تھے۔

فلورا کی آنکھیں حیرت سے کھل گئیں۔

"آپ کون ہیں؟"

وہ ہستی مسکرائی۔

"میں ایلیا ہوں۔"

"آئسیرا کی پہلی برفانی ملکہ۔"

"اور تمہاری طاقت کی پہلی محافظ۔"

فلور نے حیرت سے پوچھا،

"تو کیا میری طاقت آپ سے جڑی ہوئی ہے؟"

ایلیا نے جواب دیا،

"ہاں، فلورا۔"

"تم صرف میری نسل کی وارث نہیں..."

"تم اس وعدے کی وارث ہو جو برف اور زندگی کے درمیان کیا گیا تھا۔"

فلپ خاموشی سے سب دیکھ رہا تھا۔

اسے احساس ہو رہا تھا کہ فلور صرف ایک ملکہ نہیں تھی۔

وہ ایک ایسی طاقت تھی جس کا تعلق صدیوں پرانی کہانی سے تھا۔

ایلیا نے فلور سے کہا،

"مگر یاد رکھو..."

"اصل طاقت صرف جادو میں نہیں ہوتی۔"

"اگر دل میں خوف، غصہ یا نفرت آجائے تو سب سے بڑی طاقت بھی کمزور ہو جاتی ہے۔"

فلور نے ریکر کی طرف دیکھا۔

ریکرا ب بھی طاقت حاصل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

اس کے چہرے پر غصہ تھا۔

"یہ سب فضول ہے!"

ریکر چلایا۔

"کوئی قدیم روح مجھے نہیں روک سکتی!"

اس نے اپنی پوری آگ کی طاقت جمع کی۔

ایک بہت بڑا شعلہ پیدا ہوا جو پورے بر فانی مرکز کو ختم کر سکتا تھا۔

فلپ نے تلوار نکالی اور فلورا کے سامنے آگیا۔

"میں تمہارے ساتھ ہوں۔"

فلورا نے اسے دیکھا۔

"فلپ..."

"تمہیں ڈر نہیں لگ رہا؟"

فلپ مسکرایا۔

"لگ رہا ہے۔"

"مگر تمہیں اکیلا چھوڑنے کا خوف اس سے بھی زیادہ ہے۔"

یہ الفاظ سن کر فلوراکے دل میں نئی طاقت پیدا ہوئی۔

اس نے اپنی آنکھیں بند کیں۔

اس بار اس نے جنگ کے لیے نہیں...

حفاظت کے لیے طاقت کو پکارا۔

اچانک پورا آئسیرانیلی روشنی میں ڈوب گیا۔

برف کے ہزاروں پھول آسمان سے گرنے لگے۔

کر سٹل کی دراڑیں رکنے لگیں۔

ریکر حیران رہ گیا۔

"یہ کیسے ممکن ہے؟"

فلورانس آہستہ سے کہا،

"کیونکہ برف کی طاقت تب بڑھتی ہے جب اسے محبت اور حفاظت کے لیے استعمال کیا جائے۔"

مگر اسی لمحے ایلیا کا چہرہ سنجیدہ ہو گیا۔

"فلورا..."

"خطرہ ابھی ختم نہیں ہوا۔"

فلورا نے حیرت سے پوچھا،

"کیا مطلب؟"

ایلیا نے کہا،

"اریکر صرف آگ کا بادشاہ نہیں۔"

"اس کے پاس ایک ایسی طاقت ہے جسے اس نے خود بھی نہیں جگایا۔"

"اگر وہ طاقت بیدار ہو گئی..."

"تو برف اور آگ دونوں تباہی کا شکار ہو سکتے ہیں۔"

فلور اور فلپ نے ایک دوسرے کو دیکھا۔

وہ جانتے تھے کہ اصل جنگ ابھی باقی تھی۔

ریکر پیچھے ہٹ رہا تھا، مگر اس کی آنکھوں میں شکست نہیں تھی۔

صرف انتقام تھا۔

جانے سے پہلے ریکر نے کہا،

"خوش ہو لو، فلورا۔"

"آج تم نے ایک جنگ جیتی ہے۔"

"مگر اگلی جنگ میں..."

"تم میری اصل طاقت دیکھو گی۔"

وہ آگ کے شعلوں میں غائب ہو گیا۔

فلور نے آسمان کی طرف دیکھا۔

اسے معلوم تھا کہ آنے والے دن پہلے سے کہیں زیادہ مشکل ہوں گے۔

مگر اب وہ اکیلی نہیں تھی۔

اس کے ساتھ فلپ تھا۔

اور اس کے دل میں ایک ایسی طاقت جاگ چکی تھی...

جو کسی بھی اندھیرے کا مقابلہ کر سکتی تھی۔

آئسیرا میں جنگ کے بعد پہلی بار سکون کی سانس لی گئی تھی۔

برفانی مرکز محفوظ ہو چکا تھا، مگر سب جانتے تھے کہ یہ صرف ایک عارضی سکون ہے۔

ریکرواپس جا چکا تھا...

مگر اس کی دھمکی ابھی بھی سب کے دلوں میں گونج رہی تھی۔

رات کے وقت پورا آئسیراچاندنی سے روشن تھا۔

برف کے محل ستاروں کی طرح چمک رہے تھے۔

فلورا کیلی محل کی بالکونی میں کھڑی تھی۔

اس کے ہاتھ میں ایک چھوٹا سا برف کا پھول تھا۔

وہ سوچ رہی تھی کہ کیسے اس کی زندگی چند دنوں میں بدل گئی تھی۔

کچھ عرصہ پہلے تک وہ ایک ایسی ملکہ تھی جو اپنی ذمہ داریوں میں اکیلی تھی۔

پھر ایک دن ایک اجنبی آیا...

ایک ایسا انسان جس کے پاس کوئی جادو نہیں تھا۔

مگر جس نے اسے وہ احساس دیا جو طاقت بھی نہیں دے سکتی تھی۔

"فلورا"...

ایک آواز نے اسے سوچوں سے باہر نکالا۔

وہ پلٹی۔

فلپ سامنے کھڑا تھا۔

اس کے زخم اب بہتر ہو چکے تھے، مگر آنکھوں میں وہی محبت تھی۔

فلورا مسکرائی۔

"تمہیں آرام کرنا چاہیے تھا۔"

فلپ نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا،

"اور تمہیں اتنا سوچنا نہیں چاہیے تھا۔"

فلور نے دور آسمان کی طرف دیکھا۔

"میں ایک ملکہ ہوں، فلپ۔"

"میرے فیصلوں سے پوری سلطنت جڑی ہے۔"

"کبھی کبھی مجھے ڈر لگتا ہے کہ میری وجہ سے سب کو نقصان نہ پہنچ جائے۔"

فلپ آہستہ آہستہ اس کے قریب آیا۔

"تم ہمیشہ دوسروں کے بارے میں سوچتی ہو۔"

"مگر کبھی اپنے دل کے بارے میں بھی سوچا کرو۔"

فلورا خاموش ہو گئی۔

پھر دھیرے سے بولی،

"جب میں نے تمہیں پہلی بار جھرنے کے پاس دیکھا تھا..."

"مجھے لگا تھا تم صرف ایک اجنبی ہو۔"

"مگر تم نے مجھے وہ لمحے دیے جن میں میں خود کو ملکہ نہیں سمجھتی تھی۔"

فلپ نے مسکرا کر کہا،

"کیونکہ تم میرے لیے کبھی صرف ملکہ نہیں تھیں۔"

"تم فلورا تھیں۔"

یہ الفاظ سن کر فلور اکی آنکھوں میں نمی آگئی۔

اس نے پہلی بار اپنے دل کی بات کہنے کی ہمت کی۔

"فلپ..."

"مجھے نہیں معلوم مستقبل کیا لائے گا۔"

"مگر جب تم میرے ساتھ ہوتے ہو تو مجھے لگتا ہے کہ میں ہر مشکل کا سامنا کر سکتی ہوں۔"

فلپ نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

"میں وعدہ کرتا ہوں..."

"چاہے ہمارے سامنے کتنی بھی جنگیں آئیں۔"

"چاہے پوری دنیا ہمارے خلاف کیوں نہ ہو جائے۔"

"میں تمہارا ساتھ کبھی نہیں چھوڑوں گا۔"

فلور نے مسکرا کر کہا،

"اور میں وعدہ کرتی ہوں..."

"کہ میں اپنی طاقت کو صرف حفاظت کے لیے استعمال کروں گی۔"

"نہ غصے کے لیے، نہ بدلے کے لیے۔"

دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔

اس لمحے برف کے ننھے ذرات ان کے گرد چمکنے لگے۔

جیسے خود آئسیرا بھی ان کے وعدے کا گواہ بن رہا ہو۔

مگر دورِ فائرِ سلطنت میں...

ریکر خاموش نہیں بیٹھا تھا۔

وہ ایک خفیہ کمرے میں موجود تھا جہاں قدیم جادو کے نشان بنے ہوئے تھے۔

اس کے سامنے ایک سیاہ کر سٹل رکھا تھا۔

ریکرنے ہاتھ اس کر سٹل پر رکھا۔

"صدیوں سے سوئی ہوئی طاقت..."

"اب جاگنے کا وقت آگیا ہے۔"

کر سٹل میں سرخ روشنی پیدا ہوئی۔

ایک خطرناک آواز گونجی۔

"کیا تم واقعی اس طاقت کو قابو کر سکتے ہو، ریکر؟"

ریکر مسکرایا۔

"میں صرف قابو نہیں کروں گا"۔۔۔

"میں دنیا کو بدل دوں گا۔"

اسی لمحے فلوراکے لاکٹ میں ہلکی سی روشنی پیدا ہوئی۔

وہ چونک گئی۔

اس نے محسوس کیا کہ کوئی نیا خطرہ قریب آرہا ہے۔

فلپ نے پوچھا،

"کیا ہوا؟"

فلور نے سنجیدہ نظروں سے دوراندھیرے کو دیکھا۔

"رکرنے کچھ ایسا جگا دیا ہے..."

"جو شاید ہم دونوں کی طاقت سے بھی بڑا ہے۔"

محبت کا وعدہ ہو چکا تھا۔

مگر اصل امتحان ابھی باقی تھا۔

کیونکہ اب جنگ صرف دو سلطنتوں کے درمیان نہیں تھی...

بلکہ روشنی اور اندھیرے کے درمیان ہونے والی تھی۔

فائر سلطنت کے زیرِ زمین حصے میں ایک ایسا کمرہ تھا جس کا راز صدیوں سے چھپایا گیا تھا۔

وہاں نہ سورج کی روشنی پہنچتی تھی، نہ کسی عام انسان کا داخلہ ممکن تھا۔

اس کمرے کے درمیان ایک سیاہ کر سٹل رکھا تھا۔

وہ کر سٹل زندہ محسوس ہوتا تھا۔

اس کے اندر سرخ روشنی دھڑکن کی طرح جلتی اور بجھتی رہتی تھی۔

ریکر اس کر سٹل کے سامنے کھڑا تھا۔

اس کے چہرے پر وہی غرور تھا جو ہمیشہ رہتا تھا۔

مگر آج اس غرور کے پیچھے ایک بے چینی بھی چھپی تھی۔

کیونکہ وہ جانتا تھا...

یہ طاقت معمولی نہیں تھی۔

"صدیوں سے تمہیں بھلا دیا گیا..."

ریکرنے کر سٹل سے کہا۔

"مگر اب وقت آ گیا ہے کہ دنیا دوبارہ تمہاری طاقت دیکھے۔"

اچانک کمرے میں ایک گہری آواز گونجی۔

"ریکر"...

"تم جانتے بھی ہو کہ تم کس طاقت کو جگا رہے ہو؟"

ریکر نے مسکرا کر جواب دیا،

"ایک ایسی طاقت جو مجھے ناقابل شکست بنا دے گی۔"

کر سٹل میں ایک سایہ نمودار ہوا۔

"یہ طاقت تمہیں سب کچھ دے سکتی ہے..."

"مگر بدلے میں کچھ لے گی بھی۔"

ریکر کی آنکھوں میں چمک آئی۔

"مجھے پرواہ نہیں۔"

"مجھے صرف فتح چاہیے۔"

دوسری طرف آئسیرامیں...

فلور اپنے کمرے میں موجود تھی۔

اس کا لاکٹ بار بار روشن ہو رہا تھا۔

وہ پریشان تھی۔

"یہ روشنی مجھے خطرے کا احساس کیوں دلا رہی ہے؟"

لیانانے لاکٹ کو دیکھا۔

اس کے چہرے پر حیرت ظاہر ہوئی۔

"یہ تو قدیم جادو کا نشان ہے۔"

فلور نے پوچھا،

"کیا تم جانتی ہو اس کا مطلب؟"

لیانا نے دھیرے سے کہا،

"کبھی آئسیرا کی تاریخ میں ایک ایسی طاقت تھی جو نہ برف تھی نہ آگ۔"

"وہ صرف اندھیرے کی طاقت تھی۔"

"اور اسے ہمیشہ کے لیے قید کر دیا گیا تھا۔"

فلوراکی آنکھیں پھیل گئیں۔

"کیا ریکرنے اسے آزاد کر دیا ہے؟"

لیانانے خاموشی سے سر جھکا لیا۔

اسی وقت فلپ اندر آیا۔

اس نے دونوں کے چہروں پر پریشانی دیکھی۔

"کیا ہوا؟"

فلور نے اسے سب بتایا۔

فلپ چند لمحے خاموش رہا۔

پھر بولا،

"تو پھر ہمیں اسے روکنا ہوگا۔"

فلور نے پریشانی سے کہا،

"فلپ، یہ خطرہ پہلے سے کہیں زیادہ بڑا ہو سکتا ہے۔"

فلپ نے مسکرا کر جواب دیا،

"ہم نے پہلی بار بھی نہیں سوچا تھا کہ ہم جیت سکتے ہیں۔"

"مگر ہم ساتھ تھے۔"

فلورائے اسے دیکھا۔

اسے احساس ہوا کہ فلپ کی سب سے بڑی طاقت اس کا یقین تھا۔

اگلے دن فلورائے آئسیرا کے تمام محافظوں کو جمع کیا۔

"ہم ایک نئی جنگ کے سامنے کھڑے ہیں۔"

"مگر اس بار ہم خوف سے نہیں لڑیں گے۔"

"ہم اپنی دنیا، اپنے لوگوں اور اپنی امید کے لیے لڑیں گے۔"

سب نے مل کر آواز بلند کی،

"آئسیرا ہمیشہ قائم رہے گی!"

مگر اسی لمحے فائر سلطنت میں سیاہ کر سٹل مکمل طور پر روشن ہو گیا۔

ریکر کے گرد سیاہ اور سرخ توانائیاں گردش کرنے لگیں۔

اس کی طاقت پہلے سے کہیں زیادہ ہو چکی تھی۔

اس نے اپنی مٹھی بند کی۔

"اب کوئی مجھے نہیں روک سکتا۔"

"نہ برف کی ملکہ..."

"نہ وہ انسان جو خود کو جنگجو سمجھتا ہے۔"

مگر ریکر نہیں جانتا تھا کہ طاقت کے ساتھ ایک قیمت بھی آتی ہے۔

اور وہ قیمت جلد سامنے آنے والی تھی۔

فلور اور فلپ ایک نئی جنگ کے لیے تیار ہو رہے تھے۔

مگر اس بار دشمن صرف ایک بادشاہ نہیں تھا...

بلکہ ایک ایسی تاریکی تھی جو پوری دنیا کو نگل سکتی تھی۔

—

آئسیرا کی رات پہلے جیسی نہیں رہی تھی۔

چاند کی روشنی برف پر پڑ رہی تھی، مگر آج اس روشنی میں بھی ایک عجیب سی اداسی تھی۔

پرندے خاموش تھے، ہوائیں رک گئی تھیں، اور ہر شخص کے دل میں ایک انجانا خوف پیدا ہو چکا تھا۔

کیونکہ سب محسوس کر رہے تھے...

کوئی بہت بڑی طاقت قریب آرہی ہے۔

فلورامحل کی سب سے اونچی چوٹی پر کھڑی تھی۔

وہ پوری سلطنت کو دیکھ رہی تھی۔

وہی سلطنت جس کی حفاظت کی ذمہ داری اس کے کندھوں پر تھی۔

فلپ اس کے پاس آیا۔

"تم پھر اکیلے سب کچھ برداشت کرنے کی کوشش کر رہی ہو۔"

فلورامنے ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ کہا،

"میں ایک ملکہ ہوں۔"

فلپ نے جواب دیا،

"اور تم ایک انسان بھی ہو۔"

"تمہیں بھی کبھی کسی کے سہارے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔"

فلور نے اس کی طرف دیکھا۔

اسے ہمیشہ حیرت ہوتی تھی کہ ایک عام انسان اسے اتنا مضبوط کیسے بنادیتا ہے۔

اس کے پاس جادو نہیں تھا...

مگر اس کے الفاظ میں ایک عجیب طاقت تھی۔

اچانک آسمان پر سیاہ بادل چھانے لگے۔

برفانی ہوا تیز ہو گئی۔

محل کے محافظ خطرے کی گھنٹیاں بجانے لگے۔

ایک سپاہی دوڑتا ہوا آیا۔

"ملکہ فلورا!"

"سرحد پر حملہ ہو گیا ہے!"

"مگر یہ ریکر کی فوج نہیں ہے..."

فلورا چونک گئی۔

"پھر کون ہے؟"

سپاہی نے خوف زدہ آواز میں کہا،

"سائے"...

"زندہ سائے"!

فلورا اور فلپ فوراً میدان کی طرف روانہ ہوئے۔

وہاں ایک عجیب منظر تھا۔

کالی دھند سے بنے مخلوقات آئسیرا کی دیواروں پر حملہ کر رہی تھیں۔

ان کی آنکھیں سرخ روشنی کی طرح چمک رہی تھیں۔

فلور نے اپنا ہاتھ اٹھایا۔

برف کے کئی نیزے بن گئے۔

اس نے انہیں سائے کی مخلوقات کی طرف بھیجا۔

کچھ سائے ختم ہو گئے...

مگر کچھ دوبارہ بن گئے۔

فلوراحیران رہ گئی۔

"یہ عام جادو نہیں ہے۔"

اسی وقت فلپ نے اپنی تلوار نکالی۔

اس کی تلوار پر قدیم نشان روشن ہونے لگے۔

ایک سائے کی مخلوق اس کی طرف بڑھی۔

فلپ نے وار کیا۔

اس بار سایہ واپس نہیں آیا۔

فلوراحیرت سے اسے دیکھنے لگی۔

"تمہاری تلوار..."

فلپ نے خود بھی حیرت سے اسے دیکھا۔

"مجھے نہیں معلوم یہ کیسے ہوا۔"

لیانانے دور سے آواز دی،

"یہ تلوار اندھیرے کے خلاف بنائی گئی تھی!"

"یہ صرف اس شخص کے ہاتھ میں طاقتور ہوتی ہے جس کا دل صاف ہو!"

فلپ خاموش ہو گیا۔

اسے پہلی بار احساس ہوا کہ شاید اس کی قسمت بھی اس جنگ سے جڑی ہوئی ہے۔

اچانک پورا آسمان سرخ ہو گیا۔

ریکر نمودار ہوا۔

مگر وہ پہلے جیسا نہیں تھا۔

اس کے گرد سیاہ اور سرخ طاقت گردش کر رہی تھی۔

فلور نے غصے سے کہا،

"ریکر!"

"تم نے یہ کیا کر دیا؟"

ریکر مسکرایا۔

"میں نے وہ طاقت حاصل کر لی ہے جس سے دنیا میرے سامنے جھکے گی۔"

"اب نہ برف مجھے روک سکتی ہے..."

"نہ کوئی انسان۔"

فلپ آگے بڑھا۔

"طاقت تمہیں بادشاہ نہیں بناتی، ریکر۔"

"تمہارے فیصلے بناتے ہیں۔"

ریکر نے اسے دیکھا اور ہنس پڑا۔

"اب بھی تم یہی سمجھتے ہو کہ محبت تمہیں بچالے گی؟"

فلپ نے جواب دیا،

"نہیں۔"

"محبت مجھے لڑنے کی وجہ دیتی ہے۔"

فلور نے اپنی پوری طاقت استعمال کی۔

نیلی روشنی اور سیاہ طاقت آمنے سامنے آ گئیں۔

پورا میدان لرزنے لگا۔

مگر اچانک فلور ارک گئی۔

اس نے محسوس کیا کہ ریکر کی طاقت کے اندر ایک درد چھپا ہوا ہے۔

ایک ایسا درد جس نے اسے اندھیرے کی طرف دھکیلا تھا۔

فلور نے آہستہ سے کہا،

"ریکر"...

"تم نے طاقت تو حاصل کر لی..."

"مگر تم نے اپنا دل کھو دیا۔"

ریکر کا چہرہ ایک لمحے کے لیے بدل گیا۔

مگر پھر اس نے غصے سے کہا،

"خاموش!"

اندھیرے کی طاقت نے پورے آئسیراکو گھیر لیا۔

جنگ اب پہلے سے کہیں زیادہ خطرناک ہو چکی تھی۔

اور فلوراکو احساس ہو گیا تھا...

کہ ریکر کو شکست دینے کے لیے صرف طاقت کافی نہیں ہوگی۔

انہیں اس اندھیرے کی اصل وجہ تلاش کرنی ہوگی۔

آئسیرا کے میدان میں جنگ تھم گئی تھی، مگر خاموشی میں بھی خطرہ محسوس ہو رہا تھا۔

ریکر کے گرد سیاہ طاقت گھوم رہی تھی، جبکہ فلورا اور فلپ اس کے سامنے کھڑے تھے۔

مگر فلورا کے دل میں ایک عجیب سا احساس پیدا ہو چکا تھا۔

وہ ریکر کی آنکھوں میں صرف غصہ نہیں دیکھ رہی تھی...

وہاں ایک پرانا درد بھی چھپا ہوا تھا۔

فلورائے آہستہ سے کہا،

"ریکر..."

"تمہاری طاقت کے پیچھے صرف نفرت نہیں ہے۔"

"کوئی ایسا راز ہے جس نے تمہیں بدل دیا۔"

ریکر کا چہرہ سخت ہو گیا۔

"تم میرے بارے میں کچھ نہیں جانتی، فلورا۔"

فلور نے جواب دیا،

"شاید نہیں جانتی"...

"مگر میں یہ ضرور جانتی ہوں کہ کوئی بھی انسان یا بادشاہ صرف اندھیرے سے پیدا نہیں ہوتا۔"

یہ الفاظ سن کر ریکر چند لمحوں کے لیے خاموش ہو گیا۔

اس کے ذہن میں ماضی کی تصویریں آنے لگیں۔

کئی سال پہلے...

فائر سلطنت میں ایک چھوٹا سا شہزادہ رہتا تھا۔

اس کا نام ریکر تھا۔

وہ آج کے ریکر جیسا نہیں تھا۔

وہ نرم دل تھا، اپنے لوگوں سے محبت کرتا تھا، اور چاہتا تھا کہ آگ کی طاقت کا استعمال حفاظت کے لیے کرے۔

مگر ایک دن فائر سلطنت پر حملہ ہوا۔

ایک جنگ میں ریکرنے اپنے سب سے قریبی لوگوں کو کھودیا۔

اس کا دل ٹوٹ گیا۔

اسے لگا کہ کمزوری اور محبت ہی اس کی سب سے بڑی غلطی تھی۔

اس دن کے بعد اس نے خود سے وعدہ کیا،

"میں دوبارہ کبھی کمزور نہیں بنوں گا۔"

"میں اتنا طاقتور بنوں گا کہ کوئی مجھ سے کچھ نہیں چھین سکے گا۔"

وقت گزرتا گیا۔

ریکر طاقتور بادشاہ بن گیا۔

مگر اس طاقت کے ساتھ اس کے دل میں تنہائی بھی بڑھتی گئی۔

واپس حال میں...

ریکرنے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔

اسے خود بھی حیرت تھی کہ فلوراکے الفاظ نے اسے ماضی کیوں یاد دلادیا۔

فلورائے کہا،

"تمہیں دنیا سے لڑنے کی ضرورت نہیں تھی، ریکر۔"

"تمہیں صرف اپنے درد کا سامنا کرنا تھا۔"

رکیر غصے میں آ گیا۔

"بس!!"

"تم میرے درد کو نہیں سمجھ سکتیں!!"

اس نے سیاہ طاقت کو بڑھایا۔

مگر اس بار فلور نے حملہ نہیں کیا۔

وہ صرف اسے دیکھتی رہی۔

فلپ نے حیرت سے پوچھا،

"تم اسے روک کیوں نہیں رہیں؟"

فلور نے دھیرے سے جواب دیا،

"کیونکہ کبھی کبھی دشمن کو شکست دینے سے پہلے..."

"اس کے اندر کے اندھیرے کو سمجھنا ضروری ہوتا ہے۔"

مگر سیاہ کر سٹل ریکر کے اندر کے درد کو مزید بڑھا رہا تھا۔

وہ طاقت اب صرف اس کے ہاتھ میں نہیں تھی...

بلکہ آہستہ آہستہ اسے خود قابو کر رہی تھی۔

کر سٹل کی آواز گونجی،

"غصہ کرو، ریکر..."

"نفرت کرو..."

"یہی تمہاری اصل طاقت ہے۔"

ریکرنے اپنا سر پکڑ لیا۔

اس کی آنکھوں میں لمحہ بھر کے لیے درد ظاہر ہوا۔

فلور نے محسوس کیا کہ ریکر خود بھی اس اندھیرے سے لڑ رہا ہے۔

اچانک کر سٹل کی طاقت بے قابو ہو گئی۔

سیاہ لہریں پورے میدان میں پھیلنے لگیں۔

فلپ نے فلورا کا ہاتھ پکڑ لیا۔

"ہمیں کچھ کرنا ہو گا!"

فلورا نے سر ہلایا۔

"ہاں..."

"مگر صرف ریکر کو ہرا کر نہیں۔"

"ہمیں اس اندھیرے کو ختم کرنا ہوگا جس نے اسے قید کر رکھا ہے۔"

دور کھڑا ریکر پہلی بار دشمن نہیں لگا۔

وہ ایک ایسا شخص لگا جو خود اپنی بنائی ہوئی تاریکی میں پھنس چکا تھا۔

مگر سیاہ کر سٹل ابھی بھی طاقت حاصل کر رہا تھا۔

اور جلد ہی ایک ایسا راز سامنے آنے والا تھا جس کا تعلق نہ صرف ریکر سے...

بلکہ فلور اکی اپنی قسمت سے بھی تھا۔

آئسیرا کے میدان میں سیاہ دھند پھیلتی جارہی تھی۔

برف کے خوبصورت ذرات اب اندھیرے سے ٹکرا رہے تھے، اور پورا آسمان نیلے اور سیاہ رنگوں میں بٹ گیا تھا۔

فلورا، فلپ اور ریکرتینوں جانتے تھے کہ یہ صرف ایک جنگ نہیں رہی تھی۔

یہ ایک ایسی طاقت کا مقابلہ تھا جو صدیوں سے چھپی ہوئی تھی۔

فلور نے اپنی آنکھیں بند کیں۔

اس نے اپنی برفانی طاقت کے ذریعے سیاہ کر سٹل کو محسوس کرنے کی کوشش کی۔

اچانک اس کے ذہن میں ایک منظر ابھرا۔

ایک قدیم زمانہ...

ایک ایسی دنیا جہاں برف، آگ اور اندھیرے کی طاقتیں ایک ساتھ موجود تھیں۔

فلور نے دیکھا کہ بہت سال پہلے ایک جادو گرنے ایک ایسی طاقت پیدا کی تھی جو لوگوں کے خوف اور غصے سے طاقت حاصل کرتی تھی۔

اس طاقت کا نام تھا...

سیاہ کر سٹل۔

اس جادو گرنے دنیا پر قبضہ کرنے کی کوشش کی، مگر آئسیرا کی پہلی ملکہ ایلینے اسے شکست دی۔

اس نے سیاہ کر سٹل کو تباہ کرنے کے بجائے اسے قید کر دیا۔

کیونکہ اسے معلوم تھا کہ اگر یہ طاقت آزاد ہوئی تو دنیا کا توازن بگڑ جائے گا۔

فلورانس آنکھیں کھول دیں۔

"تو یہ طاقت ہمیشہ سے موجود تھی..."

"اور ریکرنے اسے آزاد کر دیا۔"

لیانانے سنجیدگی سے کہا،

"نہیں فلورا..."

"صرف آزاد نہیں کیا۔"

"اس نے اسے اپنے اندر جگہ دے دی ہے۔"

فلپ نے حیرت سے پوچھا،

"کیا مطلب؟"

لیانانے جواب دیا،

"سیاہ کر سٹل کسی جسم کو طاقت نہیں دیتا"...

"وہ دل کے زخموں کو استعمال کرتا ہے۔"

فلور نے ریکر کی طرف دیکھا۔

اب اسے سمجھ آ رہا تھا کہ وہ کیوں اتنا بدل گیا تھا۔

وہ صرف طاقت کا بھوکا نہیں تھا۔

وہ اپنے ماضی کے درد میں قید تھا۔

اچانک ریکرز مین پر گٹھنے کے بل گر گیا۔

سیاہ طاقت اس کے گرد گھوم رہی تھی۔

وہ خود بھی اس سے لڑنے کی کوشش کر رہا تھا۔

"نہیں..."

"میں تمہارا غلام نہیں ہوں!"

کر سٹل کی آواز گونجی۔

"تم نے مجھے خود بلایا تھا، ریکر۔"

"تم نے اپنے غصے اور درد سے مجھے طاقت دی۔"

فلور فوراً ریکر کے قریب گئی۔

فلپ نے اسے روکنے کی کوشش کی۔

"فلوراء، خطرہ ہے!"

فلوراء نے کہا،

"مجھے معلوم ہے۔"

"مگر اگر ہم اسے چھوڑ دیں گے تو یہ اندھیرا کبھی ختم نہیں ہوگا۔"

وہ ریکر کے سامنے کھڑی ہو گئی۔

"ریکر!"

"میری طرف دیکھو!"

ریکرنے مشکل سے آنکھیں کھولیں۔

"کیوں..."

"تم میری مدد کیوں کر ناچاہتی ہو؟"

فلور نے جواب دیا،

"کیونکہ میں جانتی ہوں کہ ہر وہ شخص جو اندھیرے میں چلا جائے، ہمیشہ کے لیے برا نہیں ہوتا۔"

"کبھی کبھی اسے صرف کسی کی ضرورت ہوتی ہے جو اسے واپس روشنی دکھا سکے۔"

ایک لمحے کے لیے سیاہ طاقت کمزور پڑ گئی۔

مگر پھر کرسٹل غصے سے چمکنے لگا۔

"نہیں!"

"محبت میری طاقت کو ختم نہیں کر سکتی!"

فلپ آگے بڑھا۔

اس کی تلوار دوبارہ روشن ہونے لگی۔

ایلون کی بات اسے یاد آئی:

"اصل طاقت دل میں ہوتی ہے۔"

فلپ نے تلوار زمین میں گاڑ دی۔

تلوار سے ایک روشن روشنی نکلی جو سیاہ کر سٹل کی طرف بڑھنے لگی۔

فلور نے بھی اپنی برفانی طاقت اس روشنی کے ساتھ ملا دی۔

برف، روشنی اور امید...

تینوں طاقتیں پہلی بار ایک ساتھ آئیں۔

کر سٹل میں دراڑیں پڑنے لگیں۔

مگر اچانک کر سٹل ٹوٹنے کے بجائے اور زیادہ طاقتور ہو گیا۔

ایک زوردار دھماکہ ہوا۔

سب پیچھے جا گرے۔

دھواں چھٹنے کے بعد سب نے دیکھا...

سیاہ کر سٹل اب پہلے سے کہیں بڑا ہو چکا تھا۔

اور اس کے اندر سے ایک نئی آواز آئی۔

"تم نے مجھے جگا دیا ہے..."

فلوراکا چہرہ بدل گیا۔

یہ آواز ریکر کی نہیں تھی۔

یہ کسی اور کی تھی۔

کسی ایسی طاقت کی...

جو ریکر سے بھی زیادہ خطرناک تھی۔

سیاہ کر سٹل کے ٹوٹنے کی آواز پورے آئسیرامیں گونج گئی۔

سب کو لگا تھا کہ اب اندھیرے کا خاتمہ ہو جائے گا۔

مگر حقیقت اس کے برعکس تھی۔

کر سٹل کے اندر سے ایک ایسی طاقت آزاد ہو چکی تھی جس کا خوف صدیوں سے
سب کے دلوں میں چھپا ہوا تھا۔

سیاہ دھوئیں کے درمیان ایک سایہ نمودار ہوا۔

آہستہ آہستہ وہ سایہ ایک شکل اختیار کرنے لگا۔

لمبا قد، سیاہ لباس، اور آنکھوں میں ایسی روشنی جیسے ان میں پوری رات قید ہو۔

فلور نے حیرت سے کہا،

"یہ کون ہے؟"

ریکر، جواب بھی کمزور حالت میں زمین پر تھا، اس چہرے کو دیکھ کر خوفزدہ ہو گیا۔

"نہیں..."

"یہ ممکن نہیں۔"

فلپ نے پوچھا،

"تم اسے جانتے ہو؟"

ریکرنے دھیرے سے جواب دیا،

"یہ وہی ہے جس نے صدیوں پہلے دنیا کو تباہ کرنے کی کوشش کی تھی۔"

"اندھیرے کا اصل مالک..."

"زیران۔"

زیران مسکرایا۔

"آخر کار میں آزاد ہو گیا۔"

"اتنے سالوں تک مجھے قید رکھا گیا۔"

"مگر آج ایک انسان کے غصے اور درد نے میری زنجیریں توڑ دیں۔"

ریکرنے غصے سے کہا،

"میں نے تمہیں آزاد نہیں کیا!"

"تم نے مجھے اپنے دل کے دروازے سے داخل ہونے دیا۔"

"تمہاری نفرت، تمہارا غصہ، تمہارا درد..."

"یہ سب میری طاقت تھے۔"

فلور نے محسوس کیا کہ ریکر کے چہرے پر پہلی بار غرور نہیں تھا۔

صرف پچھتاوا تھا۔

زیران نے اپنی طاقت پھیلائی۔

سیاہ لہریں پورے آسمان پر چھا گئیں۔

آئسیرا کی برف سیاہ ہونے لگی۔

پھول مرجھانے لگے۔

اور ہوا میں اندھیرا پھیل گیا۔

فلور نے فوراً اپنی طاقت استعمال کی۔

نبلی روشنی اس کے گرد پھیل گئی۔

مگر زیران نے صرف ہاتھ اٹھایا اور اس کی طاقت کو روک دیا۔

فلور احیران رہ گئی۔

"یہ کیسے ممکن ہے؟"

زیران نے کہا،

"تم برف کی وارث ہو، فلورا۔"

"مگر میں ان تمام خوفوں کا مالک ہوں جن سے دنیا بھاگتی ہے۔"

فلپ فلورا کے سامنے آگیا۔

"اسے تم تک پہنچنے نہیں دوں گا۔"

زیران نے اسے دیکھا اور مسکرا دیا۔

"ایک انسان..."

"جس کے پاس کوئی جادو نہیں۔"

"تم میرے سامنے کھڑے ہو گے؟"

فلپ نے جواب دیا،

"ہاں۔"

"کیونکہ طاقت صرف جادو میں نہیں ہوتی۔"

"کبھی کبھی ایک سچا دل پوری دنیا کی طاقت سے زیادہ مضبوط ہوتا ہے۔"

زیران کچھ لمحوں کے لیے خاموش ہو گیا۔

شاید پہلی بار کسی انسان کے الفاظ نے اسے حیران کیا تھا۔

ریکر آہستہ آہستہ کھڑا ہوا۔

فلور نے حیرت سے اسے دیکھا۔

"تم ابھی بھی لڑ سکتے ہو؟"

ریکرنے نظریں جھکا کر کہا،

"میں نے غلطی کی تھی۔"

"میں نے طاقت کے لیے اندھیرے کو اپنے اندر آنے دیا۔"

"اب میری غلطی کی قیمت پوری دنیا نہیں چکائے گی۔"

فلور ا خاموش رہی۔

پھر اس نے کہا،

"تو پھر ثابت کر دو کہ تم صرف وہ شخص نہیں ہو جو اندھیرے میں کھو گیا تھا۔"

ریکرنے سراٹھایا۔

پہلی بار اس کی آنکھوں میں غصے کے بجائے عزم تھا۔

اب میدان میں تین طاقتیں کھڑی تھیں۔

برف کی ملکہ فلورا...

دلیر انسان فلپ...

اور آگ کا بادشاہ ریکر۔

ان کا دشمن ایک تھا۔

زیران۔

زیران نے آسمان کی طرف دیکھا۔

"دلچسپ..."

"برف، آگ اور انسان..."

"تینوں میرے خلاف؟"

وہ مسکرایا۔

"تو پھر دیکھتے ہیں امید کتنی دیر تک اندھیرے کے سامنے قائم رہتی ہے۔"

جنگ کا سب سے بڑا مرحلہ شروع ہونے والا تھا۔

کیونکہ اب دشمن صرف ایک سلطنت نہیں...

بلکہ پوری دنیا کی روشنی تھا۔

آئسیراکا آسمان سیاہ ہو چکا تھا۔

جہاں کبھی سفید برف چمکتی تھی، وہاں اب اندھیرے کے سائے پھیل رہے تھے۔

لوگ خوفزدہ تھے، مگر محل کے سامنے تین شخصیات مضبوطی سے کھڑی تھیں۔

فلورا...

فلپ...

اور ریکر۔

کچھ وقت پہلے تک یہ تینوں ایک دوسرے کے دشمن تھے۔

مگر آج ان کے سامنے ایک ایسا خطرہ تھا جس کے مقابلے میں پرانی دشمنیاں
چھوٹی لگ رہی تھیں۔

فلور نے اپنی تلوار ہاتھ میں پکڑی۔

"ہمیں اسے صرف طاقت سے نہیں ہرانا ہوگا۔"

"زیر ان کو وہ طاقت مل رہی ہے جو ہمارے خوف سے پیدا ہوتی ہے۔"

ریکرنے سنجیدگی سے کہا،

"تو پھر ہمیں خوف کو ختم کرنا ہوگا۔"

فلپ نے دونوں کو دیکھا۔

"اور ہمیں ایک دوسرے پر بھروسہ کرنا ہوگا۔"

زیران دور کھڑا یہ سب دیکھ رہا تھا۔

وہ ہنس پڑا۔

"کتنا خوبصورت منظر ہے۔"

"وہ لوگ جو کبھی ایک دوسرے کے خلاف تھے، آج میرے خلاف کھڑے ہیں۔"

فلور نے جواب دیا،

"کیونکہ کبھی کبھی ایک بڑا خطرہ لوگوں کو سچ دکھا دیتا ہے۔"

"طاقت کا مقصد حکمرانی نہیں..."

"حفاظت ہوتا ہے۔"

زیر ان نے اپنا ہاتھ اٹھایا۔

سیاہ لہریں زمین سے نکلنے لگیں۔

وہ سائے کی فوج بن کر ان کی طرف بڑھیں۔

ریکرنے آگ کی طاقت استعمال کی۔

اس کے ہاتھوں سے نکلنے والے شعلے سائے کو روکنے لگے۔

مگر زیران کی طاقت بہت زیادہ تھی۔

فلور نے برفانی دیواریں بنائیں۔

برف اور آگ پہلی بار ایک دوسرے کے خلاف نہیں...

بلکہ ایک دوسرے کے ساتھ استعمال ہو رہی تھیں۔

فلپ دونوں کے درمیان کھڑا دشمنوں کا مقابلہ کر رہا تھا۔

اس کی تلوار ہر اس سائے کو ختم کر رہی تھی جسے جادو چھو نہیں پارہا تھا۔

ریکرنے حیرت سے فلپ کو دیکھا۔

"ایک انسان..."

"تم اتنی طاقت کہاں سے لاتے ہو؟"

فلپ نے جواب دیا،

"اس یقین سے کہ جس کے لیے میں لڑ رہا ہوں، وہ اس دنیا کی سب سے قیمتی چیز ہے۔"

فلور نے اس کی طرف دیکھا۔

اس کے دل میں محبت اور فخر دونوں تھے۔

مگر اچانک زیران نے اپنی طاقت بڑھا دی۔

ایک زبردست سیاہ لہراں تینوں کی طرف بڑھی۔

فلور نے روکنے کی کوشش کی، مگر طاقت بہت زیادہ تھی۔

فلپ نے فوراً فلورا کے سامنے آکر تلوار اٹھائی۔

سیاہ طاقت تلوار سے ٹکرائی۔

ایک زوردار دھماکہ ہوا۔

فلورا چیخ اٹھی،

"فلپ!"

جب دھواں ختم ہوا تو فلپ زمین پر گٹھنے کے بل تھا۔

وہ زخمی تھا، مگر اب بھی تلوار پکڑے ہوئے تھا۔

زیران حیران تھا۔

"تمہارے پاس جادو نہیں..."

"پھر بھی تم میری طاقت کے سامنے کھڑے ہو؟"

فلپ نے مشکل سے مسکرا کر کہا،

"کیونکہ تم ایک چیز نہیں سمجھتے..."

"محبت انسان کو کمزور نہیں کرتی۔"

"یہ اسے لڑنے کی وجہ دیتی ہے۔"

یہ الفاظ سن کر فلور کی طاقت بدلنے لگی۔

اس کے گرد پہلے سے زیادہ روشن نیلی روشنی پیدا ہوئی۔

ریکرنے بھی اپنی آگ کو قابو کیا۔

اب اس کی آگ تباہی کے لیے نہیں...

حفاظت کے لیے جل رہی تھی۔

برف اور آگ کی دو طاقتیں ایک ساتھ مل گئیں۔

فلور اور ریکر نے اپنی طاقت فلپ کی تلوار میں منتقل کر دی۔

تلوار نیلی اور سرخ روشنی سے چمکنے لگی۔

زیران پہلی بار پیچھے ہٹا۔

"یہ کیسے ممکن ہے؟"

فلور نے کہا،

"کیونکہ تم نے طاقت کو ہمیشہ اکیلا سمجھا۔"

"مگر اصل طاقت اتحاد میں ہوتی ہے۔"

مگر زیران مکمل طور پر شکست خوردہ نہیں ہوا تھا۔

اس نے آسمان کی طرف دیکھا اور ایک خوفناک مسکراہٹ دی۔

"تم نے صرف میری پہلی شکل دیکھی ہے..."

"اصل اندھیرا بھی باقی ہے۔"

اچانک زمین پھٹنے لگی۔

آسمان پر سیاہ نشان نمودار ہونے لگے۔

اور سب کو احساس ہوا...

کہ زیران نے ابھی اپنی مکمل طاقت ظاہر نہیں کی۔

فلور نے فلپ کا ہاتھ تھاما۔

"جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی۔"

فلپ نے مسکرا کر کہا،

"جب تک ہم ساتھ ہیں، امید باقی ہے۔"

اور اسی امید کے ساتھ...

برف، آگ اور محبت ایک ایسی جنگ کے لیے تیار ہو گئے جو پوری دنیا کی قسمت کا فیصلہ کرنے والی تھی۔

آئسیرا کی زمین لرز رہی تھی۔

آسمان پر سیاہ بادل گردش کر رہے تھے اور ان کے درمیان ایک عجیب سی روشنی چمک رہی تھی۔

ہر طرف خاموشی تھی۔

کیونکہ سب جانتے تھے...

اب جو ہونے والا تھا، وہ پہلے کی تمام جنگوں سے مختلف ہوگا۔

زیران میدان کے درمیان کھڑا تھا۔

اس کے گرد سیاہ توانائی کا طوفان گھوم رہا تھا۔

اس کی طاقت اب پہلے جیسی نہیں رہی تھی۔

وہ پہلے سے کئی گنا زیادہ خطرناک بن چکا تھا۔

فلور نے حیرت سے اسے دیکھا۔

"یہ طاقت..."

"تم پہلے اتنے طاقتور نہیں تھے۔"

زیران مسکرایا۔

"کیونکہ پہلے میں صرف ایک قیدی تھا۔"

"مگر اب میں آزاد ہوں۔"

"صدیوں کی نفرت، خوف اور اندھیرا..."

"سب میری طاقت بن چکے ہیں۔"

فلپ نے تلوار مضبوطی سے پکڑی۔

"تم بھول رہے ہو..."

"دنیا میں صرف خوف نہیں ہوتا۔"

"امید بھی ہوتی ہے۔"

زیر ان ہنس پڑا۔

"امید؟"

"یہ ایک خوبصورت لفظ ہے، انسان۔"

"مگر جنگ کے میدان میں امید بہت جلد ختم ہو جاتی ہے۔"

اس نے اپنا ہاتھ اٹھایا۔

اچانک پورے میدان میں سائے پھیل گئے۔

آئسیرا کے سپاہی کمزور پڑنے لگے۔

برف پگھلنے لگی اور آگ بھی مدھم ہونے لگی۔

ریکرنے حیرت سے کہا،

"وہ ہماری طاقت کو جذب کر رہا ہے!"

فلورائے فوراً سمجھ لیا۔

"وہ صرف حملہ نہیں کر رہا"...

"وہ ہمارے خوف کو اپنی طاقت بنا رہا ہے۔"

فلورائے اپنی آنکھیں بند کیں۔

اسے ایلیا کی بات یاد آئی۔

"اصل طاقت دل کی پاکیزگی میں ہوتی ہے۔"

مگر اس بار صرف برفانی طاقت کافی نہیں تھی۔

اسے اپنے دل کے اندر چھپی آخری طاقت کو جگانا تھا۔

فلور نے فلپ کا ہاتھ پکڑا۔

"مجھے تمہاری ضرورت ہے۔"

فلپ نے مسکرا کر کہا،

"میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔"

فلور نے اپنی آنکھیں بند کیں۔

اس کے ذہن میں وہ تمام لمحے آنے لگے۔

جھرنے کے پاس پہلی ملاقات...

فلپ کی مسکراہٹ...

اس کا وعدہ...

اور وہ محبت جس نے اسے مضبوط بنایا تھا۔

اچانک اس کے گرد ایک نئی روشنی پیدا ہوئی۔

یہ صرف نیلی روشنی نہیں تھی۔

اس میں سفید، سنہری اور چاندی جیسے رنگ شامل تھے۔

لیانا حیرت سے بولی،

"یہ تو"...

"برف کی اصل طاقت ہے۔"

ریکرنے بھی محسوس کیا کہ اس کے اندر کی آگ بدل رہی ہے۔

اب وہ غصے کی آگ نہیں تھی۔

وہ حفاظت کی روشنی بن چکی تھی۔

زیر ان پہلی بار پریشان ہوا۔

"نہیں..."

"یہ ممکن نہیں!"

فلور نے کہا،

"تم نے سوچا تھا کہ خوف ہمیشہ جیتے گا۔"

"مگر تم بھول گئے..."

"ایک چھوٹی سی امید بھی اندھیرے کو شکست دے سکتی ہے۔"

زیران نے غصے سے پوری طاقت جمع کی۔

ایک بہت بڑا سیاہ طوفان ان کی طرف بڑھا۔

فلپ نے اپنی تلوار آگے کی۔

فلور نے برفانی طاقت دی۔

ریکر نے آگ کی طاقت شامل کی۔

تینوں طاقتیں ایک ہو گئیں۔

برف...

آگ...

اور محبت۔

روشنی اور اندھیرے کی طاقتیں ٹکرائیں۔

پورا آسمان روشن ہو گیا۔

زمین ہلنے لگی۔

کچھ لمحوں کے لیے سب کچھ خاموش ہو گیا۔

پھر...

زیران کی آواز سنائی دی۔

"یہ ختم نہیں ہوا..."

جب دھواں چھٹا تو سب حیران رہ گئے۔

زیران کمزور ضرور ہوا تھا، مگر ختم نہیں ہوا تھا۔

اس کے ہاتھ میں ایک قدیم نشان چمک رہا تھا۔

فلور نے اسے دیکھا تو اس کا چہرہ بدل گیا۔

"یہ نشان..."

"یہ تو آنسیرا کی قدیم کتاب میں تھا۔"

لیانا خوشخود ہو گئی۔

"نہیں..."

"اگر اسے یہ نشان مل گیا ہے تو..."

"وہ صرف طاقتور نہیں ہوگا۔"

"وہ دنیا کے جادو کو بدل سکتا ہے۔"

فلپ نے فلور کی طرف دیکھا۔

"اب کیا ہوگا؟"

فلور نے آسمان کی طرف دیکھا۔

اس کے دل میں خوف نہیں تھا۔

صرف عزم تھا۔

"اب ہمیں اپنی آخری آزمائش کا سامنا کرنا ہو گا۔"

کیونکہ اگلی جنگ صرف ایک دشمن کے خلاف نہیں تھی...

بلکہ ایک ایسی طاقت کے خلاف تھی جو پوری دنیا کے جادو کو بدل سکتی تھی۔

آئسیراکی زمین پر خاموشی چھا گئی تھی۔

جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی تھی، مگر دونوں طرف کے جنگجو جان چکے تھے کہ اب
ہونے والا مقابلہ آخری مرحلہ ہوگا۔

زیران کے ہاتھ میں موجود قدیم نشان روشنی دے رہا تھا۔

وہ نشان عام نہیں تھا۔

یہ ایک ایسے دروازے کی چابی تھی جو صدیوں سے بند تھا۔

فلور نے قدیم کتاب دوبارہ کھولی۔

اس کے صفحات خود بخود چلنے لگے۔

پھر ایک صفحے پر آکر رک گئے۔

اس پر ایک تصویر بنی تھی۔

ایک عظیم دروازہ...

جس کے ایک طرف برف تھی اور دوسری طرف اندھیرا۔

لیانانے خوفزدہ آواز میں کہا،

"یہ وہی دروازہ ہے۔"

فلپ نے پوچھا،

"کون سا دروازہ؟"

لیانانے جواب دیا،

"جادو کا آخری دروازہ۔"

"کہا جاتا ہے کہ اس کے پیچھے دنیا کی پہلی جادوئی طاقت قید ہے۔"

"جو اسے حاصل کر لے، وہ دنیا کے ہر جادو پر قابو پا سکتا ہے۔"

فلورا کا چہرہ سنجیدہ ہو گیا۔

"اور زیران اسے کھولنا چاہتا ہے۔"

دوسری طرف زیران ایک قدیم وادی میں پہنچ چکا تھا۔

وہ وادی ہمیشہ سے جادو کے محافظوں نے چھپا کر رکھی تھی۔

وہاں ایک بہت بڑا پتھر یلا دروازہ کھڑا تھا۔

زیران نے ہاتھ آگے بڑھایا۔

قدیم نشان دروازے سے جڑ گیا۔

دروازہ ہلنے لگا۔

ایک بھاری آواز گونجی۔

"جو بھی اس دروازے کو کھولے گا..."

"اسے اپنی سب سے قیمتی چیز قربان کرنا ہوگی۔"

زیران مسکرایا۔

"میرے پاس کھونے کے لیے کچھ نہیں۔"

مگر دروازہ خاموش رہا۔

پھر آواز آئی،

"جھوٹ۔"

"ہر دل میں کوئی نہ کوئی چیز ہوتی ہے جسے وہ کھونا نہیں چاہتا۔"

زیران کا چہرہ ایک لمحے کے لیے بدل گیا۔

اسے اپنا ماضی یاد آیا۔

وہ لوگ جنہیں وہ کھوچکا تھا۔

وہ محبت جو اس نے کبھی قبول نہیں کی۔

اسی وقت فلورا، فلپ اور ریکروادی میں پہنچ گئے۔

فلورا نے پکارا،

"زیران!"

زیران نے پلٹ کر دیکھا۔

"تم پھر آگئے؟"

فلور نے کہا،

"ہم تمہیں یہ دروازہ کھولنے نہیں دیں گے۔"

زیران ہنسا۔

"تم ہمیشہ سمجھتی ہو کہ تم مجھے روک سکتی ہو۔"

"مگر تم نہیں جانتیں..."

"اس دروازے کے پیچھے کیا ہے۔"

فلپ آگے بڑھا۔

"ہمیں نہیں معلوم۔"

"مگر ہمیں یہ معلوم ہے کہ طاقت جس کا مقصد تباہی ہو، وہ کسی کے کام نہیں آتی۔"

ریکر خاموش کھڑا تھا۔

پھر اس نے کہا،

"زیران"...

"میں تمہاری وجہ سے اندھیرے میں گیا تھا۔"

"مگر اب میں جانتا ہوں کہ طاقت انسان کو نہیں بچاتی۔"

زیران کی آنکھوں میں غصہ آگیا۔

اس نے سیاہ طاقت کا حملہ کیا۔

فلور نے فوراً بر فانی ڈھال بنائی۔

ریکرنے آگ سے اسے مضبوط کیا۔

فلپ نے تلوار سے حملہ روک لیا۔

مگر زیران پہلے سے تیار تھا۔

اس نے دروازے پر اپنا ہاتھ رکھا۔

اچانک دروازہ کھلنے لگا۔

اندر سے ایک زبردست روشنی نکلی۔

نہ وہ مکمل سفید تھی...

نہ سیاہ۔

وہ ایک ایسی طاقت تھی جس کا تصور بھی کسی نے نہیں کیا تھا۔

فلوراجیرت سے اسے دیکھتی رہ گئی۔

"یہ"...

"یہ تو جادو کی پہلی روشنی ہے۔"

زیران مسکرایا۔

"اب کوئی مجھے نہیں روک سکتا۔"

مگر اچانک دروازے سے ایک اور آواز آئی۔

"غلط..."

"طاقت اسے ملتی ہے جو اسے سنبھالنے کے قابل ہو۔"

سب حیران ہو گئے۔

کیونکہ وہ آواز کسی دشمن کی نہیں تھی۔

وہ آواز...

فلوراکے ماضی سے جڑی ہوئی تھی۔

فلوراکے آہستہ سے کہا،

"یہ آواز..."

"یہ تو..."

دروازے کے اندر سے ایک شخصیت نمودار ہونے لگی۔

اور اس کے سامنے آتے ہی فلور کی دنیا بدل گئی۔

قدیم دروازہ مکمل طور پر کھل چکا تھا۔

اس کے اندر سے نکلنے والی روشنی نے پوری وادی کو روشن کر دیا تھا۔

فلورا، فلپ اور ریکر خاموش کھڑے تھے۔

سب کی نظریں اس شخصیت پر تھیں جو آہستہ آہستہ روشنی سے باہر آرہی تھی۔

جیسے ہی وہ شخصیت واضح ہوئی، فلورا کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔

"یہ..."

"یہ کیسے ممکن ہے؟"

وہ ایک عورت تھی۔

اس کے بال برف کی طرح سفید تھے اور آنکھوں میں وہی نیلی روشنی تھی جو
فلورا کی آنکھوں میں تھی۔

فلپ نے حیرت سے پوچھا،

"فلورا، تم اسے جانتی ہو؟"

فلورا کے لب کانپے۔

"یہ"...

"یہ میری ماں ہے۔"

سب حیران رہ گئے۔

فلوراکی ماں کو تو برسوں پہلے دنیا سے چلا گیا سمجھا جاتا تھا۔

مگر آج وہ ان کے سامنے کھڑی تھی۔

عورت نے مسکرا کر فلورا کو دیکھا۔

"میری پیاری بیٹی..."

"آخر کار تم اپنی اصل طاقت تک پہنچ گئی۔"

فلورا کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

وہ آہستہ آہستہ آگے بڑھی۔

"ماں..."

"آپ زندہ ہیں؟"

اس کی ماں نے نرمی سے جواب دیا،

"میں کبھی تم سے دور نہیں تھی۔"

"مجھے ایک قدیم جادو کے ذریعے یہاں قید کیا گیا تھا۔"

فلور نے پوچھا،

"مگر کیوں؟"

اس کی ماں نے دروازے کی طرف دیکھا۔

"کیونکہ اس دروازے کے پیچھے صرف طاقت نہیں..."

"ایک بہت بڑا راز چھپا ہے۔"

زیران بے صبری سے آگے بڑھا۔

"مجھے راز سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔"

"مجھے صرف طاقت چاہیے۔"

فلوراکی ماں نے اسے دیکھا۔

"یہی تمہاری سب سے بڑی غلطی ہے، زیران۔"

"تم ہمیشہ طاقت کو حاصل کرنا چاہتے رہے۔"

"مگر کبھی یہ نہیں سمجھا کہ طاقت کی حفاظت کیسے کی جاتی ہے۔"

زیران غصے میں آگیا۔

"تم مجھے روک نہیں سکتیں!"

اس نے دروازے کے اندر موجود روشنی کو حاصل کرنے کے لیے ہاتھ بڑھایا۔

مگر جیسے ہی اس نے اسے چھونے کی کوشش کی، ایک زبردست جھٹکا لگا۔

وہ پیچھے جا گرا۔

فلپ نے حیرت سے پوچھا،

"یہ طاقت اسے قبول کیوں نہیں کر رہی؟"

فلوراکی ماں نے جواب دیا،

"کیونکہ یہ طاقت کسی ایسے شخص کو نہیں ملتی جس کے دل میں صرف غلبہ ہو۔"

"یہ طاقت صرف اس دل کو قبول کرتی ہے جو دوسروں کی حفاظت کرنا چاہتا

ہے۔"

فلور نے خاموشی سے اپنی ماں کی بات سنی۔

پھر اسے سمجھ آیا۔

اسی لیے اس کی برفانی طاقت ہمیشہ بڑھتی گئی تھی۔

کیونکہ وہ طاقت کے لیے نہیں...

لوگوں کے لیے لڑتی تھی۔

رکیرنے سر جھکا لیا۔

اسے بھی اپنی غلطیوں کا احساس ہونے لگا تھا۔

"میں نے ساری زندگی طاقت کے پیچھے دوڑ لگائی..."

"مگر سکون کبھی نہیں ملا۔"

فلور اکی ماں نے اسے دیکھا۔

"غلطی کرنا اختتام نہیں ہوتا۔"

"اپنی غلطی کو ماننا اصل طاقت ہے۔"

اچانک دروازے کے اندر سے روشنی تیز ہونے لگی۔

زمین ہلنے لگی۔

فلور کی ماں کا چہرہ بدل گیا۔

"نہیں..."

"یہ نہیں ہونا چاہیے تھا۔"

فلور نے پریشانی سے پوچھا،

"کیا ہوا؟"

اس کی ماں نے سنجیدہ آواز میں کہا،

"دروازہ کھلنے سے ایک اور طاقت جاگ گئی ہے۔"

"ایسی طاقت..."

"جو زیران سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔"

سب کے چہرے پر حیرت اور خوف آگیا۔

کیونکہ انہوں نے سوچا تھا کہ اصل دشمن زیران ہے۔

مگر اب انہیں معلوم ہوا...

کہ اصل خطرہ ابھی سامنے آیا ہی نہیں تھا۔

فلور نے فلپ کا ہاتھ تھاما۔

فلپ نے مسکرا کر کہا،

"چاہے کچھ بھی ہو..."

"ہم ساتھ لڑیں گے۔"

فلور کی ماں نے دونوں کو دیکھا۔

اس کی آنکھوں میں اطمینان تھا۔

"شاید اسی لیے قسمت نے تم دونوں کو ملا دیا ہے۔"

روشنی کے اندر سے ایک خوفناک سایہ نمودار ہونے لگا۔

اور ایک نئی آواز گونجی۔

"صدیوں بعد..."

"میری قید ختم ہوئی۔"

فلور نے تلوار مضبوطی سے پکڑ لی۔

ایک نئی جنگ شروع ہونے والی تھی۔

قدیم دروازے کے اندر سے نکلنے والی سیاہ روشنی پوری وادی میں پھیل گئی تھی۔

ہوا میں ایک عجیب سی بھاری کیفیت پیدا ہو گئی تھی۔

برف رک گئی تھی۔

آگ مدھم پڑ گئی تھی۔

اور سب کو محسوس ہو رہا تھا کہ کوئی بہت قدیم طاقت دوبارہ زندہ ہو چکی ہے۔

روشنی کے اندر سے ایک سایہ آہستہ آہستہ باہر آیا۔

وہ نہ مکمل انسان تھا، نہ مکمل سایہ۔

اس کی آنکھوں میں ایسی طاقت تھی جسے دیکھ کر زمین بھی کانپتی محسوس ہوتی تھی۔

فلور اکی ماں نے خوف بھری آواز میں کہا،

"یہ ممکن نہیں..."

"تم دوبارہ واپس نہیں آ سکتے تھے۔"

فلور نے حیرت سے پوچھا،

"ماں، یہ کون ہے؟"

اس کی ماں نے سنجیدگی سے جواب دیا،

"یہ زائرون ہے۔"

"قدیم زمانے کا وہ جادو گر جس نے پہلی بار دنیا کی طاقتوں کو اپنے قبضے میں لینے کی
کوشش کی تھی۔"

فلپ نے تلوار مضبوطی سے پکڑ لی۔

"توسیاہ کر سٹل بھی اسی کی طاقت کا حصہ تھا؟"

فلور اکی ماں نے سر ہلایا۔

"ہاں۔"

"زیر ان صرف ایک راستہ تھا..."

"اصل خطرہ ہمیشہ زائرون تھا۔"

زیران خاموش کھڑا تھا۔

پہلی بار اس کے چہرے پر خوف نظر آ رہا تھا۔

اسے احساس ہو گیا تھا کہ جس طاقت کو وہ اپنا ہتھیار سمجھ رہا تھا...

وہ کسی اور کے منصوبے کا حصہ تھی۔

زائرون نے زیران کی طرف دیکھا۔

"تم نے اچھا کام کیا، ریکر کے وارث۔"

"تمہارے درد نے میری قید ختم کر دی۔"

ریکر غصے میں آ گیا۔

"میں کسی کا مہرہ نہیں ہوں!"

زائر ون ہنسا۔

"ہر وہ شخص جو طاقت کے پیچھے بھاگتا ہے..."

"آخر کار کسی نہ کسی کا مہرہ بن جاتا ہے۔"

یہ الفاظ ریکر کے دل پر لگے۔

اس نے اپنی مٹھی بند کی۔

"میں نے غلطیاں کی ہیں..."

"مگر اب میں تمہیں کامیاب نہیں ہونے دوں گا۔"

فلورائے زائرون کی طرف دیکھا۔

"تمہیں کیا چاہیے؟"

زائرون نے مسکرا کر جواب دیا،

"صرف وہ طاقت جو تمہارے اندر ہے، فلورا۔"

"برف کی اصل روشنی۔"

فلوراحیران رہ گئی۔

"میری طاقت؟"

زائرون نے کہا،

"تم نہیں جانتیں..."

"تمہاری طاقت صرف آئسیرا کی حفاظت کے لیے نہیں بنی۔"

"تم وہ چابی ہو جو دنیا کے تمام جادو کو بدل سکتی ہے۔"

فلور اکی ماں خاموش ہو گئی۔

فلور نے اسے دیکھا۔

"ماں"...

"کیا یہ سچ ہے؟"

کچھ لمحوں بعد اس کی ماں نے آہستہ سے کہا،

"ہاں، فلورا۔"

"تمہاری پیدائش کے وقت ہی قدیم پیشگوئی کی گئی تھی۔"

فلپ نے پریشانی سے پوچھا،

"کیسی پیشگوئی؟"

فلورا کی ماں نے کہا،

"ایک دن برف کی وارث آئے گی..."

"جو دنیا کو تباہی سے بچائے گی۔"

"مگر اسے اپنی سب سے قیمتی چیز کی قربانی دینی ہوگی۔"

فلور اکا دل تیز دھڑکنے لگا۔

"قربانی؟"

زائرون مسکرایا۔

"اب تم سمجھ رہی ہو۔"

"ہر بڑی طاقت کی ایک قیمت ہوتی ہے۔"

فلپ فوراً فلورا کے سامنے آگیا۔

"ہم کوئی قربانی نہیں ہونے دیں گے۔"

فلور نے اسے دیکھا۔

اس کی آنکھوں میں محبت بھی تھی اور خوف بھی۔

کیونکہ پہلی بار اسے لگا...

شاید اپنی سلطنت کو بچانے کے لیے اسے کچھ بہت قیمتی کھونا پڑے۔

زائرون نے اپنا ہاتھ اٹھایا۔

آسمان پر سیاہ نشان بننے لگے۔

"اب دنیا ایک نئے دور میں داخل ہوگی۔"

فلور نے اپنی تلوار نکالی۔

"نہیں۔"

"جب تک میں زندہ ہوں..."

"میں اندھیرے کو جیتنے نہیں دوں گی۔"

فلپ اس کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔

ریکرنے بھی اپنی آگ روشن کر دی۔

اب تینوں جانتے تھے کہ سامنے والا دشمن سب سے طاقتور ہے۔

مگر اس بار ان کے پاس صرف طاقت نہیں تھی...

ان کے پاس ایک دوسرے پر یقین تھا۔

اور دور کہیں...

قدیم جادو کی گونج سنائی دی۔

جیسے پوری دنیا آخری جنگ کے لیے تیار ہو رہی ہو۔

قدیم وادی میں سب کچھ خاموش تھا۔

زائرون کے ظہور کے بعد پہلی بار فلورا کو محسوس ہوا کہ یہ جنگ صرف سلطنتوں کی نہیں رہی۔

یہ اس کی اپنی قسمت کی جنگ بن چکی تھی۔

فلورا، فلپ، ریکر اور فلورا کی ماں ایک قدیم محل کے اندر موجود تھے۔

یہ محل دروازے کے پیچھے چھپی دنیا کا حصہ تھا۔

دیواروں پر ہزاروں سال پرانے نقش بنے ہوئے تھے۔

ان نقشوں میں ایک لڑکی دکھائی گئی تھی جس کے ہاتھوں سے برفانی روشنی نکل رہی تھی۔

فلورا نے حیرت سے تصویر کو دیکھا۔

"یہ"...

"یہ تو بالکل میری طرح ہے۔"

اس کی ماں نے آہستہ سے کہا،

"یہی وجہ ہے کہ تمہاری پیدائش سے پہلے ہی تمہاری قسمت لکھی جا چکی تھی۔"

فلپ نے پوچھا،

"لیکن پیشگوئی میں قربانی کا کیا مطلب ہے؟"

فلورا کی ماں کچھ لمحوں کے لیے خاموش رہی۔

پھر بولی،

"قدیم کتابوں میں لکھا ہے..."

"برف کی وارث کو اپنی سب سے قیمتی طاقت چھوڑنی ہوگی تاکہ دنیا کا توازن قائم رہ سکے۔"

فلور ا خاموش ہو گئی۔

اس نے اپنے ہاتھوں کو دیکھا۔

یہی طاقت جس نے اسے ملکہ بنایا تھا۔

یہی طاقت جس سے وہ لوگوں کی حفاظت کرتی تھی۔

فلپ نے فوراً کہا،

"نہیں۔"

سب نے اس کی طرف دیکھا۔

فلپ نے مضبوط لہجے میں کہا،

"کوئی بھی پیشگوئی فلور کی قسمت کا فیصلہ نہیں کر سکتی۔"

"وہ صرف اپنی مرضی سے فیصلہ کرے گی۔"

فلور اکی آنکھوں میں ہلکی سی مسکراہٹ آگئی۔

"تم ہمیشہ میری لڑائی مجھ سے پہلے لڑنے لگتے ہو۔"

فلپ نے مسکرا کر جواب دیا،

"کیونکہ تم ہمیشہ سب کی فکر کرتی ہو، اپنی نہیں۔"

دوسری طرف زائرون قدیم محل کے باہر کھڑا تھا۔

وہ ان کی باتیں سن رہا تھا۔

اس کے چہرے پر ایک پراسرار مسکراہٹ تھی۔

"محبت..."

"یہی وہ چیز ہے جو طاقتور لوگوں کو کمزور بنادیتی ہے۔"

اس نے ہاتھ اٹھایا۔

سیاہ روشنی کا ایک دائرہ پیدا ہوا۔

"اب دیکھتے ہیں کہ فلور اپنی محبت بچاتی ہے..."

"یاد نیا۔"

اچانک آئسیرا کے آسمان پر ایک سیاہ نشان نمودار ہوا۔

محافظ گھبرا گئے۔

فلورا باہر آئی اور آسمان کو دیکھا۔

"وہ حملہ کرنے والا ہے۔"

ریکرنے اپنی آگ تیار کی۔

"اس بار ہم اسے موقع نہیں دیں گے۔"

مگر فلورا کی ماں نے انہیں روک دیا۔

"صرف طاقت سے زائرون کو شکست نہیں دی جاسکتی۔"

فلورائے پوچھا،

"پھر کیسے؟"

اس کی ماں نے کہا،

"تمہیں اپنی طاقت کے اصل مقصد کو سمجھنا ہوگا۔"

"برف صرف دشمن کو منجمد کرنے کے لیے نہیں ہے..."

"یہ دلوں کو جوڑنے کے لیے بھی ہے۔"

فلورائے آنکھیں بند کیں۔

اسے اپنے سفر کے تمام لمحے یاد آئے۔

تنہائی میں گزرا وقت...

فلپ سے ملاقات...

وہ جھرنے کی آواز...

وہ وعدے جو انہوں نے ایک دوسرے سے کیے تھے۔

اچانک اس کے لاکٹ میں روشنی پیدا ہوئی۔

فلپ نے حیرت سے پوچھا،

"یہ کیا ہے؟"

فلور نے لاکٹ کو ہاتھ میں لیا۔

"شاید"...

"یہ مجھے میری اصل طاقت دکھانا چاہتا ہے۔"

اسی لمحے لاکٹ سے ایک قدیم آواز نکلی۔

"برف کی وارث"...

"تمہاری طاقت تمہارے اندر نہیں"...

"تمہارے دل کے انتخاب میں ہے۔"

فلوراجیران رہ گئی۔

کیونکہ پہلی بار اسے احساس ہوا...

شاید پیشگوئی کا مطلب قربانی نہیں تھا۔

شاید اس کا مطلب ایک ایسا انتخاب تھا جو پوری دنیا بدل سکتا تھا۔

مگر اسی لمحے زائرون نے حملہ کر دیا۔

آسمان پھٹنے لگا۔

سیاہ روشنی کی لہریں آئسیرا کی طرف بڑھنے لگیں۔

فلور نے تلوار اٹھائی۔

فلپ اس کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔

ریکرنے آگ روشن کر دی۔

تینوں نے ایک دوسرے کو دیکھا۔

انہیں معلوم تھا...

اب آخری جنگ کا آغاز ہو چکا ہے۔

آئسیرا کا آسمان سیاہ ہو چکا تھا۔

جہاں کبھی سفید برف چمکتی تھی، وہاں اب اندھیرے کے بادل چھائے ہوئے
تھے۔

زائرون کی طاقت پوری سلطنت پر پھیل رہی تھی۔

محافظ اپنی جگہوں پر کھڑے تھے، مگر سب جانتے تھے کہ آج کا دشمن پہلے آنے
والے تمام دشمنوں سے مختلف تھا۔

فلورا محل کی بلند دیوار پر کھڑی اپنی سلطنت کو دیکھ رہی تھی۔

یہ وہ جگہ تھی جسے اس نے برسوں اکیلے سنبھالا تھا۔

مگر آج...

وہ اکیلی نہیں تھی۔

فلپ اس کے پاس آیا۔

"تم ڈر رہی ہو؟"

فلور نے چند لمحے خاموش رہنے کے بعد جواب دیا،

"ہاں۔"

فلپ حیران ہوا۔

فلور نے مسکرا کر کہا،

"مگر پہلی بار مجھے اپنے ڈر پر شرمندگی نہیں ہو رہی۔"

"کیونکہ اب مجھے معلوم ہے کہ بہادری کا مطلب خوف ختم ہونا نہیں..."

"بلکہ خوف کے باوجود آگے بڑھنا ہے۔"

فلپ نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

"اور میں ہمیشہ تمہارے ساتھ چلوں گا۔"

دوسری طرف ریکر میدان جنگ میں موجود تھا۔

وہ اپنی فوج کے سامنے کھڑا تھا۔

وہی ریکر جو کبھی صرف طاقت اور فتح کے بارے میں سوچتا تھا...

آج اپنے لوگوں کی حفاظت کے لیے کھڑا تھا۔

ایک سپاہی نے پوچھا،

"بادشاہ سلامت، کیا ہم جیت سکتے ہیں؟"

ریکرنے آسمان کی طرف دیکھا۔

"مجھے نہیں معلوم۔"

"مگر اس بار ہم صحیح وجہ کے لیے لڑ رہے ہیں۔"

اچانک زمین زور سے ہلی۔

زائرون میدان کے درمیان نمودار ہوا۔

اس کے گرد سیاہ طاقت کا طوفان تھا۔

"کتنا خوبصورت منظر ہے۔"

"برف کی ملکہ، آگ کا بادشاہ اور ایک عام انسان..."

"سب میرے خلاف۔"

فلور آگے بڑھی۔

"زائرون!"

"تم نے بہت لوگوں کو تکلیف دی ہے۔"

زائرون مسکرایا۔

"تکلیف؟"

"دنیا ہمیشہ طاقتور لوگوں کے ہاتھوں بدلتی ہے۔"

"کمزور صرف تاریخ کا حصہ بنتے ہیں۔"

فلپ نے تلوار نکالی۔

"نہیں۔"

"تاریخ ان لوگوں کو یاد رکھتی ہے جو دوسروں کے لیے کھڑے ہوتے ہیں۔"

زائرون نے ہاتھ اٹھایا۔

سیاہ لہریں چاروں طرف پھیل گئیں۔

فلور نے برفانی دیوار بنائی۔

ریکرنے آگ کی طاقت سے اسے مضبوط کیا۔

فلپ نے تلوار سے سیاہ لہروں کو کاٹنا شروع کیا۔

مگر زائرون کی طاقت بہت زیادہ تھی۔

ایک حملے سے وہ تینوں پیچھے گر گئے۔

فلورازمین پر گر گئی۔

اسے لگا جیسے اس کی طاقت ختم ہو رہی ہے۔

اسی لمحے اسے اپنی ماں کی بات یاد آئی۔

"برف کی اصل طاقت تمہارے دل کے انتخاب میں ہے۔"

فلور نے آنکھیں بند کیں۔

اس نے اپنی طاقت کو زبردستی استعمال کرنے کی کوشش نہیں کی۔

اس بار اس نے اپنے دل کو سنا۔

اسے فلپ کا وعدہ یاد آیا۔

ریکر کی تبدیلی یاد آئی۔

اپنے لوگوں کی امید یاد آئی۔

اچانک اس کے گرد ایک نئی روشنی پیدا ہوئی۔

یہ پہلے سے مختلف تھی۔

نہ صرف برف کی...

بلکہ زندگی کی روشنی تھی۔

زائرون پہلی بار پیچھے ہٹا۔

"یہ کیا ہے؟"

فلور اکھڑی ہو گئی۔

اس کے ہاتھ میں برفانی روشنی کا ایک خوبصورت ہتھیار بن چکا تھا۔

"یہ وہ طاقت ہے جسے تم کبھی سمجھ نہیں سکے۔"

"یہ طاقت قبضہ کرنے سے نہیں..."

"محبت اور حفاظت سے پیدا ہوتی ہے۔"

زائرون غصے میں آگیا۔

"میں اس طاقت کو ختم کر دوں گا!"

آسمان پھٹنے لگا۔

زائرون نے اپنی مکمل طاقت استعمال کر دی۔

فلورا، فلپ اور ریکر نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔

انہیں معلوم تھا...

یہ لمحہ فیصلہ کرے گا کہ دنیا روشنی میں رہے گی یا ہمیشہ کے لیے اندھیرے میں
ڈوب جائے گی۔

جنگ شروع ہو چکی تھی۔

اور اس جنگ کا فیصلہ صرف طاقت سے نہیں...

دلوں کی سچائی سے ہونا تھا۔

آئسیراکامیدان جنگ میں بدل چکا تھا۔

ایک طرف زائرون کی سیاہ طاقت تھی، دوسری طرف فلوراکی روشن برفانی طاقت۔

آسمان پر بجلی چمک رہی تھی اور زمین پر برف اور اندھیرے کی لہریں ٹکرا رہی تھیں۔

فلوراپنی نئی طاقت کو محسوس کر رہی تھی۔

یہ پہلے جیسی طاقت نہیں تھی۔

پہلے وہ برف کو حکم دیتی تھی...

مگر اب اسے محسوس ہو رہا تھا جیسے برف خود اس کے دل کی آواز سن رہی ہو۔

زائرِ ون نے غصے سے کہا،

"تم سمجھتی ہو کہ محبت تمہیں طاقت دے سکتی ہے؟"

"محبت انسانوں کی کمزوری ہے!"

فلور نے سکون سے جواب دیا،

"نہیں۔"

"محبت وہ طاقت ہے جو کسی کو اپنے لیے نہیں..."

"دوسروں کے لیے لڑنا سکھاتی ہے۔"

زائرون نے سیاہ طوفان پیدا کیا۔

وہ طوفان اتنا طاقتور تھا کہ پورا محل ہلنے لگا۔

فلپ نے فلوراکے قریب آکر کہا،

"تمہیں یہ اکیلے نہیں کرنا ہوگا۔"

فلورائے اسے دیکھا۔

"مگر اگر میری طاقت ناکام ہو گئی تو؟"

فلپ مسکرایا۔

"تو ہم دوبارہ کوشش کریں گے۔"

"کیونکہ اصل جیت کبھی ہار نہ ماننے میں ہوتی ہے۔"

ریکر بھی ان کے پاس آگیا۔

اس کے ہاتھوں میں آگ روشن تھی، مگر اب اس آگ میں غصہ نہیں تھا۔

صرف عزم تھا۔

"میں نے اپنی طاقت سے بہت نقصان کیا ہے۔"

"اب وقت ہے کہ یہی طاقت کسی کو بچانے کے کام آئے۔"

تینوں نے ایک ساتھ اپنی طاقت استعمال کی۔

برف...

آگ...

اور روشنی۔

زائرون نے حیرت سے دیکھا۔

"تم تینوں کی طاقت ایک ساتھ کیسے کام کر سکتی ہے؟"

فلور نے جواب دیا،

"کیونکہ ہم ایک دوسرے کو ختم کرنے نہیں..."

"بچانے کے لیے لڑ رہے ہیں۔"

اچانک پورا میدان روشنی سے بھر گیا۔

فلور کی طاقت زائرون کے سیاہ طوفان سے ٹکرا گئی۔

مگر اسی لمحے فلور نے محسوس کیا کہ اس کے اندر کی طاقت کمزور ہونے لگی ہے۔

اسے یاد آیا کہ پیشگوئی میں قربانی کا ذکر تھا۔

ایک آواز اس کے ذہن میں گونجی۔

"برف کی وارث کو ایک انتخاب کرنا ہوگا"...

"طاقت یا سکون"...

فلور اپریشان ہو گئی۔

اگر وہ اپنی مکمل طاقت استعمال کرتی تو شاید زائرون کو شکست دے دیتی...

مگر شاید اس کی اپنی جادوئی طاقت ہمیشہ کے لیے ختم ہو جاتی۔

فلپ نے اس کے چہرے پر پریشانی دیکھی۔

"کیا ہوا؟"

فلور نے آہستہ سے کہا،

"شاید اس جنگ کو ختم کرنے کے لیے مجھے اپنی طاقت چھوڑنی پڑے۔"

فلپ کی آنکھوں میں حیرت آگئی۔

"نہیں..."

فلور نے مسکرا کر کہا،

"اگر میری طاقت کی وجہ سے دنیا محفوظ ہو سکتی ہے تو یہ قربانی بہت بڑی
نہیں۔"

فلپ نے اس کا ہاتھ مضبوطی سے تھام لیا۔

"تمہاری طاقت تمہیں خاص نہیں بناتی، فلورا۔"

"تم خود خاص ہو۔"

یہ الفاظ فلورا کے دل تک پہنچ گئے۔

اسے سمجھ آ گیا کہ پیشگوئی کا اصل مطلب کیا تھا۔

قربانی اپنی طاقت کی نہیں...۔

اپنے خوف کی تھی۔

فلور نے آنکھیں کھولیں۔

اس بار اس نے اپنی طاقت ختم کرنے کے لیے نہیں...۔

بلکہ اسے صحیح مقصد دینے کے لیے استعمال کیا۔

ایک زبردست سفید روشنی پیدا ہوئی۔

سیاہ طوفان کمزور ہونے لگا۔

زائرون پیچھے ہٹ گیا۔

"نہیں..."

"یہ کیسے ممکن ہے؟"

فلور آگے بڑھی۔

"کیونکہ تم نے طاقت کو ہتھیار سمجھا..."

"اور ہم نے اسے ذمہ داری سمجھا۔"

روشنی زائرون کو گھیرنے لگی۔

مگر آخری لمحے میں زائرون مسکرایا۔

"تم نے مجھے کمزور کیا ہے..."

"ختم نہیں۔"

فلوراجیران رہ گئی۔

کیونکہ زائرون کی سیاہ طاقت زمین کے اندر جذب ہونے لگی تھی۔

ریکرنے خوفزدہ ہو کر کہا،

"وہ اپنی طاقت زمین میں منتقل کر رہا ہے!"

فلور نے آسمان کی طرف دیکھا۔

وہ سمجھ گئی...

جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی تھی۔

کیونکہ زائرون کی آخری چال ابھی باقی تھی۔

آئسیراکی زمین خاموش تھی۔

میدان جنگ میں ہر طرف بکھری ہوئی برف اور سیاہ توانائی کے آثار موجود تھے۔

سب کو لگا تھا کہ زائرون کمزور ہو چکا ہے۔

مگر فلوراجانتی تھی...

یہ خاموشی کسی بڑے طوفان سے پہلے کی خاموشی ہے۔

فلورائے زمین پر ہاتھ رکھا۔

اس کی آنکھیں اچانک سنجیدہ ہو گئیں۔

"نہیں..."

فلپ نے فوراً پوچھا،

"کیا ہوا؟"

فلورائے آہستہ سے کہا،

"زائرون نے اپنی طاقت ختم نہیں کی۔"

"اس نے اسے آئسیرا کے دل میں بھیج دیا ہے۔"

ریکر چونک گیا۔

"آئسیرا کا دل؟"

فلور نے سر ہلایا۔

"وہ قدیم کر سٹل جس سے پوری سلطنت کی جادوئی توانائی پیدا ہوتی ہے۔"

"اگر زائرون وہاں پہنچ گیا..."

"تو وہ صرف آئسیرا نہیں، پوری دنیا کے جادو کو قابو کر سکتا ہے۔"

فلپ نے اپنی تلوار سنبھالی۔

"تو پھر ہمیں وہاں جانا ہوگا۔"

تینوں فوراً آئسیرا کے اندرونی حصے کی طرف روانہ ہوئے۔

وہ جگہ عام لوگوں سے چھپی ہوئی تھی۔

ایک ایسی جگہ جہاں صرف برف کی ملکہ ہی پہنچ سکتی تھی۔

راستے میں فلورا خاموش تھی۔

فلپ نے محسوس کیا۔

"تم کچھ سوچ رہی ہو۔"

فلور نے دھیرے سے جواب دیا،

"میں سوچ رہی ہوں کہ اگر میں ناکام ہو گئی تو؟"

فلپ مسکرایا۔

"تمہیں یاد ہے تم نے مجھے کیا سکھایا تھا؟"

فلور نے حیرت سے اسے دیکھا۔

"کیا؟"

فلپ نے کہا،

"کہ طاقت صرف جیتنے کا نام نہیں۔"

"طاقت یہ ہے کہ مشکل وقت میں بھی امید نہ چھوڑو۔"

فلورا کے چہرے پر ہلکی مسکراہٹ آگئی۔

"تم میری باتیں مجھ سے زیادہ یاد رکھتے ہو۔"

فلپ نے جواب دیا،

"کیونکہ تمہاری ہر بات میرے لیے اہم ہے۔"

اسی دوران ریکر خاموش چل رہا تھا۔

اس کے ذہن میں ماضی کی یادیں آرہی تھیں۔

اس نے فلورا کو دیکھا۔

"تم نے مجھے معاف کیوں کیا؟"

فلورا رک گئی۔

"کیونکہ ہر شخص کو ایک موقع ملنا چاہیے۔"

ریکرنے نظریں جھکا لیں۔

"میں نے تمہاری سلطنت کو نقصان پہنچایا۔"

"تمہارے لوگوں کو تکلیف دی۔"

فلور نے کہا،

"مگر تم نے اپنی غلطی کو مانا۔"

"یہ وہ چیز ہے جو بہت سے طاقتور لوگ نہیں کر پاتے۔"

کچھ دیر بعد وہ تینوں آئسیرا کے دل تک پہنچ گئے۔

وہاں ایک بہت بڑا نیلا کر سٹل موجود تھا۔

مگر اب اس کے اندر سیاہ روشنی پھیل رہی تھی۔

اچانک ایک آواز گونجی۔

"تم دیر سے آئے، فلورا۔"

زائرون کا سایہ کر سٹل کے اندر نمودار ہوا۔

فلور نے غصے سے کہا،

"تم یہ نہیں کر سکتے!"

زائرون ہنسا۔

"میں نے جسمانی طاقت کھودی ہے..."

"مگر اب میں خود آنسیرا کی طاقت بن چکا ہوں۔"

فلورا حیران رہ گئی۔

"تم نے خود کو کرسٹل کے ساتھ ملا لیا؟"

زائرون نے جواب دیا،

"اب مجھے شکست دینے کا مطلب..."

"آئسیرا کی جادوئی طاقت کو ختم کرنا ہو گا۔"

فلپ کا چہرہ بدل گیا۔

"یعنی اگر ہم اسے روکیں گے..."

"تو آئسیرا بھی تباہ ہو سکتی ہے۔"

زائرون مسکرایا۔

"اب انتخاب کرو، فلورا۔"

"اپنی سلطنت بچاؤ..."

"یا مجھے ختم کرو۔"

فلورا خاموش ہو گئی۔

یہ وہی لمحہ تھا جس سے وہ سب سے زیادہ ڈرتی تھی۔

ایک ایسا فیصلہ جس میں کوئی آسان راستہ نہیں تھا۔

اس نے کر سٹل کو دیکھا۔

پھر فلپ کو۔

پھر اپنی ماں کی بات یاد کی۔

"برف کی اصل طاقت انتخاب میں ہے۔"

فلور نے آنکھیں بند کیں۔

"میں نہ اپنی سلطنت کو تباہ ہونے دوں گی..."

"نہ تمہیں جیتنے دوں گی، زائرؤن۔"

اس کے لاکٹ سے ایک تیز روشنی نکلی۔

فلپ حیران رہ گیا۔

"یہ کیا ہے؟"

فلور نے آہستہ سے کہا،

"شاید"...

"یہ آخری راز ہے جو ابھی باقی تھا۔"

کر سٹل کی روشنی تیز ہونے لگی۔

اور ایک نئی طاقت بیدار ہونے والی تھی۔

آئسیرا کے دل میں موجود عظیم کرسٹل تیزی سے روشن ہو رہا تھا۔

نبلی روشنی اور سیاہ طاقت آپس میں ٹکرا رہی تھیں۔

فلورا، فلپ اور ریکر حیرت سے فلورا کے لاکٹ کو دیکھ رہے تھے۔

وہی لاکٹ جو برسوں سے فلورا کے پاس تھا...

آج پہلی بار اپنی اصل طاقت ظاہر کر رہا تھا۔

فلور نے لاکٹ کو ہاتھ میں لیا۔

اچانک ایک نرم روشنی نکلی اور اس کے سامنے ایک قدیم منظر ظاہر ہوا۔

ایک چھوٹی سی بچی...

ایک برفانی محل...

اور ایک ماں جو اس بچی کے گلے میں لاکٹ پہنا رہی تھی۔

فلور کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

"یہ"...

"یہ میری بچپن کی یاد ہے۔"

اس کی ماں کی آواز روشنی میں سنائی دی۔

"فلورا"...

"یہ لاکٹ صرف تمہاری حفاظت کے لیے نہیں تھا۔"

"یہ تمہاری اصل طاقت کو محفوظ رکھنے کے لیے تھا۔"

فلورا حیران رہ گئی۔

"میری اصل طاقت؟"

آواز نے جواب دیا،

"تم سمجھتی رہی کہ تمہاری طاقت برف ہے۔"

"مگر حقیقت یہ ہے کہ برف صرف اس طاقت کا ایک حصہ ہے۔"

فلپ نے حیرت سے پوچھا،

"پھر اصل طاقت کیا ہے؟"

فلور کی ماں کی آواز آئی،

"توازن۔"

"وہ طاقت جو برف، آگ اور اندھیرے کے درمیان امن قائم کر سکتی ہے۔"

ریکر خاموش ہو گیا۔

اسے احساس ہوا کہ شاید اسی وجہ سے وہ ہمیشہ طاقت حاصل کرنے کے باوجود
خالی محسوس کرتا رہا تھا۔

زائر ون نے غصے سے کہا،

"یہ جھوٹ ہے!"

"دنیا صرف طاقت کو مانتی ہے!"

فلور نے زائرؤن کی طرف دیکھا۔

اب اس کے چہرے پر خوف نہیں تھا۔

"نہیں، زائرؤن۔"

"دنیا صرف طاقت سے نہیں چلتی۔"

"دنیا یقین، محبت اور امید سے چلتی ہے۔"

زائرون نے کر سٹل کی طاقت بڑھادی۔

"میں تمہیں یہ طاقت استعمال نہیں کرنے دوں گا!"

سیاہ لہریں فلور کی طرف بڑھیں۔

مگر اس بار فلور نے دفاع نہیں کیا۔

اس نے لاکٹ کو اپنے دل کے قریب رکھا۔

اچانک ایک شاندار روشنی پورے آئسیرامیں پھیل گئی۔

برف کے ذرات ہوا میں رک گئے۔

آگ پر سکون ہو گئی۔

اور سیاہ طاقت کمزور ہونے لگی۔

فلپ حیرت سے بولا،

"فلورا"...

"تم نے یہ کیسے کیا؟"

فلورا نے مسکرا کر جواب دیا،

"میں نے اندھیرے سے جنگ نہیں کی۔"

"میں نے اسے بدلنے کی کوشش کی۔"

زائرون پہلی بار خاموش ہو گیا۔

اسے محسوس ہوا کہ اس کی طاقت کم ہو رہی ہے۔

"نہیں"...

"یہ ممکن نہیں۔"

فلورا آہستہ آہستہ کرسٹل کے قریب گئی۔

"ہر اندھیرے کے اندر روشنی کا ایک راستہ ہوتا ہے۔"

زائرون نے آخری کوشش کی۔

اس نے اپنی پوری طاقت جمع کی۔

ایک آخری سیاہ طوفان پیدا ہوا۔

فلپ فوراً فلورا کے پاس آیا۔

"میں تمہارے ساتھ ہوں۔"

ریکرنے بھی اپنی آگ اس روشنی میں شامل کر دی۔

اس بار صرف تین طاقتیں نہیں تھیں۔

برف...

آگ...

اور انسان کا دل...

تینوں ایک ہو گئے۔

کر سٹل زور سے چمکا۔

زائرون کی آواز گونجی۔

"نہیں!"

"میں صدیوں سے طاقت حاصل کرتا آیا ہوں!"

فلور نے کہا،

"اور ہم صدیوں سے ایک دوسرے کی حفاظت کرتے آئے ہیں۔"

ایک زبردست روشنی کے بعد سیاہ طاقت ختم ہونے لگی۔

زائرون کا سایہ کمزور پڑ گیا۔

مگر جاتے جاتے وہ مسکرایا۔

"تم نے مجھے روکا ہے..."

"مگر ایک راز ابھی باقی ہے، فلورا۔"

فلورا حیران ہوئی۔

"کون سا راز؟"

زائرون نے جواب دیا،

"تمہاری طاقت کی آخری قیمت..."

اور پھر وہ روشنی میں غائب ہو گیا۔

کر سٹل دوبارہ نیلا ہو گیا۔

آئسیرا بچ گئی تھی۔

مگر فلوراجا جانتی تھی...

کہ زائرون کے آخری الفاظ کسی نئے خطرے کی طرف اشارہ کر رہے تھے۔

آئسیرامیں دوبارہ روشنی لوٹ آئی تھی۔

برفانی کر سٹل پہلے کی طرح چمک رہا تھا، درختوں پر برف کے خوبصورت پھول
کھل رہے تھے اور لوگوں کے چہروں پر امید واپس آ گئی تھی۔

مگر فلوراکے دل میں ایک سوال ابھی بھی زندہ تھا۔

زائرون کے آخری الفاظ...

"تمہاری طاقت کی آخری قیمت..."

فلورارات کے وقت اکیلی آئسیرا کے دل والے کر سٹل کے پاس بیٹھی تھی۔

وہ اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی۔

"کیا واقعی میری طاقت کے لیے مجھے کچھ کھونا ہوگا؟"

فلپ خاموشی سے اس کے پاس آیا۔

"تم پھر اکیلے سب کچھ سوچ رہی ہو۔"

فلور نے ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ کہا،

"شاید ملکہ ہونے کی یہی عادت ہے۔"

"ہر فیصلہ خود کرنا۔"

فلپ اس کے پاس بیٹھ گیا۔

"مگر اب تم صرف ملکہ نہیں ہو۔"

"تم وہ فلورا بھی ہو جسے میں جانتا ہوں۔"

فلورا نے اسے دیکھا۔

"اگر کبھی مجھے اپنی طاقت چھوڑنی پڑی تو؟"

فلپ نے بغیر سوچے جواب دیا،

"تو بھی تم فلور ار ہوگی۔"

"تمہاری طاقت نے مجھے تم سے محبت نہیں کروائی۔"

"تمہارے دل نے کروائی ہے۔"

فلور اخاموش ہوگئی۔

اسے ہمیشہ ڈر تھا کہ اگر وہ اپنی جادوئی طاقت کھودے گی تو وہ نامکمل ہو جائے گی۔

مگر فلپ کے الفاظ نے اسے یاد دلایا کہ اصل شناخت طاقت سے نہیں بنتی۔

اسی وقت فلور اکی ماں وہاں آئیں۔

ان کے چہرے پر سنجیدگی تھی۔

"فلور! اب وقت آگیا ہے کہ تم حقیقت جان لو۔"

فلور اکھڑی ہو گئی۔

"کون سی حقیقت؟"

اس کی ماں نے کہا،

"زائرون نے جو قیمت بتائی تھی، وہ تمہاری طاقت کھونا نہیں ہے۔"

فلوراجیران رہ گئی۔

"پھر کیا ہے؟"

اس کی ماں نے جواب دیا،

"تمہاری طاقت تب تک مکمل نہیں ہوگی جب تک تم اسے صرف اپنی ملکیت سمجھتی رہو گی۔"

"تمہیں اسے دنیا کے ساتھ بانٹنا ہو گا۔"

فلور ا خاموش ہو گئی۔

"یعنی؟"

"یعنی آئسیرا کی طاقت اب صرف ایک ملکہ کے پاس نہیں رہے گی۔"

"تمہیں جادو کاراستہ سب کے لیے کھولنا ہوگا۔"

فلور نے کر سٹل کی طرف دیکھا۔

اسے احساس ہوا کہ برسوں سے آئسیرا کی طاقت ایک راز تھی۔

شاید اب وقت تھا کہ یہ طاقت حفاظت اور امن کا ذریعہ بنے۔

دوسری طرف فائر سلطنت میں...

ریکراپنے محل کی بالکونی میں کھڑا تھا۔

وہ بدل چکا تھا۔

مگر اسے معلوم تھا کہ ماضی کی غلطیاں آسانی سے ختم نہیں ہوتیں۔

ایک سپاہی نے آکر کہا،

"بادشاہ سلامت، لوگ آپ سے ملنا چاہتے ہیں۔"

ریکرنے حیرت سے پوچھا،

"مجھ سے؟"

سپاہی نے کہا،

"وہ جاننا چاہتے ہیں کہ کیا ہمارا بادشاہ واقعی بدل گیا ہے۔"

ریکرنے آسمان کی طرف دیکھا۔

پھر بولا،

"تو پھر انہیں سچ دکھانے کا وقت آگیا ہے۔"

آئسیرامیں فلورانے ایک بڑا فیصلہ کیا۔

اس نے اپنی سلطنت کے سامنے اعلان کیا۔

"آج سے جادو صرف طاقتور لوگوں کا حق نہیں ہوگا۔"

"یہ حفاظت، شفا اور امن کے لیے استعمال ہوگا۔"

لوگ خوشی سے جھوم اٹھے۔

فلپ دور کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔

اسے فخر تھا کہ جس لڑکی سے وہ محبت کرتا تھا...

وہ صرف ایک طاقتور ملکہ نہیں۔

بلکہ ایک ایسی حکمران تھی جو دنیا کو بہتر بنانا چاہتی تھی۔

مگر اسی رات...

آئسیرا کے قدیم جنگل میں ایک چھوٹی سی سیاہ روشنی دوبارہ پیدا ہوئی۔

ایک مدھم آواز گونجی۔

"زائرون ہار گیا..."

"مگر اندھیرا کبھی مکمل ختم نہیں ہوتا۔"

ایک نئی طاقت جاگ رہی تھی۔

اور فلورا کو معلوم نہیں تھا کہ امن کے بعد آنے والا امتحان پہلے سے زیادہ
خطرناک ہوگا۔

—

آئسیرامیں کئی دنوں بعد خوشی لوٹ آئی تھی۔

برفانی محل کی دیواروں پر دوبارہ روشنی چمکنے لگی تھی۔

لوگ اپنے گھروں سے باہر نکل آئے تھے، بچے برف کے چھوٹے چھوٹے مجسمے
بنارہے تھے اور ہر طرف سکون کا احساس تھا۔

فلورامحل کی بالکونی میں کھڑی اپنی سلطنت کو دیکھ رہی تھی۔

کبھی یہی جگہ خاموشی اور تنہائی سے بھری رہتی تھی۔

مگر اب...

اس کے پاس ایسے لوگ تھے جو اس کے ساتھ کھڑے تھے۔

فلپ اس کے پاس آیا۔

"تم جانتی ہو؟"

فلور نے مسکرا کر پوچھا،

"کیا؟"

فلپ نے کہا،

"میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ برف کی ملکہ اتنی مسکرا سکتی ہے۔"

فلورانس دی۔

"اور میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ ایک عام انسان میری پوری دنیا بدل دے گا۔"

دونوں کچھ دیر خاموش کھڑے رہے۔

یہ خاموشی بھی ایک خوبصورت گفتگو جیسی تھی۔

مگر دور کہیں...

آئسیرا کے قدیم جنگل میں وہ سیاہ روشنی اب بھی موجود تھی۔

وہ آہستہ آہستہ ایک شکل اختیار کر رہی تھی۔

ایک پراسرار آواز گونجی۔

"زائرون نے طاقت حاصل کرنے کی کوشش کی..."

"مگر وہ محبت کی طاقت کو سمجھ نہیں سکا۔"

سیاہ روشنی سے ایک شخصیت نمودار ہوئی۔

اس کے ہاتھ میں ایک قدیم کتاب تھی۔

"اب وقت ہے کہ ایک نئی طاقت بیدار ہو۔"

دوسری طرف فلورا کی ماں نے اچانک محسوس کیا کہ جادو کے توازن میں تبدیلی آرہی ہے۔

وہ فوراً فلورا کے پاس آئیں۔

فلورا نے پوچھا،

"کیا ہوا، ماں؟"

انہوں نے سنجیدگی سے کہا،

"امن واپس آیا ہے..."

"مگر جادو کی دنیا میں ایک نئی حرکت شروع ہو گئی ہے۔"

فلپ نے فوراً کہا،

"کیا کوئی نیا دشمن؟"

فلور کی ماں نے جواب دیا،

"شاید دشمن نہیں..."

"مگر ایک ایسی طاقت جو اگر غلط ہاتھوں میں گئی تو تباہی لا سکتی ہے۔"

فلور نے آسمان کی طرف دیکھا۔

اسے معلوم تھا کہ اس کی ذمہ داری ابھی ختم نہیں ہوئی۔

اسی وقت ایک پرانا خط محل میں پہنچایا گیا۔

خط پر کوئی نام نہیں تھا۔

صرف ایک نشان بنا تھا۔

وہی نشان جو قدیم جادو کی کتاب میں موجود تھا۔

فلور نے خط کھولا۔

اندر صرف چند الفاظ لکھے تھے:

"برف کی وارث..."

"تم نے اندھیرے کو شکست دی، مگر اب تمہیں اپنے دل کے سب سے بڑے
راز کا سامنا کرنا ہو گا۔"

فلپ نے پریشانی سے پوچھا،

"یہ کس نے بھیجا ہے؟"

فلور نے خاموشی سے خط کو دیکھا۔

"مجھے نہیں معلوم..."

"مگر یہ جانتی ہوں کہ یہ کہانی ابھی ختم نہیں ہوئی۔"

اسی رات فلور نے ایک خواب دیکھا۔

ایک بہت بڑا آئینہ...

جس میں اس کا عکس نہیں بلکہ ایک اور فلور اکھڑی تھی۔

وہ دوسری فلورا مسکرائی۔

"تم نے دنیا کو بچا لیا..."

"مگر کیا تم خود کو بچا پاؤ گی؟"

فلورا اچانک جاگ گئی۔

اس کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا۔

فلپ نے پریشان ہو کر پوچھا،

"کیا ہوا؟"

فلور نے آہستہ سے جواب دیا،

"مجھے لگتا ہے..."

"میرا سب سے بڑا امتحان ابھی باقی ہے۔"

اور دور کہیں...

قدیم جادو کی کتاب خود بخود کھل گئی۔

اس کے صفحے پر ایک نیا نام روشن ہوا۔

"آئس کی اصل وارث"

ایک نئی حقیقت سامنے آنے والی تھی۔

ایک ایسا راز جو فلور کی شناخت، اس کی طاقت اور اس کی محبت...

سب کچھ بدل سکتا تھا۔

رات کی خاموشی میں آئسیراکا محل جگمگا رہا تھا۔

مگر فلوراکے دل میں ایک عجیب بے چینی تھی۔

وہ خواب...

وہ پراسرار آئینہ...

اور وہ نام جو قدیم کتاب میں ظاہر ہوا تھا۔

"آئس کی اصل وارث"

صبح ہوتے ہی فلور اپنی ماں کے پاس گئی۔

"ماں، مجھے سچ جانا ہے۔"

"میں کون ہوں؟"

اس کی ماں نے کچھ لمحے خاموش رہنے کے بعد قدیم کتاب کھولی۔

کتاب کے صفحات خود بخود پلٹنے لگے۔

پھر ایک پرانے صفحے پر جا کر رک گئے۔

اس صفحے پر ایک خاندان کا نشان بنا تھا۔

مگر وہ آئسیرا کے شاہی خاندان کا نشان نہیں تھا۔

یہ اس سے بھی قدیم تھا۔

فلور نے حیرت سے پوچھا،

"یہ نشان کس کا ہے؟"

اس کی ماں نے جواب دیا،

"یہ آئس کے پہلے محافظوں کا نشان ہے۔"

"وہ لوگ جو دنیا میں جادو کے توازن کی حفاظت کرتے تھے۔"

فلور ا خاموش ہو گئی۔

"تو کیا میں ملکہ بننے سے پہلے بھی..."

اس کی ماں نے سر ہلایا۔

"ہاں، فلورا۔"

"تم صرف آئسیرا کی ملکہ نہیں ہو۔"

"تم قدیم جادو کی وارث ہو۔"

یہ سن کر فلوراکے ذہن میں کئی سوال پیدا ہوئے۔

"مگر یہ راز مجھ سے چھپایا کیوں گیا؟"

اس کی ماں کی آنکھوں میں اداسی آگئی۔

"کیونکہ ایک پیشگوئی تھی۔"

فلپ بھی وہاں موجود تھا۔

اس نے پوچھا،

"کیسی پیشگوئی؟"

فلوراکی ماں نے کہا،

"اے آئس کی اصل وارث جب اپنی طاقت کو مکمل طور پر پہچان لے گی..."

"تو دنیا میں ایک نئی طاقت بیدار ہوگی۔"

فلور نے فوراً پوچھا،

"کیا وہی طاقت ہے جس سے ہمیں خطرہ ہے؟"

اچانک محل کی کھڑکیاں زور سے ہلنے لگیں۔

ٹھنڈی ہوا کے ساتھ ایک اجنبی آواز گونجی۔

"بالکل..."

"تم نے صحیح سمجھا، فلورا۔"

سب نے پلٹ کر دیکھا۔

محل کے دروازے کے سامنے ایک نوجوان کھڑا تھا۔

اس کے بال چاندی جیسے تھے اور آنکھوں میں برف جیسی چمک تھی۔

ریکرنے فوراً اپنی آگ تیار کی۔

"تم کون ہو؟"

نوجوان نے مسکرا کر جواب دیا،

"میرا نام ایڈن ہے۔"

"اور میں بھی آئس کی طاقت سے تعلق رکھتا ہوں۔"

فلوراجیران رہ گئی۔

"یہ کیسے ممکن ہے؟"

ایڈن نے کہا،

"کیونکہ تم اکیلی وارث نہیں ہو۔"

کمرے میں خاموشی چھا گئی۔

فلپ نے فلور کی طرف دیکھا۔

اسے پہلی بار فلور کے چہرے پر خوف نظر آیا۔

ایڈن نے قدیم نشان دکھایا۔

"صدیوں پہلے آئس کی طاقت دو حصوں میں تقسیم ہوئی تھی۔"

"ایک حصہ تمہارے خاندان کو ملا..."

"اور دوسرا میرے خاندان کو۔"

فلور نے آہستہ سے پوچھا،

"تو تم یہاں کیوں آئے ہو؟"

ایڈن کی مسکراہٹ ختم ہو گئی۔

"کیونکہ آئس کی طاقت دوبارہ مکمل ہونے والی ہے۔"

"اور اس کے لیے..."

وہ رکا۔

"ہم دونوں میں سے ایک کو اپنا سب کچھ قربان کرنا ہوگا۔"

فلور اکا دل تیز دھڑکنے لگا۔

ایک بار پھر قربانی...

ایک بار پھر قسمت کا امتحان۔

فلپ نے فوراً فلورا کا ہاتھ تھام لیا۔

"اس بار کوئی تمہاری قسمت کا فیصلہ نہیں کرے گا۔"

فلورا نے ایڈن کو دیکھا۔

وہ جانتی تھی کہ اس نئے راز کے پیچھے بہت سی حقیقتیں چھپی ہیں۔

رات کے آسمان پر برف کے ستارے چمکنے لگے۔

اور قدیم جادو نے ایک بار پھر آواز دی۔

آئس کی اصل وارث کا امتحان شروع ہو چکا تھا۔

—

ایڈن کے آنے کے بعد آئسیرا کے محل میں ایک نئی خاموشی چھا گئی تھی۔

فلورا کے ذہن میں صرف ایک سوال گردش کر رہا تھا۔

اگر وہ آئس کی واحد وارث نہیں تھی...

تو پھر اس کی قسمت کیا تھی؟

رات کے وقت فلورا قدیم جادو کے کمرے میں گئی۔

وہاں وہی کتاب رکھی تھی جس نے اس کے ماضی کے راز کھولے تھے۔

جیسے ہی فلورا نے کتاب کو چھوا، صفحات خود بخود پلٹنے لگے۔

ایک نیا صفحہ روشن ہوا۔

اس پر دو علامتیں بنی تھیں۔

ایک برف کے پھول کی...

اور دوسری برفانی چاند کی۔

فلور نے حیرت سے کہا،

"یہ دونوں نشان..."

ایڈن جو اس کے پیچھے کھڑا تھا، بولا،

"یہ ہمارے خاندانوں کے نشان ہیں۔"

فلور نے اسے دیکھا۔

"تم جانتے ہو یہ سب؟"

ایڈن نے آہستہ سے جواب دیا،

"ہاں۔"

"میرے خاندان نے صدیوں تک اس راز کی حفاظت کی ہے۔"

اس نے کتاب کی طرف اشارہ کیا۔

"بہت پہلے آئس کی طاقت ایک ہی شخص کے پاس تھی۔"

"مگر جب دنیا میں جادو کا توازن بگڑنے لگا تو اس طاقت کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا۔"

فلور نے پوچھا،

"کیوں؟"

ایڈن نے جواب دیا،

"کیونکہ مکمل طاقت ایک انسان کے لیے بہت خطرناک ہو سکتی تھی۔"

"اسے دودلوں میں بانٹنا ضروری تھا۔"

اسی وقت فلپ کمرے میں آیا۔

اس نے ایڈن کی بات سنی۔

"تو کیا تم کہہ رہے ہو کہ فلور کی طاقت نامکمل ہے؟"

ایڈن نے سر ہلایا۔

"نہیں۔"

"فلور اکی طاقت مکمل ہے۔"

"مگر آئس کی اصل طاقت تب جاگے گی جب دونوں وارث ایک مقصد کے لیے
کھڑے ہوں گے۔"

فلپ خاموش ہو گیا۔

اسے پہلی بار محسوس ہوا کہ فلور کے راستے میں ایسے راز ہیں جن تک وہ خود نہیں پہنچ سکتا۔

فلور نے فلپ کی طرف دیکھا۔

"تم پریشان ہو؟"

فلپ نے مسکرا کر کہا،

"نہیں۔"

"میں صرف یہ سوچ رہا ہوں کہ تمہاری دنیا کتنی بڑی ہے..."

"اور تم پھر بھی میرے ساتھ چلنے کا انتخاب کرتی ہو۔"

فلور نے نرمی سے جواب دیا،

"کیونکہ تم ہی وہ شخص ہو جس نے مجھے یاد دلایا کہ میں صرف ایک طاقت نہیں ہوں۔"

اچانک محل میں زوردار روشنی پھیلی۔

قدیم کرسٹل چمکنے لگا۔

فلورا کی ماں تیزی سے کمرے میں آئیں۔

"یہ اچھی علامت نہیں ہے۔"

ریکرنے پوچھا،

"کیا ہوا؟"

انہوں نے کہا،

"دو وارثوں کے جاگنے سے ایک پرانی طاقت بھی بیدار ہو گئی ہے۔"

فلوراکا چہرہ سنجیدہ ہو گیا۔

"کون سی طاقت؟"

اس کی ماں نے دھیرے سے کہا،

"وہ طاقت جس سے قدیم محافظ بھی ڈرتے تھے۔"

اچانک کھڑکی کے باہر آسمان پر سیاہ نشان نمودار ہوا۔

ایڈن نے اسے دیکھ کر کہا،

"نہیں"۔۔۔

"وہ واپس آ گیا ہے۔"

فلپ نے فوراً تلوار نکالی۔

"کون؟"

ایڈن نے آہستہ سے جواب دیا،

"آئس کا پہلا دشمن"...

"وہ جس نے طاقت کو تباہی کے لیے استعمال کرنا چاہا تھا۔"

فلور نے آسمان کی طرف دیکھا۔

اس کے دل میں ایک عجیب احساس پیدا ہوا۔

جیسے یہ دشمن صرف آئسیرا کے لیے نہیں...

بلکہ اس کی اپنی قسمت کے لیے بھی آیا ہو۔

دوراندھیرے میں ایک آواز گونجی۔

"دو وارث..."

"ایک طاقت..."

"اور ایک ایسا راز جسے جان کر تم خود بدل جاؤ گی، فلورا۔"

فلورا نے اپنی تلوار مضبوطی سے پکڑ لی۔

اب اسے معلوم تھا کہ اس کا سفر ابھی ختم نہیں ہوا۔

بلکہ ایک نئی جنگ شروع ہو چکی تھی۔

آئسیرا کے آسمان پر سیاہ نشان پھیل چکا تھا۔

وہ نشان صرف ایک خطرے کی علامت نہیں تھا...

بلکہ ایک ایسی طاقت کی واپسی کا اعلان تھا جسے صدیوں پہلے ہمیشہ کے لیے ختم سمجھا گیا تھا۔

فلورا، فلپ، ریکر اور ایڈن محل کی بلند چھت پر کھڑے آسمان کو دیکھ رہے تھے۔

ہوا میں برف کے ذرات گردش کر رہے تھے، مگر اس باران میں خوبصورتی نہیں تھی۔

ان میں خطرے کا احساس تھا۔

فلورا نے آہستہ سے پوچھا،

"یہ کون ہے؟"

ایڈن نے سنجیدہ لہجے میں جواب دیا،

"اس کا نام آر کین ہے۔"

"وہ آئس کی طاقت کا پہلا محافظ تھا..."

"مگر بعد میں وہ اسی طاقت کا سب سے بڑا دشمن بن گیا۔"

فلپ نے حیرت سے کہا،

"ایک محافظ دشمن کیسے بن گیا؟"

ایڈن نے جواب دیا،

"کیونکہ اسے لگا کہ دنیا آئس کی طاقت کے قابل نہیں۔"

"وہ سمجھتا تھا کہ صرف ایک طاقتور حکمران کو دنیا پر حکومت کرنی چاہیے۔"

ریکرنے مٹھی بند کی۔

"یعنی وہ بھی طاقت کے پیچھے بھاگا۔"

فلور ایا موش هو گئی۔

اسے زیران اور زائرون یاد آئے۔

هر دشمن کے اندر ایک کہانی تھی۔

مگر هر کہانی کا اختتام تباہی پر نہیں ہونا چاہیے تھا۔

اچانک زمین ہلنے لگی۔

محل کے سامنے برف کا ایک بہت بڑا ستون نمودار ہوا۔

اس ستون سے ایک شخص باہر آیا۔

لمبا قد...

سفید لباس...

اور آنکھوں میں سرد روشنی۔

"آخر کار..."

"آئس کی اصل طاقت دوبارہ جاگ گئی۔"

فلور آگے بڑھی۔

"تم آرکین ہو؟"

اس شخص نے مسکرا کر جواب دیا،

"ہاں، فلورا۔"

"اور تم وہ وارث ہو جس کا مجھے انتظار تھا۔"

فلپ فوراً فلورا کے سامنے آگیا۔

"تم اس کے قریب نہیں آ سکتے۔"

آرکین نے اسے دیکھا۔

"ایک انسان..."

"جو بغیر جادو کے ایک ملکہ کی حفاظت کرنا چاہتا ہے۔"

فلپ نے جواب دیا،

"محبت کے لیے جادو کی ضرورت نہیں ہوتی۔"

آرکین کچھ لمحے خاموش رہا۔

پھر بولا،

"محبت..."

"یہی وہ کمزوری ہے جو طاقتور لوگوں کو شکست دیتی ہے۔"

فلور نے غصے سے کہا،

"نہیں۔"

"محبت وہ طاقت ہے جسے تم کبھی سمجھ نہیں سکے۔"

آرکین نے ہاتھ اٹھایا۔

اچانک پورا میدان برف کے طوفان میں بدل گیا۔

فلور نے اپنی برفانی طاقت استعمال کی۔

مگر وہ حیران رہ گئی۔

آرکین اس کی طاقت کو آسانی سے روک رہا تھا۔

ایڈن نے پریشانی سے کہا،

"وہ بہت طاقتور ہے۔"

"کیونکہ وہ آئس کی پہلی نسل کی طاقت جانتا ہے۔"

آرکین فلورا کے قریب آیا۔

"تمہیں معلوم نہیں، فلورا..."

"تمہاری طاقت کا ایک حصہ میرے پاس پہلے بھی تھا۔"

فلورا حیران رہ گئی۔

"کیا مطلب؟"

آرکین نے کہا،

"تمہارا خاندان صرف طاقت کا محافظ نہیں تھا۔"

"وہ میرے راز کے محافظ بھی تھے۔"

فلورا کی ماں کا چہرہ بدل گیا۔

جیسے وہ کوئی پرانی حقیقت یاد کر رہی ہوں۔

آرکین نے آہستہ سے کہا،

"تمہاری پیدائش کے دن ہی سب کچھ بدل گیا تھا۔"

فلورا کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی۔

"میرے پیدا ہونے کے دن کیا ہوا تھا؟"

آرکین مسکرایا۔

"وہ راز جو تمہاری ماں نے تم سے چھپایا۔"

سب کی نظریں فلور کی ماں پر چلی گئیں۔

فلور نے دھیرے سے پوچھا،

"ماں..."

"آپ نے مجھ سے کیا چھپایا؟"

خاموشی چھا گئی۔

پھر اس کی ماں نے آنکھیں بند کیں۔

"اب وقت آ گیا ہے کہ تم حقیقت جان لو۔"

اور اسی لمحے...

آئسیراکا سب سے پرانا راز کھلنے والا تھا۔

آئسیرا کے محل میں گہری خاموشی چھا گئی تھی۔

سب کی نظریں فلورا کی ماں پر تھیں۔

فلورا کے دل میں سوالوں کا طوفان تھا۔

وہ برسوں سے خود کو صرف ایک برفانی طاقت رکھنے والی ملکہ سمجھتی رہی تھی...

مگر آج اسے معلوم ہونے والا تھا کہ اس کی کہانی اس سے کہیں زیادہ پرانی ہے۔

فلور نے اپنی ماں کا ہاتھ تھاما۔

"ماں"...

"مجھے سچ جانتا ہے۔"

"میری پیدائش کے دن کیا ہوا تھا؟"

اس کی ماں نے آہستہ سے آنکھیں کھولیں۔

"تمہاری پیدائش عام بچوں جیسی نہیں تھی، فلورا۔"

فلپ حیرت سے سن رہا تھا۔

ریکر اور ایڈن بھی خاموش کھڑے تھے۔

فلورا کی ماں نے کہا،

"جس رات تم پیدا ہوئیں، پورے آئسیرا میں برفانی روشنی پھیل گئی تھی۔"

"قدیم کر سٹل خود بخود روشن ہو گیا تھا۔"

فلور نے حیرت سے پوچھا،

"کیوں؟"

اس کی ماں نے جواب دیا،

"کیونکہ آئس کی اصل طاقت نے تمہیں اپنا وارث منتخب کیا تھا۔"

ایڈن نے آہستہ سے کہا،

"اسی لیے دونوں خاندانوں کے محافظ تمہاری حفاظت کر رہے تھے۔"

فلور نے آرکین کی طرف دیکھا۔

"مگر اس کا تم سے کیا تعلق ہے؟"

آرکین کچھ دیر خاموش رہا۔

پھر بولا،

"میں ہمیشہ دشمن نہیں تھا، فلورا۔"

سب حیران ہو گئے۔

آرکین نے کہا،

"صدیوں پہلے میں آئس کی طاقت کا محافظ تھا۔"

"میں نے وعدہ کیا تھا کہ جب بھی دنیا پر بڑا خطرہ آئے گا، میں آئس کے وارث کی حفاظت کروں گا۔"

فلور نے پوچھا،

"پھر تم دشمن کیسے بن گئے؟"

آرکین کی آنکھوں میں اداسی آگئی۔

"کیونکہ میں نے انسانوں پر یقین کھودیا۔"

"میں نے دیکھا کہ لوگ طاقت کو امن کے لیے نہیں، لالچ کے لیے استعمال کرتے ہیں۔"

فلورا خاموش ہو گئی۔

وہ اس کے درد کو سمجھ سکتی تھی۔

آرکین نے آگے کہا،

"میں نے سوچا کہ اگر تمام طاقت میرے پاس ہوگی تو دنیا میں کبھی جنگ نہیں ہوگی۔"

"مگر میں یہ بھول گیا کہ امن زبردستی نہیں لایا جاسکتا۔"

فلورا کی ماں نے کہا،

"اسی وجہ سے قدیم محافظوں نے تمہیں روک دیا تھا۔"

فلوراحیران رہ گئی۔

"تو آپ نے مجھے آرکین سے بچانے کے لیے میرا راز چھپایا؟"

اس کی ماں نے سر جھکا لیا۔

"ہاں۔"

"ہمیں ڈر تھا کہ اگر آرکین کو معلوم ہو گیا کہ آئس کی اصل وارث پیدا ہو چکی ہے تو وہ تمہیں اپنی طاقت مکمل کرنے کے لیے استعمال کرے گا۔"

فلورا خاموش رہی۔

اسے دکھ تھا کہ اتنے سال ایک راز کے ساتھ گزریں...

مگر اسے اپنی ماں کی مجبوری بھی سمجھ آرہی تھی۔

فلپ اس کے قریب آیا۔

"تم اکیلی نہیں ہو۔"

فلورائے اسے دیکھا۔

فلپ نے کہا،

"تمہارا ماضی چاہے جتنا بھی پیچیدہ ہو..."

"تمہارا مستقبل تم خود لکھو گی۔"

فلورائے کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی۔

اچانک آرکین نے آسمان کی طرف دیکھا۔

اس کے چہرے پر تشویش آگئی۔

ایڈن نے پوچھا،

"کیا ہوا؟"

آرکین نے آہستہ سے کہا،

"بہت دیر ہو چکی ہے۔"

فلور نے حیرت سے پوچھا،

"کس چیز کے لیے؟"

آرکین نے جواب دیا،

"کیونکہ جس طاقت سے میں ڈرتا تھا"...

"وہ جاگ چکی ہے۔"

زمین زور سے ہلنے لگی۔

آئسیراکا قدیم کرسٹل سرخ روشنی سے چمکنے لگا۔

فلورائے پریشانی سے پوچھا،

"یہ کیا ہے؟"

آرکین نے سنجیدگی سے کہا،

"یہ آئس کادشمن نہیں..."

"یہ خود جادو کے خاتمے کی طاقت ہے۔"

سب کے چہرے بدل گئے۔

کیونکہ اب انہیں معلوم ہو گیا تھا...

کہ آرکین بھی شاید اصل خطرہ نہیں تھا۔

ایک نئی طاقت بیدار ہو چکی تھی۔

اور اس بار جنگ صرف آئسیرا کے لیے نہیں...

بلکہ پوری جادوئی دنیا کے وجود کے لیے تھی۔

آئسیراکا قدیم کر سٹل سرخ روشنی سے چمک رہا تھا۔

یہ منظر سب کے لیے خوفناک تھا، کیونکہ آئسیراکا کر سٹل ہمیشہ نیلی روشنی دیتا تھا۔

سرخ روشنی کا مطلب صرف ایک تھا...

جادو کے توازن میں بہت بڑا خطرہ پیدا ہو چکا تھا۔

فلورا، فلپ، ریکر، ایڈن اور آرکین سب کر سٹل کے سامنے کھڑے تھے۔

کچھ لمحے پہلے تک آرکین ان کا دشمن تھا۔

مگر اب سب جانتے تھے کہ اصل خطرہ کوئی اور ہے۔

فلور نے آرکین سے پوچھا،

"یہ کون سی طاقت ہے؟"

آرکین نے سنجیدہ لہجے میں جواب دیا،

"اس کا نام نولیا ہے۔"

"یہ جادو کو ختم کرنے والی قدیم طاقت ہے۔"

فلپ نے حیرت سے پوچھا،

"جادو ختم ہو گیا تو کیا ہو گا؟"

آرکین نے کہا،

"تمام جادوئی سلطنتیں کمزور ہو جائیں گی۔"

"برف، آگ، روشنی، سب طاقتیں ختم ہو جائیں گی۔"

ریکرنے اپنی مٹھی بند کی۔

"تو پھر ہمیں اسے روکنا ہو گا۔"

آرکین نے آہستہ سے کہا،

"صرف طاقت سے نہیں روک سکتے۔"

فلور نے پوچھا،

"پھر کیسے؟"

آرکین نے اسے دیکھا۔

"نولیا کو ختم نہیں کرنا ہوگا۔"

"اسے سمجھنا ہو گا۔"

فلوراجیران ہو گئی۔

"سمجھنا؟"

آرکین نے کہا،

"ہر طاقت کے پیچھے ایک وجہ ہوتی ہے۔"

"نولیاتب پیدا ہوئی جب جادو کا غلط استعمال حد سے بڑھ گیا تھا۔"

فلوراکوزائرون اور زیران یاد آئے۔

وہ سمجھ گئی کہ طاقت کا غلط استعمال ہی اس اندھیرے کی وجہ بنا تھا۔

اسی وقت زمین ایک بار پھر لرزنے لگی۔

آئسیرا کے باہر سے ایک زبردست آواز آئی۔

"صدیوں تک جادو نے دنیا کو تقسیم کیا۔"

"اب وقت ہے اسے ختم کرنے کا۔"

ایک سرخ روشنی کے درمیان ایک شخصیت نمودار ہوئی۔

اس کے بال سیاہ تھے اور آنکھوں میں سرخ چمک تھی۔

ایڈن نے خوف سے کہا،

"یہ نولیا کا محافظ ہے..."

فلور نے پوچھا،

"محافظ؟"

ایڈن نے جواب دیا،

"ہاں۔"

"وہ سمجھتا ہے کہ جادو دنیا کی سب سے بڑی بیماری ہے۔"

نولیا کے محافظ نے کہا،

"تم لوگوں نے جادو کو طاقت، جنگ اور غرور کے لیے استعمال کیا۔"

"اب میں اسے ہمیشہ کے لیے ختم کر دوں گا۔"

فلور آگے بڑھی۔

"تم صرف غلط استعمال دیکھ رہے ہو۔"

"تم یہ نہیں دیکھ رہے کہ جادو سے کتنی زندگیاں بچائی گئی ہیں۔"

محافظ نے کہا،

"چند اچھی مثالیں ہزاروں غلطیوں کو نہیں بدل سکتیں۔"

فلپ نے فلورا کے ساتھ کھڑے ہو کر کہا،

"اور چند غلطیاں پوری دنیا کی امید ختم نہیں کر سکتیں۔"

یہ سن کر فلورا کے دل میں ایک نئی طاقت پیدا ہوئی۔

اس نے محسوس کیا کہ اب اس کی لڑائی صرف دشمن کو شکست دینے کی نہیں
تھی۔

بلکہ یہ ثابت کرنے کی تھی کہ طاقت کا اصل مقصد کیا ہے۔

فلور نے اپنا لاکٹ ہاتھ میں لیا۔

ایڈن نے اپنی آئس کی علامت روشن کی۔

آرکین نے پہلی بار اپنی طاقت حفاظت کے لیے استعمال کی۔

ریکر نے اپنی آگ کو قابو کیا۔

پانچوں طاقتیں ایک جگہ جمع ہوں گی۔

برف...

آگ...

قدیم آئیں...

روشنی...

اور امید۔

نولیا کا محافظ پیچھے ہٹا۔

"یہ کیسے ممکن ہے؟"

فلور نے جواب دیا،

"کیونکہ طاقت کا فیصلہ اسے استعمال کرنے والے کے دل سے ہوتا ہے۔"

مگر اچانک سرخ روشنی اور زیادہ بڑھ گئی۔

محافظ مسکرایا۔

"تم نے صرف میرا راستہ روکا ہے۔"

"اصل نو لیا ابھی جاگ رہی ہے۔"

آسمان پر ایک بہت بڑا سرخ دروازہ نمودار ہونے لگا۔

فلور نے اسے دیکھا۔

اسے معلوم تھا...

اب تک کی تمام جنگیں صرف تیاری تھیں۔

اصل امتحان اب شروع ہونے والا تھا۔

آئسیرا کے آسمان پر سرخ روشنی کا دروازہ پھیلتا جا رہا تھا۔

وہ عام دروازہ نہیں تھا۔

یہ جادو کی ابتدا سے جڑا ہوا ایک قدیم راستہ تھا، جسے صدیوں پہلے بند کر دیا گیا تھا۔

فلورا، فلپ، ریکر، ایڈن اور آرکین اس دروازے کے سامنے کھڑے تھے۔

سب جانتے تھے کہ اس کے پار جو کچھ بھی ہے...

وہ پوری جادوئی دنیا کی قسمت بدل سکتا ہے۔

فلورا نے آہستہ سے کہا،

"ہمیں اندر جانا ہو گا۔"

فلپ نے فوراً کہا،

"اور ہم سب ساتھ جائیں گے۔"

فلور نے اسے دیکھا۔

"اگر خطرہ بہت زیادہ ہوا تو؟"

فلپ مسکرایا۔

"پھر بھی۔"

"کیونکہ تم ہمیشہ اکیلے سب کچھ برداشت کرنے کی کوشش کرتی ہو۔"

ریکرنے بھی کہا،

"اس بار کوئی اکیلا نہیں لڑے گا۔"

آرکین خاموشی سے دروازے کو دیکھ رہا تھا۔

اس کی آنکھوں میں ماضی کی یادیں تھیں۔

فلور نے پوچھا،

"تم خاموش کیوں ہو؟"

آر کین نے جواب دیا،

"کیونکہ میں جانتا ہوں کہ اس دروازے کے پیچھے کیا ہے۔"

سب نے اس کی طرف دیکھا۔

"یہ وہ جگہ ہے جہاں پہلی بار جادو پیدا ہوا تھا۔"

"اور وہیں سے نولیا کی طاقت بھی نکلی تھی۔"

فلور نے دروازے کو چھوا۔

اچانک ایک تیز روشنی پھیلی۔

ایک آواز گونجی:

"صرف وہی اندر جاسکتا ہے..."

"جو طاقت حاصل کرنے نہیں، اسے سمجھنے آیا ہو۔"

دروازہ آہستہ آہستہ کھلنے لگا۔

اندرا ایک عجیب دنیا تھی۔

نہ وہاں مکمل روشنی تھی، نہ اندھیرا۔

ہوا میں تیرتے ہوئے کرسٹل، قدیم درخت اور جادو کی لہریں موجود تھیں۔

فلور نے حیرت سے کہا،

"یہ جگہ..."

"یہ تو زندہ محسوس ہوتی ہے۔"

ایڈن نے جواب دیا،

"کیونکہ یہ جادو کا دل ہے۔"

وہ آگے بڑھے تو راستے میں تین راستے نظر آئے۔

ایک راستہ برف سے بنا تھا۔

دوسرا آگ سے۔

اور تیسرا روشنی سے۔

آرکین نے کہا،

"یہ آزمائش ہے۔"

فلور نے پوچھا،

"کیسی آزمائش؟"

آرکین نے جواب دیا،

"ہر شخص کو اپنے دل کی حقیقت کا سامنا کرنا ہوگا۔"

سب سے پہلے ریکر آگ والے راستے کی طرف بڑھا۔

جیسے ہی اس نے قدم رکھا، اسے اپنے ماضی کے مناظر نظر آنے لگے۔

جنگیں...

غلط فیصلے...

اور وہ لوگ جنہیں اس کی وجہ سے نقصان پہنچا تھا۔

ریکر گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔

"میں نے بہت غلطیاں کیں..."

ایک آواز آئی:

"کیا تم اپنی غلطیوں سے بھاگو گے؟"

ریکرنے آنکھیں بند کیں۔

پھر کھڑا ہو گیا۔

"نہیں۔"

"میں انہیں مانوں گا اور بہتر بننے کی کوشش کروں گا۔"

آگ پر سکون ہو گئی۔

پھر ایڈن آگے بڑھا۔

اسے اپنی تنہائی کا سامنا کرنا پڑا۔

اسے وہ وقت یاد آیا جب وہ ہمیشہ خود کو دوسروں سے الگ سمجھتا تھا۔

فلور اور فلپ ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔

کیونکہ اب ان کی باری تھی۔

فلپ روشنی کے راستے پر چلا۔

اسے ایک منظر دکھائی دیا۔

فلور ایک دن اپنی طاقت کھو چکی تھی۔

اور وہ اس کے ساتھ نہیں تھا۔

آواز آئی:

"اگر فلور املکہ نہ رہے..."

"اگر اس کے پاس طاقت نہ ہو..."

"تو کیا تم پھر بھی اس سے محبت کرو گے؟"

فلپ نے بغیر سوچے جواب دیا،

"ہاں۔"

"کیونکہ میں نے کبھی اس کی طاقت سے محبت نہیں کی۔"

"میں نے فلور سے محبت کی ہے۔"

روشنی اور تیز ہو گئی۔

اب فلور کی باری تھی۔

وہ برف والے راستے پر چل پڑی۔

اچانک اس کے سامنے ایک منظر آیا۔

ایک ایسی دنیا جہاں کوئی جادو نہیں تھا۔

نہ آئسیرا...

نہ برف کی طاقت...

نہ ملکہ کاتاج۔

آواز آئی:

"اگر تم سب کچھ کھودو..."

"تو تم کون ہو گی؟"

فلور ا خاموش ہو گئی۔

یہ سب سے مشکل سوال تھا۔

پھر اس نے مسکرا کر جواب دیا،

"میں فلور ا ہوں۔"

"اور یہی کافی ہے۔"

برف پگھلنے لگی۔

راستہ روشن ہو گیا۔

تینوں آزمائشیں مکمل ہو چکی تھیں۔

مگر اچانک جادو کے دل میں ایک زبردست دھماکہ ہوا۔

نولیا کی اصل طاقت نمودار ہو گئی۔

ایک بہت بڑی سرخ روشنی کے ساتھ ایک آواز گونجی:

"اب دیکھتے ہیں..."

"کیا تم واقعی دنیا کو بچانے کے قابل ہو؟"

فلور نے تلوار اٹھائی۔

یہ آخری جنگ کا آغاز تھا۔

جادو کے دل میں خاموشی چھا گئی تھی۔

ہر طرف تیرتے ہوئے کر سٹل، قدیم درخت اور روشنی کی لہریں اچانک رک گئی تھیں۔

ایسا لگ رہا تھا جیسے پوری جادوئی دنیا سانس روک کر اس لمحے کا انتظار کر رہی ہو۔

فلورا، فلپ، ریکر، ایڈن اور آرکین ایک ساتھ کھڑے تھے۔

ان کے سامنے نولیا کی اصل طاقت موجود تھی۔

وہ کوئی عام دشمن نہیں تھا۔

وہ ایک ایسی طاقت تھی جو جادو کے وجود کو بدل سکتی تھی۔

سرخ روشنی سے ایک آواز گونجی۔

"تم لوگ جادو کو بچانا چاہتے ہو..."

"مگر کیا تم جانتے ہو کہ جادو نے کتنی تباہی پیدا کی ہے؟"

فلور نے مضبوط لہجے میں جواب دیا،

"ہاں، میں جانتی ہوں۔"

"میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ طاقت کا غلط استعمال کیا کر سکتا ہے۔"

نولیا کی آواز آئی،

"پھر تم اسے بچانے کی کوشش کیوں کر رہی ہو؟"

فلور نے کہا،

"کیونکہ غلطی طاقت کی نہیں ہوتی..."

"غلطی اسے استعمال کرنے والوں کی ہوتی ہے۔"

فلپ نے اس کے ساتھ کھڑے ہو کر کہا،

"ہر چیز کو ختم کرنا آسان ہے۔"

"مگر اسے بہتر بنانا اصل بہادری ہے۔"

نولیا خاموش ہو گئی۔

پھر اچانک سرخ روشنی تیز ہو گئی۔

"تو پھر ثابت کرو۔"

"دکھاؤ کہ تم جادو کے قابل کیوں ہو۔"

اچانک جادو کے دل میں طوفان پیدا ہو گیا۔

کر سٹل ٹوٹنے لگے۔

زمین ہلنے لگی۔

فلور نے اپنی برفانی طاقت استعمال کی۔

اس نے جادو کے دل کے گرد ایک حفاظتی دائرہ بنا دیا۔

ایڈن نے اپنی آئس کی طاقت شامل کی۔

دونوں برفانی طاقتیں ایک دوسرے سے مل گئیں۔

ریکرنے آگ کی دیوار بنائی تاکہ سیاہ لہریں آگے نہ بڑھ سکیں۔

آرکین کچھ لمحے خاموش رہا۔

پھر اس نے پہلی بار اپنی طاقت تباہی کے لیے نہیں...

بلکہ حفاظت کے لیے استعمال کی۔

فلور نے اسے دیکھا۔

"تم بدل گئے ہو۔"

آرکین نے جواب دیا،

"کیونکہ تم نے مجھے دکھایا کہ طاقت کا مطلب حکم چلانا نہیں ہوتا۔"

نولیا کی طاقت کمزور ہونے لگی۔

مگر اچانک ایک زبردست لہریں سب کو پیچھے پھینک دیتی ہیں۔

فلورازمین پر گر گئی۔

فلپ فوراً اس کے پاس آیا۔

"تم ٹھیک ہو؟"

فلور نے مشکل سے کھڑے ہوتے ہوئے کہا،

"ہاں"...

"مگر یہ صرف طاقت سے نہیں ہارے گا۔"

اس نے نولیا کی طرف دیکھا۔

پھر اسے ایک احساس ہوا۔

نولیا غصے میں نہیں تھی۔

وہ زخمی تھی۔

فلور نے آہستہ سے کہا،

"تم تباہی نہیں چاہتی..."

"تم صرف یہ چاہتی ہو کہ دنیا تمہاری تکلیف سمجھے۔"

سرخ روشنی میں ہلچل ہوئی۔

نولیا نے پہلی بار خاموشی کے بعد جواب دیا،

"تم..."

"تم نے مجھے سمجھنے کی کوشش کی؟"

فلور نے کہا،

"کیونکہ ہر طاقت کے پیچھے ایک کہانی ہوتی ہے۔"

کچھ لمحوں کے لیے سب کچھ رک گیا۔

نولیا کی روشنی آہستہ آہستہ بدلنے لگی۔

سرخ رنگ کم ہوا...

اور اس میں سنہری روشنی شامل ہونے لگی۔

مگر اسی وقت ایک سیاہ سایہ جادو کے دل میں نمودار ہوا۔

آرکین حیران رہ گیا۔

"نہیں..."

"یہ کیسے ممکن ہے؟"

فلور نے پوچھا،

"کیا ہوا؟"

آرکین نے خوفزدہ آواز میں کہا،

"نولیا اکیلی نہیں تھی..."

"کسی نے اس کی طاقت کو قابو کیا ہوا تھا۔"

اندھیرے سے ایک آواز آئی۔

"آخر کار..."

"تمام طاقتیں ایک جگہ جمع ہو گئیں۔"

فلپ نے تلوار اٹھائی۔

"کون ہو تم؟"

سائے سے ایک شخصیت باہر آئی۔

اور اسے دیکھ کر آرکین کے چہرے کا رنگ بدل گیا۔

"یہ..."

"یہ تو ختم ہو چکا تھا۔"

فلور نے حیرت سے پوچھا،

"کون؟"

آرکین نے دھیرے سے کہا،

"جادو کا پہلا غدار..."

"وہ جس نے صدیوں پہلے یہ سب شروع کیا تھا۔"

ایک نیا دشمن سامنے آچکا تھا۔

اور اب جنگ صرف جادو کو بچانے کی نہیں تھی...

بلکہ اس کے اصل گناہ کا سامنا کرنے کی تھی۔

جادو کے دل میں ہر طرف خاموشی چھا گئی تھی۔

نولیا کی طاقت اب پر سکون ہو رہی تھی، مگر ایک نیا خطرہ ان کے سامنے کھڑا تھا۔

وہ شخصیت جسے دیکھ کر آرکین بھی خوفزدہ ہو گیا تھا۔

فلور نے اس سائے کو دیکھا۔

"تم کون ہو؟"

وہ شخص آہستہ آہستہ روشنی میں آیا۔

اس کے چہرے پر غرور تھا اور آنکھوں میں صدیوں پرانی نفرت۔

آرکین نے دھیرے سے کہا،

"اس کا نام ویلیان ہے۔"

"یہ جادو کا پہلا محافظ تھا..."

"اور پہلا غدار بھی۔"

فلپ نے حیرت سے پوچھا،

"غدار؟"

آرکین نے سر جھکا لیا۔

"ہاں۔"

"صدیوں پہلے جب جادو نئی دنیا میں آیا تھا، ویلیان اس کا سب سے بڑا محافظ
تھا۔"

ویلیان مسکرایا۔

"محافظ؟"

"میں نے جادو کو بچایا تھا۔"

"مگر دنیا نے میری طاقت سے خوف کھایا۔"

فلور نے کہا،

"تم نے طاقت کو بچانے کے بجائے اسے اپنے قبضے میں لینا چاہا۔"

ویلیان کی آنکھوں میں غصہ آگیا۔

"کیونکہ میں جانتا تھا کہ طاقتور ہی دنیا کو صحیح راستہ دکھا سکتے ہیں!"

آرکین نے کہا،

"نہیں، ویلیان۔"

"تم بھول گئے تھے کہ طاقت کا مقصد خدمت ہے، حکومت نہیں۔"

ویلیان ہنس پڑا۔

"اور تم؟"

"تم نے بھی تو یہی غلطی کی تھی۔"

آرکین خاموش ہو گیا۔

کیونکہ اس بات میں کچھ سچائی تھی۔

فلور نے آرکین کی طرف دیکھا۔

وہ جانتی تھی کہ ہر شخص کے اندر اچھائی اور غلطی دونوں موجود ہوتی ہیں۔

ویلیان نے ہاتھ اٹھایا۔

اچانک جادو کے دل کے اندر موجود قدیم کر سٹل اس کی طرف کھنچنے لگا۔

نولیا کی طاقت دوبارہ بے چین ہونے لگی۔

ایڈن نے پریشانی سے کہا،

"وہ جادو کی اصل طاقت حاصل کرنا چاہتا ہے!"

فلور آگے بڑھی۔

"تم ایسا نہیں کر سکتے۔"

ویلیان نے مسکرا کر جواب دیا،

"کیوں نہیں؟"

"آخر کار یہ طاقت تمہارے اندر بھی ہے۔"

فلوراحیران ہو گئی۔

"میرے اندر؟"

ویلیان نے کہا،

"تمہیں اب تک نہیں بتایا گیا..."

"کہ تمہاری آنس کی طاقت صرف وراثت نہیں۔"

فلپ نے فلورا کا ہاتھ تھام لیا۔

ویلیان نے آگے کہا،

"تمہاری طاقت کا ایک حصہ میرے بنائے ہوئے قدیم جادو سے جڑا ہے۔"

"اسی لیے تم ہی وہ واحد شخص ہو جو مجھے مکمل طاقت دے سکتی ہے۔"

فلور ا خاموش ہو گئی۔

اسے لگا جیسے اس کی پوری زندگی کے راز ایک ایک کر کے سامنے آرہے ہیں۔

اس کی ماں کی آواز اس کے ذہن میں گونجی۔

"طاقت تمہاری پہچان نہیں، صرف ایک ذمہ داری ہے۔"

فلور نے سر اٹھایا۔

"تم غلط ہو، ویلیان۔"

ویلیان حیران ہوا۔

"کیا؟"

فلور نے کہا،

"میری طاقت کسی کی ملکیت نہیں۔"

"نہ تمہاری..."

"نہ کسی اور کی۔"

فلپ، ریکر، ایڈن اور آرکین اس کے ساتھ کھڑے ہو گئے۔

فلور نے اپنا لاکٹ بلند کیا۔

اس سے ایک روشن روشنی نکلی۔

نولیا کی طاقت بھی اس روشنی میں شامل ہونے لگی۔

ویلیان پہلی بار پریشان ہوا۔

"نہیں!"

"تم نو لیا کو قابو نہیں کر سکتی!"

فلور نے جواب دیا،

"میں اسے قابو نہیں کر رہی۔"

"میں اسے آزاد کر رہی ہوں۔"

اچانک جادو کے دل میں زبردست روشنی پھیل گئی۔

ویلیان پیچھے ہٹ گیا۔

مگر جاتے جاتے وہ مسکرایا۔

"تم نے مجھے روک دیا..."

"مگر تمہیں ابھی اپنے سب سے بڑے راز کا سامنا کرنا باقی ہے۔"

فلور نے پوچھا،

"کون سا راز؟"

ویلیان نے آہستہ سے کہا،

"وہ راز جو تمہارے دل اور تمہاری قسمت کو بدل دے گا۔"

اور پھر وہ اندھیرے میں غائب ہو گیا۔

فلورائے خاموشی سے فلپ کا ہاتھ تھاما۔

وہ جانتی تھی...

آخری جنگ ابھی باقی تھی۔

جادو کے دل میں پھیلی ہوئی روشنی آہستہ آہستہ کم ہونے لگی تھی۔

ویلیان جاچکا تھا، مگر اس کے الفاظ فلورا کے ذہن میں گونج رہے تھے۔

"تمہیں اپنے سب سے بڑے راز کا سامنا کرنا باقی ہے..."

فلورا خاموش کھڑی تھی۔

فلپ نے محسوس کیا کہ وہ پریشان ہے۔

"فلورا..."

"کیا سوچ رہی ہو؟"

فلور نے دھیرے سے جواب دیا،

"میں سوچ رہی ہوں کہ میری پوری زندگی کتنے رازوں میں چھپی رہی۔"

"مجھے لگا تھا میں آئسیرا کی ملکہ ہوں..."

"پھر معلوم ہوا کہ میں آئس کی وارث ہوں..."

"اور اب پتا چل رہا ہے کہ میری طاقت کا تعلق ایک ایسے راز سے ہے جسے میں
جانتی ہی نہیں۔"

فلپ نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

"تمہاری زندگی کے راز چاہے جتنے بھی ہوں..."

"ایک بات کبھی نہیں بدلے گی۔"

فلور نے اسے دیکھا۔

"کیا؟"

فلپ مسکرایا۔

"تم وہی فلورا ہو جس نے ایک اجنبی انسان کے لیے اپنی جان خطرے میں ڈالی تھی۔"

"وہی فلورا جس نے دشمنوں کو بھی بدلے کا موقع دیا۔"

"اور وہی فلورا جس سے مجھے محبت ہے۔"

فلورا کی آنکھوں میں نمی آگئی۔

اسی وقت آرکین ان کے پاس آیا۔

اس کے ہاتھ میں ایک قدیم کتاب تھی۔

"فلوراء، اب وقت ہے کہ آخری حقیقت سامنے آئے۔"

فلوراء نے کتاب کو دیکھا۔

"اس میں کیا ہے؟"

آرکین نے جواب دیا،

"تمہاری قسمت کا آخری باب۔"

کتاب کھولی گئی۔

اس میں ایک تصویر بنی تھی۔

ایک چھوٹی بچی...

ایک برفانی کر سٹل...

اور اس کے سامنے ایک قدیم وعدہ۔

فلور نے پڑھا:

"جب آئس کی آخری وارث دنیا میں آئے گی، اسے دو راستوں میں سے ایک کا انتخاب کرنا ہوگا۔"

"ایک راستہ اسے سب سے طاقتور ملکہ بنادے گا..."

"اور دوسرا راستہ اسے سب سے آزاد انسان۔"

فلوراجیران رہ گئی۔

"آزاد انسان؟"

آرکین نے کہا،

"اگر تم مکمل آئس کی طاقت حاصل کرتی ہو تو تم جادو کی سب سے طاقتور محافظ بن جاؤ گی۔"

"مگر اس کے لیے تمہیں اپنی عام انسانی زندگی چھوڑنی ہو گی۔"

فلور اکا دل رک سا گیا۔

اس نے فوراً فلپ کی طرف دیکھا۔

فلپ خاموش تھا۔

وہ سمجھ گیا تھا کہ یہ فیصلہ کتنا مشکل ہے۔

فلور نے پوچھا،

"اور اگر میں طاقت چھوڑ دوں؟"

آرکین نے جواب دیا،

"تو تم ایک عام زندگی گزار سکو گی۔"

"مگر آئسیرا کو کسی اور محافظ کی ضرورت ہوگی۔"

خاموشی چھا گئی۔

فلور نے محل، اپنی سلطنت، اپنے لوگوں اور اپنی محبت کو یاد کیا۔

اس نے آنکھیں بند کیں۔

پھر مسکرا دی۔

"میں نے ہمیشہ سوچا کہ ملکہ بننے کا مطلب طاقت رکھنا ہے۔"

"مگر اب سمجھ آئی ہے..."

"ملکہ وہ ہوتی ہے جو صحیح فیصلہ کرے۔"

فلپ نے آہستہ سے پوچھا،

"تم نے فیصلہ کر لیا؟"

فلور نے اس کی طرف دیکھا۔

"ہاں۔"

وہ کرسٹل کے قریب گئی۔

"میں اپنی طاقت کو چھوڑوں گی نہیں..."

"اور نہ ہی اسے اپنی زندگی پر حاوی ہونے دوں گی۔"

آرکین حیران ہوا۔

"تم کیا کرنا چاہتی ہو؟"

فلورانس نے کہا،

"میں طاقت اور انسانیت کے درمیان توازن قائم کروں گی۔"

اچانک قدیم کرسٹل روشن ہو گیا۔

ایک نئی آواز گونجی:

"آئس کی اصل وارث نے اپنا انتخاب کر لیا ہے۔"

مگر اسی لمحے...

آسمان پر ایک آخری سیاہ دراڑ نمودار ہوئی۔

ایڈن نے پریشانی سے کہا،

"یہ کیا ہے؟"

آرکین کا چہرہ بدل گیا۔

"یہ ممکن نہیں..."

فلور نے پوچھا،

"کیا ہوا؟"

آرکین نے آہستہ سے کہا،

"ویلیان اکیلا نہیں آیا تھا..."

"وہ کسی اور کو جگانے کی کوشش کر رہا تھا۔"

دراڑ کے اندر سے ایک خوفناک آواز آئی۔

"آئس کی وارث..."

"آخر کار تم تیار ہو گئی۔"

فلور نے اپنی طاقت سنبھالی۔

کیونکہ آخری جنگ اب شروع ہونے والی تھی۔

آئسیرا کے آسمان پر بننے والی سیاہ دراڑ پھیلتی جا رہی تھی۔

ہوا میں عجیب سی سردی پھیل گئی تھی، مگر یہ برف کی سردی نہیں تھی۔

یہ ایک ایسی طاقت کی موجودگی تھی جو صدیوں سے سوئی ہوئی تھی۔

فلورا، فلپ، ریکر، ایڈن اور آرکین آسمان کو دیکھ رہے تھے۔

سب کے چہروں پر سنجیدگی تھی۔

فلورا نے آہستہ سے پوچھا،

"یہ کون ہے؟"

آرکین نے گہری سانس لی۔

"وہ جس کا نام تاریخ سے مٹا دیا گیا تھا۔"

فلپ نے پوچھا،

"کیوں؟"

آرکین نے جواب دیا،

"کیونکہ اس کی طاقت کو شکست دینا کسی کے بس کی بات نہیں تھی۔"

دراڑ سے ایک سایہ باہر آیا۔

اس کے گرد سیاہ اور نیلی روشنی گھوم رہی تھی۔

"میرا نام زاروس ہے۔"

"میں جادو کی پہلی طاقت کا مالک تھا۔"

فلوراحیران رہ گئی۔

"پہلی طاقت؟"

زاروس مسکرایا۔

"ہاں، فلورا۔"

"تم جس آئس کی طاقت پر فخر کرتی ہو..."

"وہ بھی میری طاقت کا ایک حصہ تھی۔"

ایڈن نے غصے سے کہا،

"جھوٹ!"

زاروس نے اسے دیکھا۔

"تم دونوں خاندانوں کو ہمیشہ یہی بتایا گیا کہ وہ طاقت کے وارث ہیں۔"

"مگر حقیقت یہ ہے کہ تم صرف اس طاقت کے محافظ ہو۔"

فلورا خاموش ہو گئی۔

ایک بار پھر اس کی حقیقت کے پردے اٹھ رہے تھے۔

فلپ اس کے قریب آیا۔

"فلورا، اس کی باتوں سے مت ٹوٹنا۔"

فلور نے سر ہلایا۔

"میں نہیں ٹوٹوں گی۔"

"کیونکہ اب میں جانتی ہوں کہ میری پہچان صرف میری طاقت نہیں ہے۔"

زاروس ہنسا۔

"کتنا خوبصورت خیال ہے۔"

"مگر طاقت کے بغیر محبت، امید اور خواب سب کمزور ہوتے ہیں۔"

فلور نے جواب دیا،

"اور طاقت کے بغیر دل نہیں ہوتا۔"

زاروس نے ہاتھ اٹھایا۔

اچانک پورا آسمان سیاہ روشنی سے بھر گیا۔

ریکرنے آگ کی دیوار بنائی۔

ایڈن نے بر فانی حفاظتی دائرہ بنایا۔

آرکین نے قدیم جادو سے حملہ روکا۔

مگر زاروس کی طاقت بہت زیادہ تھی۔

ایک ہی حملے سے سب پیچھے ہٹ گئے۔

فلورازمین پر گری۔

فلپ فوراً اس کے پاس آیا۔

"فلورازمین!"

فلورازمین نے آنکھیں کھولیں۔

"میں ٹھیک ہوں۔"

فلپ نے کہا،

"ہمیں کوئی راستہ نکالنا ہوگا۔"

فلور نے زاروس کو دیکھا۔

پھر اسے ایک بات محسوس ہوئی۔

زاروس کی طاقت بہت بڑی تھی...

مگر اس کے اندر بھی ایک خالی پن تھا۔

فلور آہستہ سے کھڑی ہوئی۔

"تم طاقتور ہو، زاروس۔"

"مگر تم خوش نہیں ہو۔"

زاروس کے چہرے پر غصہ آیا۔

"خاموش!"

فلورانس نے کہا،

"تم نے پوری دنیا کی طاقت حاصل کر لی..."

"مگر کبھی کسی کا دل نہیں جیتا۔"

یہ الفاظ زاروس کو ایک لمحے کے لیے روک گئے۔

فلور نے اپنا لاکٹ بلند کیا۔

اس میں سے نرم روشنی نکلی۔

فلپ نے پوچھا،

"یہ کیا ہے؟"

فلور نے کہا،

"یہ آخری طاقت نہیں..."

"یہ آخری امید ہے۔"

لاکٹ کی روشنی نے زاروس کی سیاہ طاقت کو چھونا شروع کیا۔

زاروس چیخ اٹھا۔

"نہیں!"

"یہ ممکن نہیں!"

آسمان پر روشنی اور اندھیرے کی آخری جنگ شروع ہو گئی۔

مگر اسی لمحے فلور نے محسوس کیا...

زاروس کو شکست دینے کے لیے اسے اپنی سب سے بڑی طاقت استعمال کرنا ہوگی۔

ایک ایسی طاقت جس کی قیمت بہت بڑی ہو سکتی تھی۔

فلپ نے اس کی آنکھوں میں دیکھا۔

"تم کیا کرنے والی ہو؟"

فلور نے آہستہ سے مسکرا کر کہا،

"وہ جو ایک ملکہ کو کرنا چاہیے۔"

آخری فیصلہ قریب تھا۔

آئسیرا کے آسمان پر روشنی اور اندھیرے کی جنگ جاری تھی۔

ایک طرف زاروس کی بے پناہ طاقت تھی، اور دوسری طرف فلورا کا یقین،
محبت اور امید۔

پورا جادوئی عالم اس لمحے کا گواہ تھا۔

فلورا خاموش کھڑی تھی۔

اس کے ہاتھ میں وہی لاکٹ تھا جو بچپن سے اس کے ساتھ تھا۔

وہی لاکٹ جس نے اسے اس کی طاقت سے جوڑا تھا۔

زاروس نے غصے سے کہا،

"تم مجھے روک نہیں سکتی، فلورا۔"

"تمہاری طاقت میرے بغیر نامکمل ہے۔"

فلورا نے سکون سے جواب دیا،

"نہیں، زاروس۔"

"میری طاقت کبھی تمہاری نہیں تھی۔"

"یہ میرے دل، میرے لوگوں اور میری محبت سے جڑی ہے۔"

فلپ اس کے پاس آیا۔

"فلورا، جو بھی فیصلہ کرو..."

"یاد رکھنا، تم اکیلی نہیں ہو۔"

فلورا نے مسکرا کر اسے دیکھا۔

"تم نے مجھے ہمیشہ یاد دلایا کہ میں صرف ایک ملکہ نہیں ہوں۔"

"میں ایک انسان بھی ہوں۔"

آرکین، ایڈن اور ریکر بھی اس کے ساتھ کھڑے ہو گئے۔

آرکین نے کہا،

"صدیوں سے ہم طاقت کو قابو کرنے کی کوشش کرتے رہے۔"

"مگر تم نے ہمیں سکھایا کہ طاقت کو سمجھنا ضروری ہے۔"

فلور نے آنکھیں بند کیں۔

اس نے اپنی پوری زندگی یاد کی۔

برفانی محل...

تنہائی...

فلپ سے ملاقات...

جنگیں...

اور وہ تمام لوگ جنہوں نے اسے مضبوط بنایا۔

پھر اس نے لاکٹ کو آئسیرا کے کرسٹل کے سامنے رکھا۔

ایک زبردست روشنی پیدا ہوئی۔

زاروس پیچھے ہٹ گیا۔

"تم کیا کر رہی ہو؟"

فلور نے جواب دیا،

"میں طاقت کو ختم نہیں کر رہی۔"

"میں اسے آزاد کر رہی ہوں۔"

لاکٹ اور کر سٹل کی روشنی آپس میں مل گئی۔

آئس کی طاقت پورے عالم میں پھیل گئی۔

مگر اس بار وہ کسی ایک شخص کی ملکیت نہیں تھی۔

وہ حفاظت، شفا اور امن کی طاقت بن گئی۔

زاروس کی سیاہ طاقت کمزور ہونے لگی۔

"نہیں"۔۔۔

"میں صدیوں سے طاقت کے پیچھے تھا"۔۔۔

فلورانس نے کہا،

"اور میں نے سیکھا کہ اصل طاقت محبت میں ہوتی ہے۔"

روشنی نے زاروس کو گھیر لیا۔

اس کا غصہ آہستہ آہستہ ختم ہونے لگا۔

کچھ لمحوں بعد...

سب کچھ پر سکون ہو گیا۔

آئسیرا کے آسمان سے سیاہ بادل ہٹ گئے۔

برف دوبارہ چمکنے لگی۔

لوگ خوشی سے باہر نکل آئے۔

کئی دن بعد...

آئسیرامیں جشن کا ماحول تھا۔

فلوراب بھی برف کی ملکہ تھی۔

مگر اب وہ پہلے جیسی اکیلی ملکہ نہیں تھی۔

فلپ اس کے ساتھ کھڑا تھا۔

اس نے مسکرا کر کہا،

"یاد ہے جب میں پہلی بار تمہیں جھرنے کے پاس ملا تھا؟"

فلورانس دی۔

"ہاں۔"

"تم مجھے چپکے چپکے دیکھتے تھے۔"

فلپ نے شر مندگی سے کہا،

"اور تمہیں سب معلوم تھا۔"

دونوں ہنس پڑے۔

کچھ عرصے بعد...

آئسیرا کے محل میں ایک خوبصورت تقریب ہوئی۔

وہ دن تھا جس کا سب کو انتظار تھا۔

فلورا اور فلپ کی شادی۔

فلورا نے برف سے بنا ہوا خوبصورت لباس پہنا تھا۔

اور فلپ کی آنکھوں میں وہی محبت تھی جو پہلی ملاقات میں تھی۔

فلپ نے اس کا ہاتھ تھام کر کہا،

"دنیا نے مجھے بہت سی چیزیں سکھائیں..."

"مگر سب سے خوبصورت سبق تم نے دیا۔"

فلور نے مسکرا کر پوچھا،

"کون سا؟"

فلپ نے کہا،

"کہ اصل جادو کسی طاقت میں نہیں..."

"بلکہ اس دل میں ہوتا ہے جو کسی سے سچی محبت کرے۔"

آئسیرا میں برف کے خوبصورت ذرات آسمان سے گرنے لگے۔

مگر یہ سردی نہیں تھی۔

یہ خوشی کا جشن تھا۔

یوں برف کی ملکہ فلور کی داستان ختم نہیں ہوئی...

بلکہ ایک نئی زندگی کے ساتھ شروع ہوئی۔

ایک ایسی زندگی جہاں جادو بھی تھا، محبت بھی...

اور ہمیشہ رہنے والی امید بھی۔

اختتام